قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ماڈیول AT03: عربی متن

جوابات

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوماً مَخْذُولاً. وَقَضَى رَبُّكَ أَلاَّ تَعْبُدُوا إِلاَّ إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلاهُمَا فَلا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلاً كَرِيماً.

اللہ کے ساتھ کسی اور دیوتا نہ بناؤ ورنہ تم قابل مذمت ہو کر بے یار و مددگار رہ جاؤ گے۔ تمہارے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے اچھا سلوک کرو۔ اگر ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے پاس بڑھاپے کی عمر میں پہنچ جائیں تو ان سے بیزاری کا اظہار نہ کرو اور نہ ہی انہیں جھڑکو۔ ان سے احترام کے الفاظ میں بات کرو۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنْ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيراً. رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُوراً.

ان دونوں کے لئے رحمت و محبت کے بازو بچھا دو اور یہ کہو: 'میرے رب! ان دونوں پر اپنا رحم فرما جیسا کہ انہوں نے میری بچپن میں پرورش کی۔' تمہارا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر تم فرمانبردار ہو۔ بے شک وہ جھکے دل والوں کو بخشنے والا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ اردو کی طرح عربی میں بھی مختلف حروف جر کو ایک ہی اسم یا فعل کے ساتھ استعمال کر کے مختلف معنی نکالے جاتے ہیں۔ ہر زبان کے حروف جر کا استعمال دوسری سے مختلف ہوتا ہے۔ مثلاً اردو میں کہا جاتا ہے کہ 'آسمان پر' مگر عربی میں اس کے لئے 'في السماء' کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہاں عربی میں 'پر' کے لئے 'علی' کی بجائے 'في' استعمال ہوا ہے۔ سیاق و سباق کی مدد سے درست ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا تَجْعَلْ	تم نہ بناؤ	إِحْسَاناً	حسن سلوک	اخْفِضْ	تم پھیلا دو
تَقْعُدَ	تم بیٹھے ہو	يَبْلُغَنَّ	وہ پہنچ جائیں	جَنَاحَ	بازو
مَذْمُوماً	مذموم، مذمت شدہ	الْكِبَرَ	بڑھاپا	الذُّلِّ	عجز و انکسار
مَخْذُولاً	بے یار و مددگار	كِلاهُمَا	وہ دونوں	ارْحَمْهُمَا	ان دونوں پر رحم فرما
قَضَى	اس نے فیصلہ کیا	لا تَقُلْ	تم نہ کہو!	رَبَّيَانِي	ان دونوں نے میری پرورش کی
أَلاَّ	کہ نہیں	أُفٍّ	بیزاری کا کلمہ	نُفُوسِكُمْ	تمہارے دلوں میں
الْوَالِدَيْنِ	والدین	لا تَنْهَرْ	تم انہیں نہ جھڑکو	الأَوَّابِينَ	جھکے دلوں کے ساتھ توبہ کرنے والے

وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلا تُبَذِّرْ تَبْذِيراً. إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُوراً.
رشتے دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی۔ اپنی دولت کو فضول خرچی میں نہ اڑاؤ۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیاطین کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔
وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلاً مَيْسُوراً. وَلا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوماً مَحْسُوراً. إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيراً بَصِيراً.
اگر تمہیں ان (مساکین وغیرہ) سے اس وجہ سے (عارضی طور پر) اعراض کرنا ہو کہ تمہیں اپنے رب کی رحمت (کہیں سے کچھ رقم ملنے) کی امید ہو، تو ان سے نرم بات کرو۔ اپنے ہاتھ کو گردن سے باندھ کر نہ رکھو اور نہ ہی اسے مکمل طور پر پھیلا کر حسرت زدہ اور ملامت یافتہ ہو کر رہ جاؤ۔
وَلا تَقْتُلُوا أَوْلادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئاً كَبِيرا. وَلا تَقْرَبُوا الزِّنَى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلاً.
اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ صرف ہم ہی انہیں اور تمہیں رزق دیتے ہیں۔ یقیناً ان کا قتل ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یقیناً وہ ایک فحش کام اور برا راستہ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آتِ	دو!	تَرْجُوهَا	تم اس کی امید رکھتے ہو	يَقْدِرُ	وہ قدرت رکھتا ہے
ذَا الْقُرْبَى	رشتے دار	مَيْسُوراً	نرم، آسان	أَوْلادَكُمْ	تمہاری اولاد
لا تُبَذِّرْ	فضول خرچی نہ کرو	مَغْلُولَةً	لٹکا ہوا، بندھا ہوا	خَشْيَةَ	خوف
تَبْذِيراً	ضائع کرنا	عُنُقِكَ	تمہاری گردن	إِمْلاقٍ	غربت
الْمُبَذِّرِينَ	فضول خرچ لوگ	لا تَبْسُطْهَا	اسے نہ پھیلاؤ	الزِّنَى	بدکاری
إِخْوَانَ	بھائی	الْبَسْطِ	کشادگی	فَاحِشَةً	بے حیائی
كَفُوراً	ناشکرا	مَلُوماً	الزام یافتہ	نَرْزُقُهُمْ	ہم انہیں رزق دیتے ہیں
تُعْرِضَنَّ	تم اعراض کرنا چاہو	مَحْسُوراً	حسرت زدہ	خِطْئاً	غلطی
ابْتِغَاءَ	چاہنا	يَبْسُطُ	وہ پھیلاتا ہے	سَاءَ	برا

وَلا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً فلا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنصُوراً.

اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے محترم بنایا ہو سوائے اس کے کہ (قصاص کی صورت میں) کوئی حق ہو۔ جو بھی مظلوم کی حالت میں قتل کیا گیا ہو، اس کے ولی کو ہم نے (قصاص کا مقدمہ کرنے کا) قانونی اختیار دیا ہے۔ اسے بھی قتل میں حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ یقیناً اس کی مدد کی جائے گی۔

وَلا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولاً. وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً. وَلا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُوْلَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولاً.

یتیم کے مال کے قریب بھی نہ پھٹکو سوائے اس کے کہ اچھے طریقے سے (اس کی حفاظت کرو) یہاں تک کہ وہ بلوغت تک پہنچ جائے۔ وعدہ پورا کرو، بے شک وعدوں کے بارے میں تمہیں ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ جب تم پیمائش کرو تو پورا ناپ کر دو اور سیدھے ترازو سے وزن کیا کرو۔ یہ بہتر ہے اور اچھی بات ہے۔ اس کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔ یقیناً کان، آنکھ اور دل ان سب کے لئے تم ذمہ دار ٹھہرائے جاؤ گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی شاعری کی ایک خاص قسم 'رثی یا مرثیہ' کہلاتی ہے۔ کسی بڑی آفت یا بڑے آدمی کی وفات پر لکھی جانے والی ان نظموں میں غم کے جذبات کا اظہار کیا جاتا ہے اور مرنے والے کے اوصاف بیان کیے جاتے ہیں۔ یہ صنف اردو شاعری میں بھی عام ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَرَّمَ	اس نے محترم کر دیا	يَبْلُغَ	وہ پہنچتا ہے	الْقِسْطَاسِ	ترازو
قُتِلَ	وہ قتل کیا گیا	أَشُدَّهُ	اپنی بلوغت کی عمر کو	الْمُسْتَقِيمِ	سیدھا
جَعَلْنَا	ہم نے بنایا	أَوْفُوا	پورا کرو	تَأْوِيلاً	توجیہ، حقیقت
وَلِيِّهِ	اس کا وارث	الْعَهْدَ	وعدہ، معاہدہ	لا تَقْفُ	پیچھے نہ پڑو
سُلْطَاناً	قانونی حق	مَسْئُولاً	قابل مواخذہ	السَّمْعَ	قوت سماعت
لا يُسْرِفْ	وہ زیادتی نہ کرے	الْكَيْلَ	پیمائش کرنا	الْبَصَرَ	قوت بصارت
مَنصُوراً	جس کی مدد کی جائے	كِلْتُمْ	تم نے پیمائش کی	الْفُؤَادَ	دل
أَحْسَنُ	اچھا طریقہ	زِنُوا	تم سب وزن کرو		

وَلا تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحاً إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولاً. كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهاً. ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنْ الْحِكْمَةِ وَلا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُوماً مَدْحُوراً. (بني إسرائيل 17:22-39)

زمین پر متکبرانہ چال نہ چلو۔ یقیناً تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی قد میں پہاڑوں کے برابر پہنچ سکتے ہو۔ وہ سب تمہارے رب کے نزدیک قابل نفرت چیزیں ہیں۔ یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو تمہارے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اللہ کے سوا کسی کو دیوتا نہ بنانا ورنہ تمہیں جہنم میں قابل ملامت اور بے یار و مددگار پھینک دیا جائے گا۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الأَرْضِ هَوْناً وَإِذَا خَاطَبَهُمْ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلاماً. وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَقِيَاماً. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً. إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرّاً وَمُقَاماً. وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَاماً.

رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عجز و انکسار سے چلتے ہیں اور جب جاہلانہ رویے کے حامل لوگ ان سے بات کرتے ہیں تو وہ سلام کہہ (کر رخصت ہو جاتے ہیں)۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی راتیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام میں بسر کرتے ہیں۔ اور وہ ہیں جو کہتے ہیں : 'ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور فرما دے۔ یقیناً اس کا عذاب چمٹ کر رہ جانے والی چیز ہے۔ یقیناً یہ بہت ہی بری رہنے کی جگہ اور مقام ہے۔ وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ ہی ہاتھ کھینچ کر خرچ کرتے ہیں۔ وہ اس کے درمیان اعتدال کی روش اختیار کرتے ہیں۔

چیلنج! لفظ 'اذ' اور 'اذا' کا فرق بیان کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا تَمْشِ	تم نہ چلو	مَدْحُوراً	مردود ہونے کی حالت	قِيَاماً	قیام کی حالت
مَرَحاً	متکبرانہ انداز میں	عِبَادُ	بندے، عبد کی جمع	اصْرِفْ	دور کر دے!
لَنْ تَخْرِقَ	تم نہیں پھاڑ سکتے	يَمْشُونَ	وہ چلتے ہیں	غَرَاماً	چمٹنے والی چیز
طُولاً	لمبائی	هَوْناً	عجز و انکساری کی حالت	سَاءَتْ	بری
سَيِّئُهُ	برائی	خَاطَبَهُمْ	وہ ان سے مخاطب ہوتے ہیں	مُسْتَقَرّاً	رہنے کی جگہ
مَكْرُوهاً	قابل نفرت	الْجَاهِلُونَ	جاہلانہ رویے کے حامل	مُقَاماً	جگہ
أَوْحَى	اس نے وحی کی	سَلاماً	سلام کہنے کی حالت	لَمْ يُسْرِفُوا	وہ اسراف نہیں کرتے
الْحِكْمَةِ	حکمت، دانش	يَبِيتُونَ	وہ رات گزارتے ہیں	لَمْ يَقْتُرُوا	وہ کنجوسی نہیں کرتے
تُلْقَى	تم ڈال دیے جاؤ گے	سُجَّداً	سجدے کی حالت	قَوَاماً	کھڑے ہونا

وَالَّذِينَ لا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ وَلا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَلا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَاماً. يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَاناً. إِلاَّ مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَحِيماً. وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَاباً.

وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور دیوتا کو نہیں پکارتے اور نہ ہی اس جان کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہو، سوائے اس کے کہ (قصاص کی صورت میں) کوئی حق ہو۔ وہ لوگ بدکاری نہیں کرتے۔ جس نے ان میں سے کوئی گناہ کیا، وہ اپنے گناہ کو سامنے پا لے گا۔ اس پر عذاب قیامت کے دن کئی گناہ بڑھا دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ سوائے اس کے کہ جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کئے، اللہ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی مغفرت فرمانے والا مہربان ہے۔ جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے، بے شک اللہ بھی ان کی طرف پوری (شفقت) سے رجوع کرے گا۔

وَالَّذِينَ لا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَاماً. وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمّاً وَعُمْيَاناً. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَاماً.

وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو کام (کرنے والوں کے) پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ وہ لوگ کہ جب انہیں اپنے رب کی آیات کے ساتھ یاد دہانی کروائی جائے تو ان پر بہرے اور اندھے بن کر نہیں گرتے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں: 'ہمارے رب! ہمارے شریک حیات اور اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں تقوی رکھنے والوں میں سبقت لے جانے والا بنا۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يَدْعُونَ	وہ نہیں پکارتے	سَيِّئَاتِهِمْ	ان کے گناہ	اللَّغْوِ	فضول کام
لا يَقْتُلُونَ	وہ قتل نہین کرتے	حَسَنَاتٍ	نیکیاں	كِرَاماً	باوقار
لا يَزْنُونَ	وہ بدکاری نہیں کرتے	غَفُوراً	مغفرت کرنے والا	ذُكِّرُوا	انہیں یاد دلایا گیا
يَلْقَ	وہ ملاقات کرے گا	تَابَ	اس نے توبہ کی	لَمْ يَخِرُّوا	وہ نہیں گرتے
أَثَاماً	گناہ	يَتُوبُ	وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا	صُمّاً	بہرے
يُضَاعَفْ	یہ بڑھایا جائے گا	مَتَاباً	توبہ کرنا	عُمْيَاناً	اندھے
يَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا	لا يَشْهَدُونَ	وہ گواہی نہیں دیتے	هَبْ لَنَا	ہمیں عطا کر
مُهَاناً	بے عزت ہو کر	الزُّورَ	جھوٹی	ذُرِّيَّاتِنَا	ہماری اولاد
يُبَدِّلُ	وہ تبدیل کرے گا	مَرُّوا	وہ گزرے	قُرَّةَ أَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک

أُوْلَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلاماً. خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرّاً وَمُقَاماً. قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَاماً. (الفرقان 25:63-77)

وہی لوگ ہیں جنہیں (جنت میں) رہنے کی جگہ بطور جزا دی جائے گی کیونکہ انہوں نے صبر کیا۔ ان کا جنت میں تحیت اور سلام کے ساتھ استقبال کیا جائے گا۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی رہنے کی جگہ اور مقام ہے۔ آپ کہیے کہ میرے رب کو تمہاری پرواہ نہیں ہے اگر تم اس سے دعاء کرو یا نہ کرو۔ تم (پیغمبر کو) جھٹلا چکے ہو تو عنقریب تم لازمی ہو کر رہنے والے (عذاب) کو دیکھ کر رہو گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ. وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ.

یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت و دانش عطا کی تا کہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔ جس نے شکر کیا، اس نے یقیناً اپنے لئے ہی شکر کیا اور جس نے ناشکری کی، تو اللہ بڑا بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔ جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: 'اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔'

وَوَصَّيْنَا الإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْناً عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ. وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفاً وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ .

ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں نصیحت کی کیونکہ اس کی ماں نے اسے کمزوری پر کمزوری کا سامنا کرتے ہوئے اپنے پیٹ میں اٹھائے رکھا، پھر اسے دو سال تک دودھ پلایا۔ (اس نصیحت کا مقصد یہ تھا) کہ وہ تم میرے اور اپنے والدین کے شکر گزار بنو کیونکہ تمہیں میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اگر وہ دونوں یہ کوشش کریں کہ تم میرے ساتھ شرک کرو جب کہ تمہیں (اس جھوٹے دیوتا کا) علم بھی نہ ہو تو پھر ان دونوں کی بات نہ مانو، البتہ ان کے ساتھ دنیاوی معاملات میں اچھی طرح ڈیل کرو۔ اس کے راستے کی پیروی کرو جو میری طرف جھکے ہوئے دل کے ساتھ آتا ہے۔ پھر تمہارے لئے میری طرف لوٹنے کی جگہ ہے۔ اس لئے میں تمہیں خبر دے رہا ہوں تا کہ تم عمل کرو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إِمَاماً	امام، پیشوا	آتَيْنَا	ہم نے عطا کیا	فِصَالُهُ	اس کو دودھ پلانا
يُجْزَوْنَ	انہیں جزا دی جائے گی	أَنْ اشْكُرْ	کہ شکر کرو	عَامَيْنِ	دو سال
الْغُرْفَةَ	کمرہ، رہنے کی جگہ	يَشْكُرُ	وہ شکر کرتا ہے	الْمَصِيرُ	پہنچنے کی جگہ
يُلَقَّوْنَ	وہ ملاقات کریں گے	كَفَرَ	اس نے ناشکری کی	جَاهَدَا	وہ دونوں کوشش کریں
تَحِيَّةً	تحیت، سلام	يَعِظُ	وہ نصیحت کرتا ہے	لا تُطِعْهُمَا	ان دونوں کی بات نہ مانو
حَسُنَتْ	یہ اچھا ہوا	وَصَّيْنَا	ہم نے نصیحت کی	صَاحِبْهُمَا	ان سے رویہ اختیار کرو
يَعْبَأُ	اسے پرواہ نہیں ہے	وَالِدَيْهِ	اس کے والدین	مَعْرُوفاً	اچھا
دُعَاؤُكُمْ	تمہاری دعاؤں کی	حَمَلَتْ	اس نے اٹھائے رکھا	اتَّبِعْ	پیروی کرو
كَذَّبْتُمْ	تم نے جھٹلایا	أُمُّهُ	اس کی ماں	أَنَابَ	وہ پیروی کرے
لِزَاماً	لازمی ہو کر رہنے والا	وَهْناً	کمزوری کی حالت	مَرْجِعُكُمْ	تمہاری واپسی کی جگہ

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ.
اے میرے بیٹے! اگر رائی کے دانے کے وزن برابر کوئی چیز چٹان پر پڑی ہو، یا آسمانوں میں ہو، یا پھر زمین میں ہو تو اللہ اسے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے۔
يَا بُنَيَّ أَقِمْ الصَّلاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنْ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الأُمُورِ. وَلا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلا تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحاً إِنَّ اللَّهَ لا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ.
اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو، نیکی کی تلقین کرو اور برائیوں سے روکو۔ جو مصیبت تمہیں پہنچے، اس پر ثابت قدم رہو۔ یقیناً یہ بڑے پرعزم معاملات میں سے ہے۔ اپنے گال کو لوگوں سے (مغرورانہ انداز میں) موڑ کر نہ رکھو۔ زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ یقیناً اللہ کسی متکبر شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔
وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنكَرَ الأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ. (لقمان 31:12-19)
اپنی چال درمیانی رکھو اور آواز کو پست رکھو۔ یقیناً آوازوں میں سب سے بری آواز گدھے کی ہوتی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُنَبِّئُكُمْ	میں تمہیں خبر دیتا ہوں	أْمُرْ	تلقین کرو	مَرَحاً	تکبر کے ساتھ
تَكُ	وہ ہو	الْمَعْرُوفِ	اچھے کام	لا يُحِبُّ	وہ پسند نہیں کرتا
مِثْقَالَ	وزن کے برابر	انْهَ	منع کرو	مُخْتَالٍ	مغرور
حَبَّةٍ	دانہ	الْمُنكَرِ	برے کام	فَخُورٍ	شیخی خورا
خَرْدَلٍ	رائی	اصْبِرْ	صبر کرو	اقْصِدْ مَشْيِكَ	اپنی چال درمیانی رکھو
صَخْرَةٍ	چٹان	أَصَابَكَ	تمہیں (مصیبت) پہنچے	اغْضُضْ	نیچی کرو
يَأْتِ بِهَا	وہ اسے لے آتا ہے	عَزْمِ	عزم	صَوْتِكَ	اپنی آواز
لَطِيفٌ	باریک بین	الأُمُورِ	معاملات	أَنكَرَ	سب سے بری
خَبِيرٌ	خبر والا	لا تُصَعِّرْ	بے رخی نہ کرو	الأَصْوَاتِ	آوازیں
أَقِمْ	قائم کرو	خَدَّكَ	اپنا گال	الْحَمِيرِ	گدھا

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ. وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ.

تمہیں جو چیزیں دی گئی ہیں وہ دنیا کی زندگی گزارنے کا سامان ہے۔ اہل ایمان اور اپنے رب پر توکل کرنے والوں کے لئے اللہ کے پاس جو ہے، وہ بہتر اور زیادہ عرصہ باقی رہنے والا ہے۔ (یہ اہل ایمان وہ ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں اور فحش کاموں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب انہیں غصہ آئے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ. وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ. (شوری 42:36-39)

وہ لوگ جو اپنے رب کی پکار کا جواب دیتے ہوئے نماز قائم کرتے ہیں۔ ان کے اجتماعی معاملات ایک دوسرے کے مشورے سے چلتے ہیں۔ ہم نے انہیں جو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ وہ لوگ جنہیں جب کسی سرکشی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ. الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاتِهِمْ خَاشِعُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ. إِلاَّ عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ.

اہل ایمان فلاح پا گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع کرتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو بے کار چیزوں سے اعراض برتتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو اپنی زکوۃ ادا کرنے والے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں سوائے اپنی بیویوں یا مملوکہ خواتین کے۔ تب ان پر کوئی الزام عائد نہیں کیا جا سکتا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُوتِيتُمْ	تمہیں دیا گیا	غَضِبُوا	وہ غصہ ہوئے	أَفْلَحَ	انہوں نے فلاح پایا
مَتَاعُ	سامان	يَغْفِرُونَ	وہ معاف کرتے ہیں	خَاشِعُونَ	ڈرنے والے
الْحَيَاةِ	زندگی	اسْتَجَابُوا	انہوں نے جواب دیا	مُعْرِضُونَ	اعراض کرنے والے
أَبْقَى	باقی رہنے والا	أَمْرُهُمْ	ان کے معاملات	فَاعِلُونَ	کرنے والے
يَتَوَكَّلُونَ	وہ توکل کرتے ہیں	شُورَى	مشورہ کرنا	فُرُوجِهِمْ	ان کی شرمگاہیں
يَجْتَنِبُونَ	وہ اجتناب کرتے ہیں	يُنْفِقُونَ	وہ خرچ کرتے ہیں	حَافِظُونَ	حفاظت کرنے والے
كَبَائِرَ الإِثْمِ	بڑے گناہ	الْبَغْيُ	سرکشی	مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ	لونڈیاں
الْفَوَاحِشَ	بے حیائی کے کام	يَنْتَصِرُونَ	وہ مدد کرتے ہیں	مَلُومِينَ	الزام یافتہ

فَمَنْ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الْعَادُونَ.
جو اس حد سے پرے جانا چاہیں، تو وہ سرکش لوگ ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ لأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ. وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ. أُوْلَئِكَ هُمْ الْوَارِثُونَ. الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. (مؤمنون 23: 1-11)
وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور وعدوں کی ذمہ داری محسوس کرنے والے ہیں۔ وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو کہ وارث ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہیں جنت فردوس کا وارث بنایا جائے گا۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

آج کا اصول: لفظ إنَّ اور أنَّ کو جملے میں زور پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جبکہ لفظ أنْ سے 'ہونا' کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ لفظ إنْ 'اگر' کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

نزول قرآن کے وقت غلام خواتین کی ایک بڑی تعداد معاشرے میں موجود تھی جن سے ان کے مالک ازدواجی تعلقات قائم کرتے تھے۔ اسلام نے انہیں بہت سے حقوق عطا کرکے انہیں بیوی کا درجہ دیا اور ان کی آزادی کے لئے قانون سازی کی۔ تفصیل کے لئے دیکھیے کتاب 'اسلام میں جسمانی و ذہنی غلامی کے انسداد کی تاریخ۔'

http://www.mubashirnazir.org/ER/Slavery/L0018-00-Slavery.htm

مطالعہ کیجیے! تخلیقی صلاحیت کو کیسے بہتر بنایا جائے۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0013-Pineye.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ابْتَغَى	چاہنا	أَمَانَاتِهِمْ	ان کی امانتیں	الْوَارِثُونَ	وارث کی جمع
وَرَاءَ	پیچھے	رَاعُونَ	ذمہ دار، چرواہے	يَرِثُونَ	وہ ورثہ پائیں گے
الْعَادُونَ	سرکشی کرنے والے	يُحَافِظُونَ	وہ حفاظت کرتے ہیں	الْفِرْدَوْسَ	جنت فردوس

سبق 2: مجسموں کو کس نے توڑا؟

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

قبْلَ أيّام كَثيرةٍ. كَثيرة جِداً. كانَ في قَريَةِ رَجلٌ مَشْهُور جِداً. وَكَانَ اسم هَذَا الرجل آزَرَ. وَكَانَ آزَرُ يَبِيْعُ ٱلأصنامَ. وَكَانَ فِي هذِهِ الْقَرْيَةِ بيتٌ كَبيرٌ جدّاً. وَكَانَ في هذَا البيتِ أَصنامٌ، أَصنَامٌ كَثِيرَةٌ جداً.

بہت دن پہلے کی بات ہے۔ بہت پہلے کی۔ ایک شہر میں ایک بہت مشہور شخص رہا کرتا تھا۔ اس شخص کا نام آزر تھا۔ آزر بت بنا کر بیچتا تھا۔ اس شہر میں ایک بہت بڑا گھر تھا۔ اس گھر میں بت تھے، بہت سے بت، بہت زیادہ۔

وَكانَ الناسُ يَسْجُدُونَ لِهذِه الأَصْنَامِ. وَكَانَ آزَرُ يَسْجُدُ لِهذِهِ الأَصْنَامِ. وَكَانَ آزَرُ يعبدُ هذِهِ الأَصْنَامَ.

لوگ ان بتوں کے آگے سجدہ ریز ہوتے تھے اور آزر بھی ان بتوں کے آگے سجدہ کیا کرتا تھا۔ آزر ان بتوں کی عبادت کیا کرتا تھا۔

وَكَانَ آزَرُ لَهُ وَلَدٌ رَشِيدٌ جِداً. وَكَان اسمُ هذَا الوَلَدِ إِبرَاهِيمَ. وكان إبراهيم يرى الناس يسجدون للأصنام. ويرى الناس يعبدون الأصنام.

آزر کا ایک بہت ہی ہدایت یافتہ بیٹا بھی تھا۔ اس بیٹے کا نام ابراہیم تھا۔ ابراہیم لوگوں کو بتوں کو سجدہ کرتے دیکھتے اور یہ دیکھا کرتے کہ یہ لوگ بتوں کی عبادت کر رہے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قبْلَ	پہلے	مَشْهُور	مشہور	يَسْجُدُونَ	وہ سجدہ کرتے ہیں
جِداً	بہت	يَبِيْعُ	وہ بیچتا ہے	يعبدُ	وہ عبادت کرتے ہیں
قَريَةِ	گاؤں، قصبہ	ٱلأصنَامَ	عبادت کے لئے بت	رَشِيدٌ	ہدایت یافتہ
		بيتٌ	گھر	يَرَى	وہ دیکھتا ہے

وَكَان إبرَاهِيمُ يعرف أن الأصنامَ حِجارَةٌ. وَكَانَ يَعْرِفُ أَن الأَصْنَامَ لا تتكَلَّمُ وَلا تَسْمَعُ. وَكَانَ يَعْرِفُ أَنَّ الأَصْنَامَ لا تَضُرُّ وَلا تَنْفَعُ. وَكَانَ يَرَى أَنَّ الذُّبَابَ يجلَسَ عَلَى الأَصْنَامَ فلا تَدْفعُ. وَكَانَ يَرَى الفَأرَ يَأْكُلُ طَعَامَ الأصنَامِ فلا تَمْنَعُ.

ابراہیم جانتے تھے کہ یہ بت محض پتھر ہی تو ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ یہ بت نہ تو بول سکتے ہیں اور نہ سن سکتے ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ یہ بت کسی کو نہ تو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نفع۔ وہ دیکھتے تھے کہ اگر مکھی بتوں پر بیٹھ جائے تو وہ اسے نہیں اڑا سکتے۔ وہ دیکھتے تھے کہ چوہے ان بتوں کا کھانا کھا جاتے مگر یہ انہیں منع نہ کر سکتے تھے۔

وَكَانَ إِبْرَاهِيْمُ يَقُوْلُ فِيْ نَفْسِهِ : 'لِمَاذَا يَسْجُدُ النّاسُ للأَصْنَامِ؟' وَكَانَ إِبرَاهِيمُ يَسْأَلُ نَفْسَهُ: 'لِمَاذَا يَسْأَل الناس الأصنامَ؟'

ابراہیم اپنے دل میں کہا کرتے: 'یہ لوگ ان بتوں کو سجدہ کیوں کرتے ہیں؟' ابراہیم خود سے پوچھا کرتے: 'لوگ ان بتوں سے مرادیں کیوں مانگتے ہیں؟'

وَكَانَ إبْرَاهِيمُ يَقُولُ لِوالِدِهِ: 'يا أَبي! لِمَاذَا تَعْبُدُ هذِهِ الأَصْنَامَ؟ و يَا أَبِي لماذا تَسْجُدُ لِهذِه الأَصْنَامِ؟ وَ يَا أَبِي لمَاذَا تَسْأَل هذِه الأَصْنَامَ؟ إن هذِهِ الأَصْنَامَ لاَ تَتَكَلمُ ولا تَسمَع! وَإِنَّ هذهِ الأَصْنَامَ لاَ تَضرّ وَلاَ تَنفع! وَلأَيِّ شَيْءٍ تَضَع لَهَا الطَّعَامَ وَالشرَاب؟ وَإِنَّ هذِهِ الأَصْنَامَ يَا أَبِي لاَ تَأكلُ وَلاَ تَشرَبُ!'

ابراہیم اپنے والد سے کہا کرتے: 'ابا جان! آپ ان بتوں کی عبادت کیوں کرتے ہیں؟ ابا جان! آپ ان بتوں کو سجدہ کیوں کرتے ہیں؟ ابا جان! آپ ان بتوں سے سوال کیوں کرتے ہیں؟ یہ بت نہ تو بولتے ہیں اور نہ سنتے ہیں! یہ بت نہ تو نقصان پہنچاتے ہیں اور نہ نفع! کس چیز کی بنیادی پر آپ ان کے سامنے کھانے پینے کی چیزیں رکھتے ہیں؟ ابا جان! یہ بت تو نہ کھاتے ہیں اور نہ پیتے ہیں!

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يعرف	وہ جانتا ہے	تَدْفَعُ	وہ ہٹاتا ہے	تَسْجُدُ	تم سجدہ کرتے ہو
حِجَارَةٌ	پتھر، حجر کی جمع	الفَأرَ	چوہیا	يَا أَبِي	اے میرے والد!
تتَكَلَّمُ	وہ بات کرتا ہے	طَعَامَ	کھانا	تَسْأَل	تم سوال کرتے ہو
تَضُرُّ	وہ نقصان دیتا ہے	يَسْأَلُ	وہ سوال کرتا ہے	تَضَع	تم رکھتے ہو
تَنْفَعُ	وہ نفع دیتا ہے	تَعْبُدُ	تم عبادت کرتے ہو	تَشرَبُ	تم پیتے ہو
الذُّبَابَ	مکھی	لماذا	کیوں		

وَكَان آزرُ يَغْضَبُ وَلاَ يَفهَمُ. وَكَانَ إبْرَاهِيم يَنصحُ لِقَوْمِهِ ، وَكَانَ النَاس يَغْضَبُونَ ولاَ يَفهَمونَ. قَال إبْرَاهِيمُ: 'أنَا أَكْسِر الأَصْنَامَ إذَا ذَهَبَ الناسُ، وَحِينَئِذٍ يَفْهَم النَّاسُ.'
آزر اس پر بہت غصے ہوتا اور کچھ نہ سمجھتا تھا۔ ابراہیم اپنی قوم کو نصیحت کیا کرتے تھے مگر لوگ غصہ میں آجاتے اور (ان کی بات) نہ سمجھتے تھے۔ ابراہیم نے کہا: 'جب لوگ جائیں گے تو میں ان بتوں کو توڑ دوں گا، پھر یہ لوگ سمجھیں گے۔'
وجاءَ يَوْمُ عِيدٍ فَفرِحَ النّاسُ. وَخرَجَ النّاسُ لِلْعِيْدِ وَخرَجَ الأطْفَالُ. وَخرَجَ وَالِدُ إبْرَاهِيْمَ وَقَالَ لإبْرَاهِيمَ : 'أَلاَ تَخرُجُ مَعَنَا؟' قال إبرَاهِيمُ: 'أنَا سَقِيْمٌ!'
عید کا دن آیا اور لوگ خوشی منانے لگے۔ لوگ تہوار کے لئے نکلے اور ان کے بچے بھی ساتھ نکلے۔ ابراہیم کے والد بھی نکلے اور ابراہیم سے کہا: 'تم ہمارے ساتھ نہیں جاؤ گے۔' ابراہیم نے کہا: 'میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔'
وَذَهَب النَّاسُ وَبَقِيَ إبرَاهِيمُ في الْبيتِ. وَجَاءَ إبْرَاهِيْمُ إِلَى الأصْنَامِ ، وَقَالَ للأصْنَامِ : 'ألا تتكلمون؟ ألا تسمعون؟ هذَا طَعَامٌ وشَرَابٌ! ألا تَأكلونَ؟ ألاَ تَشْرَبونَ؟'
لوگ چلے گئے اور ابراہیم گھر میں رہ گئے۔ ابراہیم بتوں کے پاس آئے اور ان سے بولے: 'تم بولتے کیوں نہیں؟ تم سنتے کیوں نہیں؟ یہ کھانے پینے کی چیزیں! تم کھاتے کیوں نہیں؟ تم پیتے کیوں نہیں؟

آج کا اصول: عربی میں حال اور مستقبل کے لئے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے جسے فعل مضارع کہا جاتا ہے۔ فعل مضارع سے پہلے اگر لفظ 'کان' لگا دیا جائے تو یہ ماضی میں اس کام کے مسلسل ہونے کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً یَفهَمُ کا معنی ہے 'وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا'۔ کَانَ یَفهَمُ کا مطلب ہو گا 'وہ سمجھا کرتا تھا۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَغْضَب	وہ غصہ کرتا ہے	ذَهَبَ	وہ گیا	وَالِدُ	باپ، والد
يَفهَمُ	وہ سمجھتا ہے	حِينَئِذٍ	تب، اس وقت	سَقِيْمٌ	بیمار
يَنصحُ	وہ خیر خواہی کرتا ہے	جَاءَ	وہ گیا	تتكلمون	تم کلام کرتے ہو
يَغْضَبُونَ	وہ غصہ کرتے ہیں	عِيْدٍ	عید، میلہ	تسمَعُونَ	تم سنتے ہو
يَفهَمونَ	وہ سمجھتے ہیں	فَرِحَ	وہ خوش ہوا	تَأكُلونَ	تم کھاتے ہو
أَكْسِرُ	میں توڑوں گا	الأطْفَالُ	بچے، طفل کی جمع	تَشْرَبونَ	تم پیتے ہو

وَسَكَتَتِ الأَصنَامُ لأَنّهَا حِجارَةٌ لاَ تَنطقُ. قَالَ إِبْراهِيم: 'مَالكم لاَ تَنْطِقُون؟' وَسَكَتَتِ الأصنَامُ وَمَا نَطَقَتْ. حِينَئِذٍ غَضِبَ إِبْرَاهِيْمُ وَأَخَذَ الْفأْسَ. وَضَرَبَ إِبْرَاهِيمُ الأَصنَامَ بالفَأْسِ وَكَسَرَ الأَصْنَامَ. وَتَرَكَ إِبْرَاهِيمُ الصنَمَ الأَكبَرَ وَعَلَّقَ الفَأْسَ فِي عُنُقِهِ.
بت خاموش رہے کیونکہ وہ تو محض پتھر تھے جو بول نہیں سکتے۔ ابراہیم نے کہا: 'تمہیں کیا ہوا کہ تم بولتے نہیں؟' بت خاموش رہے اور نہ بولے۔ تب ابراہیم کو غصہ آیا اور انہوں نے کلہاڑا پکڑ لیا۔ ابراہیم نے کلہاڑے کی ضرب لگائی اور بتوں کو توڑ دیا۔ ابراہیم نے بڑے بت کو چھوڑ دیا اور کلہاڑے کو اس کی گردن سے لٹکا دیا۔
وَرَجَعَ النّاسُ وَدَخَلُوْا فِيْ بَيْتِ الأصْنَامِ. وَأَرَادَ النَّاسُ أَن يَسْجدوا للأَصْنَامِ لأَنَهُ يَوْمُ عِيدٍ. وَلَكِنْ تَعَجَّبَ النَّاسُ وَدَهِشُوا. وَتَأَسَّفَ النَّاسُ وَغَضِبُوا.
لوگ واپس آئے اور بت کدے میں داخل ہوئے۔ لوگوں نے ان بتوں کو سجدہ کرنے کا ارادہ کیا کیونکہ یہ عید کا دن تھا لیکن انہیں تعجب ہوا اور وہ دنگ رہ گئے۔ لوگوں کو افسوس بھی ہوا اور غصہ بھی آیا۔
قَالواَ: 'مَن فَعَلَ هَذَا بآلِهَتِنا؟ سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ. أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبرَاهِيمُ؟' قَالَ: 'بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ هذَا فاسألوهم إِنْ كَانُوا ينطقون.' فَقَالُوا لإِبْرَاهِيْمَ: 'أَنتَ تَعْلَمُ أَنَّ الأَصنَام لا تَنْطِقُ.'
وہ بولے: 'یہ کس نے ہمارے دیوتاؤں کے ساتھ کیا ہے؟ ہم نے ایک لڑکے کو ان کے بارے میں بات کرتے سنا تھا جو کہ ابراہیم کہلاتا ہے۔ ابراہیم! کیا تم نے ہمارے دیوتاؤں کے ساتھ یہ کیا ہے؟' وہ بولے: 'بلکہ ان کے اس بڑے نے ان کے ساتھ کیا ہوگا تو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں؟' انہوں نے ابراہیم سے کہا: 'تم جانتے تو ہو کہ یہ بت ہیں، بات نہیں کر سکتے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَنْطق	تم بولتے ہو	تَرَكَ	اس نے ترک کیا	تَأَسَّفَ	اس نے افسوس کیا
تَنْطِقُون	تم سب بولتے ہو	الأَكبَرَ	سب سے بڑا	غَضِبُوا	انہوں نے غصہ کیا
سَكَتَتِ	وہ خاموش ہوئی	عَلَّقَ	اس نے لٹکایا	آلِهَتِنا	ہمارے خدا
نَطَقَتْ	اس نے بات کی	عُنُقه	اس کی گردن	فَتَى	نوجوان
الْفأْس	کلہاڑا	رَجَعَ	وہ واپس مڑا	يَذْكُرُهُم	وہ ان کا ذکر کر رہا ہے
ضَرَبَ	اس نے مارا	تَعَجَّبَ	اس نے حیرت کی	يُقَالُ لَهُ	اسے کہا جاتا ہے
كَسَرَ	اس نے توڑا	دَهِشُوا	وہ حیرت زدہ ہوئے	فاسألوهم	تو ان سے پوچھو

وَكَانَ النَاسُ يَعْرِفُون أن الأصنامَ حِجَارةٌ. وَكَانُوا يَعْرِفُوْنَ أَنَّ الحِجَارَةَ لاَ تَسْمَعُ ولاَ تَنطِقُ. وَكَانُوا يَعْرِفونَ أَنَّ الصَنَمَ الأَكْبَرَ أيْضاً حَجرٌ. وأنّ الصَّنمَ الأكبر لا يَقْدرُ أَنْ يَمْشِيَ ويتَحرّكَ. وَأَنَّ الصنمَ الأكبَرَ لاَ يَقْدِرُ أنْ يَكْسِرَ الأصنامَ.
لوگ جانتے تھے کہ بت محض پتھر ہی ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ پتھر سن اور بول نہیں سکتے۔ وہ جانتے تھے کہ بڑا بت بھی تو ایک پتھر ہی ہے اور بڑا بت چلنے اور حرکت کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اور یہ کہ بڑا بت یہ طاقت نہیں رکھتا کہ وہ بتوں کو توڑ سکے۔
قَالَ إِبْرَاهِيمُ: 'فَكَيْفَ تَعْبُدُوْنَ الأَصْنَامَ وَإِنّهاَ لا تَضرُّ وَلا تَنْفَعُ؟ وَكَيفَ تَسأَلُوْنَ الأَصْنَامَ وَإِنَّها لا تَنْطِقُ ولا تَسْمَعُ؟ ألا تَفْهَمُون شيْئاً، أفَلاَ تَعقِلُونَ؟' وَسَكَتِ النَاسُ وَخَجِلُوا!
ابراہیم نے کہا: 'تو پھر تم کیسے ان پتھروں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ نفع؟ تم کیسے ان بتوں سے مرادیں مانگ سکتے ہو جبکہ نہ تو یہ بول سکتے ہیں اور نہ سن سکتے ہیں؟ کیا تم کچھ نہیں سمجھتے؟ کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔' لوگ خاموش اور شرمندہ ہو گئے۔
اجْتَمَعَ النّاسُ وَ قالوا: 'مَاذا نَفعَلُ؟ إنَ إبرَاهيم كَسَر الأَصْنَامَ وَأَهَانَ الآلِهَةَ!' وسَأَلَ الناسُ : 'مَا عِقَابُ إِبْرَاهِيمَ؟ مَا جَزَاءُ إِبراهِيمَ؟' كَانَ الجَوابُ : 'حَرِّقُوهُ وَانصُرُوْا آلِهَتِكُمْ.' وَهَكَذَا كَانَ: أَوْقَدُوْا نَارًا وألقَوا فِيها إبراهيمَ.
اب لوگ اکٹھے ہوئے اور بولے: 'ہم اب کیا کریں؟' ابراہیم نے ان بتوں کو توڑ کر ہمارے دیوتاؤں کی شان میں گستاخی کی ہے۔' لوگوں نے پوچھا: 'ابراہیم کو کیا سزا دی جائے؟ ابراہیم کو کیا بدلہ دیا جائے؟' جواب آیا: 'اسے جلا کر اپنے دیوتاؤں کی مدد کرو۔' اور ایسا ہی ہوا: 'انہوں نے آگ جلائی اور ابراہیم کو اس میں پھینک دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَعْرِفُون	وہ جانتے ہیں	أن يكسرَ	کہ وہ توڑے	أهَانَ	اس نے توہین کی
حَجرٌ	پتھر	تَفْهَمُون	تم سمجھتے ہو	عِقَابُ	سزا
يَقْدرُ	وہ قدرت رکھتا ہے	أفَلاَ تَعقِلُونَ	کیا تمہیں عقل نہیں ہے	جَزَاءُ	بدلہ
أنْ يَمْشِيَ	کہ وہ چلے	خَجِلُوا	وہ شرمندہ ہوئے	الجَوابُ	جواب
يتحرّكَ	وہ حرکت کرتا ہے	اجْتَمَعَ	وہ اکٹھے ہوئے	حَرِّقُوهُ	اسے جلا دو
		نَفعَلُ	ہم کریں گے	أَوْقَدُوْا	بھڑکاؤ

سبق 2: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وَلكِن الله نصر إبرَاهِيمَ وقالَ لِلنَّارِ: 'يَا نَارُ! كوني بَرْداً وَسَلاماً عَلَى إِبْرَاهِيْمَ.' وهكذا كان، كانَتِ النَّار بَرْداً وَسَلاَماً عَلَى إِبْرَاهِيْمَ. وَرَأى النَّاسُ أنَّ النَّارَ لا تَضُرُ إبرَاهِيمَ. وَرَأى النَّاسُ أنَّ إبْرَاهيمَ مَسْرورٌ، وَأَنَّ إبرَاهيم سالِمٌ. وَدَهِش النَاسُ وَ تَحَيَّرُوا.

لیکن اللہ نے ابراہیم کی مدد کی اور آگ سے کہا: 'اے آگ! ٹھنڈی ہو کر ابراہیم کے لئے سلامتی بن جاؤ۔' ایسا ہی ہوا۔ آگ ابراہیم کے لئے ٹھنڈی ہو کر سلامتی بن گئی۔ لوگوں نے دیکھا کہ آگ تو ابراہیم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہی۔ انہوں نے دیکھا کہ ابراہیم بڑے خوش اور صحیح وسالم ہیں۔ لوگ دنگ رہ گئے اور حیرت زدہ ہو گئے۔

وَذَاتَ لَيْلَةٍ رَأَى إِبْرَاهِيمُ كَوكَباً، فَقالَ: 'هذَا رَبِّي؟' وَلمَّا غَابَ الكوَكَبُ، قَالَ إبْرَاهِيمُ: 'لا! هذَا لَيْسَ بِرَبِّي!' وَرَأَى إِبْرَاهيمُ الْقَمَرَ فَقَالَ: 'هذَا رَبيِّ؟' ولما غَابَ الْقَمَرُ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ: 'لاَ! هذَا ليس بربيِّ!' وَطَلَعتِ الشَمْسُ، فَقَالَ إبراهِيمُ: 'هذَا رَبي هذَا أَكبَرُ؟' وَلَمَا غَابَتِ الشَّمْسُ في اللَيْلِ قَالَ إبراهِيمُ:

رات کے وقت ابراہیم نے ایک ستارہ دیکھا۔ انہوں نے کہا: 'یہ میرا رب ہے؟' جب وہ ستارہ غائب ہو گیا تو ابراہیم نے کہا: 'نہیں! یہ میرا رب نہیں ہو سکتا۔' پھر ابراہیم نے چاند کو دیکھا تو کہا: 'یہ میرا رب ہے؟' جب چاند غائب ہوا تو ابراہیم نے کہا: 'نہیں! یہ میرا رب نہیں ہو سکتا۔' پھر سورج طلوع ہوا تو ابراہیم نے کہا: 'یہ میرا رب ہے کیونکہ یہ بڑا ہے؟' جب رات کو سورج غائب ہو گیا تو ابراہیم نے کہا:

آج کا اصول: لفظ 'لیس' خبر پر نصب دے دیتا ہے۔

چیلنج! سابقہ اسباق کی روشنی میں ان حروف کی فہرست تیار کیجیے جو پکار یا جذبات کے اظہار کے لئے استعمال ہوتے ہیں جیسے یا، ایھا وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ألقَوا	اسے ڈال دو	سالمٌ	صحیح وسالم	غَابَ	وہ غائب ہو گیا
نَصَرَ	اس نے مدد کی	دَهِش	وہ حیران رہ گیا	الْقَمَرَ	چاند
كوني	تم ہو جاؤ (مونث)	تَحيروا	وہ حیران ہو گئے	طَلَعَتِ	وہ نکلی
بَرْداً	ٹھنڈی	ذَاتَ لَيْلَةٍ	رات کا وقت	الشَمْسُ	سورج
رَأَى	اس نے دیکھا	كَوكَباً	ستارہ	غَابَتِ	وہ غائب ہوئی
مَسْرور	خوش	لَمَّا	اس وقت جب	(نوٹ: عربی میں سورج و چاند مونث ہیں)	

'لا! هذَا لَيسَ بِرَبِّي. إنَّ اللهَ حَيٌّ لا يَمُوتُ. إن اللّهَ باقٍ لا يَغِيبُ. إنَّ اللهَ قَوِيٌّ لا يَغْلِبُهُ شيءٌ والكَوكَب ضَعِيفٌ يَغْلِبُهُ الصُبْحُ. وَالقَمَرُ ضَعِيفٌ تغْلبُهُ الشَّمْسُ. وَالشَّمسُ ضَعِيفَةٌ يَغْلِبُهَا اللّيْلُ وَيَغْلِبُهَا الْغَيْمُ. ولا يَنْصُرُنِي الْكَوْكَبُ لأَنّهُ ضَعيفٌ. ولا يَنصُرُنِي الْقَمَرُ لأَنّهُ ضعِيفٌ. ولا تَنصرُني الشمسُ لأَنَّها ضَعِيفَةٌ. وَيَنصْرني الله. لأنّ اللهَ حَيٌّ لا يَمُوتُ. و بَاقٍ لا يَغِيبُ. وَقَوِيٌّ لا يَغلِبُه شيءٌ.'

'نہیں! یہ میرا رب نہیں ہو سکتا۔ یقیناً اللہ تو زندہ ہے، وہ کبھی مر نہیں سکتا۔ یقیناً اللہ تو باقی رہنے والا ہے، وہ غائب نہیں ہوتا۔ یقیناً اللہ طاقتور ہے، کوئی چیز اس پر غالب نہیں آ سکتی۔ ستارہ کمزور ہے کہ اس پر صبح نے غلبہ پا لیا۔ چاند کمزور ہے کہ اس پر سورج غالب آ گیا۔ سورج کمزور ہے کہ اس پر رات اور اندھیرے نے غلبہ پا لیا۔ ستارہ میری مدد نہیں کر سکتا کیونکہ وہ کمزور ہے۔ چاند میری مدد نہیں کر سکتا کہ وہ کمزور ہے۔ سورج میری مدد نہیں کر سکتا کہ وہ بھی کمزور ہے۔ اللہ میری مدد کرے گا کیونکہ اللہ زندہ ہے، وہ مر نہیں سکتا، وہ باقی رہنے والا ہے، وہ غائب نہیں ہوتا، وہ قوی ہے اور اس پر کوئی چیز غلبہ نہیں پا سکتی۔'

وَعَرَفَ إبراهيمُ أَنَّ اللهَ ربُّه. لأَنَّ اللهَ حَي لا يَموت. وَأَن اللهَ باقٍ لا يَغِيبُ. وَأَنَّ الله قَوِيٌّ لا يَغْلبهُ شيْء . وَعَرَفَ إبراهيمُ أَن اللهَ رَبُّ الْكَوكَبِ! وَأَنَّ اللهَ رَبُّ القَمَرِ! وَأَنَّ الله رَبُّ الشَمْسِ! وَأَنَّ الله ربُّ العَالَمِيْنَ! وهَدَى اللهُ إبراهيمَ وجَعَلَهُ نبيًّا وَخَلِيلا. وَأَمَرَ اللهُ إبراهيم أنْ يَدْعُوَ قَوْمَه ويَمْنَعَهم مِنْ عِبَادَةِ الأَصنَامِ.

ابراہیم جانتے تھے کہ اللہ ان کا رب ہے کیونکہ اللہ زندہ ہے، وہ مر نہیں سکتا۔ اللہ باقی رہنے والا ہے، وہ غائب نہیں ہوتا۔ اللہ قوی ہے، اس پر کوئی چیز غلبہ نہیں پا سکتی۔ ابراہیم جانتے تھے کہ اللہ ستارے کا رب ہے! اللہ یقیناً چاند کا رب ہے! اللہ بے شک سورج کا رب ہے! اور بے شک اللہ تمام جہانوں کا رب ہے! اللہ نے ابراہیم کو ہدایت دی اور انہیں ایک عظیم نبی اور (اپنا) دوست بنایا۔ اللہ نے ابراہیم کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو دعوت دیں اور انہیں بتوں کی پرستش سے منع کریں۔

وَدَعَا إبراهيمُ قَومَهُ إلىَ اللهِ وَمَنَعَهمْ مِنْ عِبَادَةِ الأَصنَامِ قَال إبراهيمُ لقَوْمِه: 'مَا تَعبُدُونَ؟'

ابراہیم نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا اور انہیں بتوں کی عبادت سے منع فرمایا۔ ابراہیم نے اپنی قوم سے کہا: 'تم کیا پوجتے ہو؟'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَي	زندہ	تغْلِبُهُ	وہ غالب آتی ہے	عِبَادَةِ	عبادت
يَمُوتُ	وہ مرتا ہے	الْغَيْمُ	بادل، دھند	دَعَا	اس نے پکارا
باقٍ	باقی	ينصرني	وہ میری مدد کرتا ہے	مَنَعَهمْ	اس نے انہیں منع کیا
يَغِيبُ	وہ غائب ہوتا ہے	هَدَى	اس نے ہدایت دی	تَدْعُونَ	تم بلاتے ہو
يَغْلِبُهُ	وہ اس پر غالب آتا ہے	خَلِيلا	دوست	يَنْفَعُونَ	وہ نفع دیتے ہیں
الصُبْحُ	صبح	أنْ يَدْعُوَ	کہ وہ بلائے	يَضرونَ	وہ نقصان دیتے ہیں

سبق 2: مجسموں کو کس نے توڑا؟

قَالُوا: 'نَعْبُدُ أصنامًا.' قَالَ إبراهيْمُ: 'هَلْ يَسمَعونكُمْ إذْ تَدْعُونَ؟ أَوْ يَنْفعُونكَمْ أَوْ يَضُرُّوْنَ؟' قَالُوا: 'بَلْ وَجَدْنَا آباءنَا كذلِكَ يفعَلونَ.'

وہ بولے: 'ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔' ابراہیم نے کہا: 'کیا جب تم انہیں پکارتے ہو تو وہ تمہاری پکار سنتے ہیں؟ یا تمہیں کوئی نفع دیتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں؟' وہ بولے: 'ہم نے تو اپنے آباؤاجداد کو ایسا کرتے دیکھا تھا۔'

قالَ إبراهيمُ : 'فأنَا لا أعْبُدُ هذِهِ الأصنامَ. بَلْ أنا عَدُوٌّ لِهذه الأَصْنَامِ. أَنَا أَعْبُدُ رَبَّ العَالَمِيْن. الَذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِيْنِ! والذي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيسْقِينِ! وإذَا مَرِضْتُ فَهوَ يَشْفِين! والَذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِيْنَ! وَإنّ الأَصْنامَ لا تَخْلُقُ وَلا تَهدِي. وَإِنَّهَا لاَ تُطْعِمُ أحَداً ولا تَسْقِي. وَ إِذَا مَرِضَ أحَدٌ فَهِي لا تَشفِي. وَإنّهَا لا تُمِيتُ أحَداً ولا تُحيِي.'

ابراہیم بولے: 'میں تو ان بتوں کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں تو ان بتوں کا دشمن ہوں۔ میں تمام جہانوں کے رب کی عبادت کرتا ہوں جس نے مجھے بنایا اور وہی مجھے ہدایت دیتا ہے! وہ وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے! جب میں بیمار ہوؤں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے! وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا! یہ بت تو نہ کچھ تخلیق کرتے ہیں اور نہ ہی ہدایت دیتے ہیں۔ یہ یقیناً نہ تو کسی کو کھانا کھلاتے ہیں اور نہ پانی پلاتے ہیں۔ جب کوئی بیمار ہو جائے تو یہ اسے شفا نہیں دیتے۔ یہ کسی کو نہ تو مار سکتے ہیں اور نہ ہی زندہ کر سکتے ہیں۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَلْ	بلکہ	يَهْدِيْنِ	وہ مجھے ہدایت دیتا ہے	تَخْلُقُ	وہ تخلیق کرتے ہیں
وَجَدْنَا	ہم نے پایا	يُطْعِمُني	وہ مجھے کھانا کھلاتا ہے	تَهدِي	وہ ہدایت دیتے ہیں
آباءنَا	ہمارے آباؤاجداد	يسْقِين	وہ مجھے پلاتا ہے	تطْعِم	وہ کھانا کھلاتے ہیں
كذلِكَ	اسی طرح	مَرِضْتُ	میں بیمار ہوا	تَسْقِي	وہ پانی پلاتے ہیں
يفعَلونَ	وہ کرتے ہیں	يَشْفِين	وہ مجھے شفا دیتا ہے	مَرِضَ	وہ بیمار ہوا
أعْبُدُ	میں عبادت کرتا ہوں	يميتني	وہ مجھے موت دیتا ہے	تَشفِي	وہ شفا دیتے ہیں
عَدُوٌّ	دشمن	يُحْيِين	وہ زندگی دیتا ہے	تُمِيتُ	وہ موت دیتے ہیں
				تُحيِي	وہ زندگی دیتے ہیں

سبق 2: مجسموں کو کس نے توڑا؟

كانَ فِي الْمَدِينَةِ مَلِكٌ كَبِيْرٌ جداً، وَظَالِمٌ جدًا. وكانَ النَاسُ يسْجُدون للمَلِكَ. وسَمِعَ المَلِكُ أَنَّ إبرَاهيمَ يسجدُ لله ولا يَسْجد لأَحَدٍ. فغَضِبَ الْمَلِكُ وطَلَبَ إبرَاهِيمَ. وَجَاءَ إِبْرَاهِيْمُ، وكان إبراهيم لا يَخافُ أحدًا إلا اللهَ.

اس شہر میں ایک بہت بڑا بادشاہ تھا جو کہ بہت ہی ظالم تھا۔ لوگ اس بادشاہ کو سجدہ کیا کرتے تھے۔ اس بادشاہ نے سنا کہ ابراہیم اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور کسی کو بھی سجدہ نہیں کرتے۔ بادشاہ کو بڑا غصہ آیا اور اس نے ابراہیم کو بلا بھیجا۔ ابراہیم آئے کیونکہ وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔

قالَ المْلِكُ: 'مَنْ رَبُّكَ يَا إِبْرَاهِيمُ؟' قَال إِبْرَاهِيم: 'رَبِّيَ اللهُ!' قَالَ المَلِكُ: 'مَنِ اللهُ يا إِبْرَاهِيمُ؟' قَالَ إِبْرَاهِيمُ: 'الَّذِي يُحْيِي ويُمِيتُ.' قَال الْمَلِك: 'أنَا أُحيِي وأُمِيْتُ.'

بادشاہ بولا: 'تمہارا رب کون ہے، او ابراہیم!' ابراہیم نے فرمایا: 'میرا رب اللہ ہے۔' بادشاہ نے کہا: 'اللہ کون ہے، اے ابراہیم؟' ابراہیم نے فرمایا: 'وہ وہی ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔' بادشاہ بولا: 'میں زندگی اور موت دیتا ہوں۔'

ودَعَا الملك رَجُلاً وقَتَلَهُ. ودَعَا رجُلاً آخرَ وترَكَهُ. وقَالَ: 'أنا أحيي وأميتُ، قَتَلْتُ رَجُلاً وَتَرَكْتُ رَجُلاً.' وكَانَ الْملكُ بليداً جِدًّا، وكَذَلِكَ كلُّ مُشْرِكٍ. وأرادَ إبراهيمُ أنْ يَفهَمَ الملكُ، ويَفْهَمَ قَوْمُه. فقَالَ إبْراهيمُ للمَلِكِ: 'فَإِنَّ اللهَ يأتي بِالشَّمْسِ مِنَ المَشْرِقِ فأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغرِب.' فَتَحيَّرَ الملك و سَكَتَ. وخَجلَ الملِك، ومَا وجَدَ جَوَابا.

بادشاہ نے ایک مرد کو بلوایا اور اسے قتل کر دیا۔ پھر اس نے ایک اور شخص کو بلایا اور اسے چھوڑ دیا۔ وہ بولا: 'میں زندگی اور موت دیتا ہوں۔ میں نے ایک کو قتل کر دیا اور ایک کو چھوڑ دیا۔' یہ بادشاہ بڑا ہی بے وقوف تھا جیسا کہ ہر مشرک ہوتا ہے۔ ابراہیم نے ارادہ کیا کہ وہ بادشاہ سمجھ جائے اور اس کی قوم بھی سمجھ جائے۔ انہوں نے بادشاہ سے کہا: 'یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم اسے مغرب سے نکال کر دکھاؤ۔' بادشاہ حیران رہ گیا اور خاموش ہو گیا۔ وہ بڑا شرمندہ ہوا مگر اسے کوئی جواب نہ ملا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَلِكٌ	بادشاہ	أُمِيتُ	میں موت دیتا ہوں	فأْتِ بِهَا	تو تم اسے لاؤ
طَلَبَ	اس نے طلب کیا	قَتَلْتُ	میں نے قتل کیا	تَحيَّر	وہ حیرت زدہ ہو گیا
يَخاف	وہ خوف رکھتا ہے	تَرَكْتُ	میں نے چھوڑا	سَكَتَ	وہ خاموش ہوا
قَتَلَه	اس نے اسے قتل کیا	بليداً	احمق، بے وقوف	خَجلَ	وہ شرمندہ ہوا
أُحْيِي	میں زندہ کرتا ہوں	أرادَ	اس نے ارادہ کیا	وَجَدَ	اس نے پایا
يأتي بِالشَّمْسِ		وہ سورج کو لاتا ہے			

وأرادَ إبراهيم أنْ يَدْعوَ والدَهُ أيْضاً، فقَالَ لَهُ: 'يا أَبَتِ! لِمَ تَعبُدُ مَا لا يَسمَعُ ولا يُبصِرُ. ولِمَ تَعبدُ ما لا يَنْفَعُ ولا يَضُرُّ. يا أَبَتِ! لاَ تعبدِ الشّيطَانَ! يا أبَتِ! أُعبُدِ الرَّحْمنَ!'

ابراہیم نے ارادہ کیا وہ اپنے والد کو بھی دعوت دیں۔ انہوں نے اس سے کہا: 'ابا جان! آپ ان کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سن سکتے ہیں نہ دیکھ سکتے ہیں۔ آپ ان کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان۔ ابا جان! شیطان کی پوجا نہ کیجیے! ابا جان! رحمان کی عبادت کیجیے!'

وغَضِبَ والدُ إبراهيمَ، وَقالَ: 'أنا أضرِبكَ، فَاتركني ولا تَقُل شَيْئاً.' وكَانَ إبراهيمُ حَلِيما، فَقَال لِوالِدِهِ: 'سَلامٌ عَليكَ.' وقَالَ لَهُ: 'أنَا أذهَبُ مِنْ هُنَا وأدْعُو رَبِيِّ.' وتَأَسَّفَ إبْرَاهيمُ جِدًّا، وأراد أنْ يَذهَب إلى بلَدٍ آخَرَ، ويعبدَ رَبَّهُ، وَيَدْعُوَ النَاسَ إلَى اللهِ.

ابراہیم کے والد کو بہت غصہ آیا اور وہ بولا: 'میں تمہیں مار دوں گا۔ مجھے چھوڑ دو اور کوئی بات نہ کرو۔' ابراہیم بڑے بردبار تھے، انہوں نے اپنے باپ سے کہا: 'آپ پر سلامتی ہو۔' اور اس سے کہا: 'میں اب یہاں سے جاؤں گا اور اپنے رب سے دعا کروں گا۔' ابراہیم کو بڑا تاسف ہوا تھا۔ ان کا ارادہ تھا کہ وہ کسی دوسرے شہر چلے جائیں اور اپنے رب کی عبادت کریں اور لوگوں کو اللہ کی طرف سے بلائیں۔

وغَضِبَ قَومُ إبراهِيمَ وَغضِبَ الْمَلِكُ وَغَضِبَ والدُ إبْرَاهِيمَ. وَأَرَادَ إبْرَاهِيمُ أَن يُسَافِرَ إلى بَلَدٍ آخَرَ ويَعبدَ فِيهِ اللهَ وَيَدْعُوَ الناس إلى اللهِ. وَخرَجَ إبْرَاهِيمُ مِنْ بَلَدِهِ وَوَدَّعَ وَالِدَهُ. وَقَصَدَ إبْراهِيمُ مَكَّةَ وَمَعَه زَوْجُه هَاجَرُ.

ابراہیم کی قوم، بادشاہ اور ان کے والد کو بہت غصہ تھا۔ ابراہیم کا ارادہ تھا کہ وہ کسی دوسرے شہر کی طرف چلے جائیں، وہاں وہ اللہ کی عبادت کریں اور لوگوں کو اس کی طرف بلائیں۔ ابراہیم اپنے شہر سے نکل گئے اور انہوں نے اپنے والد کو الوداع کہہ دیا۔ ابراہیم کا ارادہ مکہ کا تھا۔ ان کی زوجہ ہاجرہ ان کے ہمراہ تھیں۔

مطالعہ کیجیے! سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا پہاڑی کا وعظ۔ اس عظیم الشان خطبے میں بیان کردہ حالات اب بھی موجود ہیں۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0009-Mount.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُعبُدْ	عبادت کرو!	أذهَبُ	میں جاتا ہوں	أَن يُسَافِرَ	کہ وہ سفر کرے
أَضرِبُكَ	میں تمہیں ماروں گا	هُنَا	اس وقت	بَلَدٍ	شہر
اتركني	مجھے چھوڑ دو	أدْعُو	میں بلاؤں گا	وَدَعَ	اس نے الوداع کہا
لا تَقُلْ	نہ کہو!	تَأَسَّفَ	اس نے افسوس کیا	قَصَدَ	اس نے ارادہ کیا
حَلِيما	بردبار	أنْ يَذهَبَ	کہ وہ جائے	زَوْجُه	اس کی بیوی

سبق 2: مجسموں کو کس نے توڑا؟

وَكَانت مَكَّة ليسْ فِيهَا عُشْبٌ و لاَ شَجَرٌ. وَكَانتْ مَكةُ لَيس فِيهَا بئرٌ وَلاَ نَهَرٌ. وَكَانَتْ مَكَّةُ لَيْسَ فيهَا حَيَوَانٌ وَلاَ بَشَرٌ. وَوَصَلَ إبرَاهيمُ إلى مَكّةَ وَنزَلَ فِيهَا. و ترَك إِبْرَاهيمُ زَوْجَهُ هَاجَرَ ووَلَدَهُ إسْماعِيل. و لَمّا أَرَادَ إبراهيم أَنْ يَذهبَ قَالَت له زوجةُ هَاجرُ: 'إلى أين يَا سَيدِي؟ أتتركني هنَا؟ أَتَتْرُكنِي وَليسَ هُنَا مَاءٌ! ولاَ طَعَامٌ! هَل أَمَرَكَ الله بِهذا؟ 'قَالَ إِبْرَاهِيمُ: 'نَعم!' قَالَت هَاجرُ: 'إذا لاَ يُضِيْعَنَا!'

(اس زمانے کے) مکہ میں نہ تو کوئی سبزہ تھا اور نہ ہی درخت۔ مکہ میں نہ تو کوئی کنواں تھا اور نہ ہی دریا۔ مکہ میں نہ تو کوئی جانور تھا اور نہ ہی انسان۔ ابراہیم مکہ پہنچ کر وہاں سواری سے اترے۔ انہوں نے اپنی زوجہ ہاجرہ اور ان کے بچے اسماعیل کو وہیں چھوڑ دیا۔ جب ابراہیم نے واپسی کا ارادہ کیا تو ان کی زوجہ ہاجرہ نے ان سے کہا: 'میرے آقا! آپ کہاں جا رہے ہیں؟ کیا آپ مجھے یہاں چھوڑ رہے ہیں؟ کیا آپ مجھے چھوڑ رہے ہیں اور یہاں نہ تو پانی ہے اور نہ کھانا؟ کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟' ابراہیم نے کہا: 'ہاں۔' ہاجرہ نے کہا: 'تب تو وہ ہمیں ہلاک نہ کرے گا۔'

وَعَطِش إسْماعِيلُ مَرَّةً، وَأرَادَتْ أمُّهُ أنْ تَسْقِيَهُ مَاءً وَلكِن أَيْنَ الْمَاءُ ؟ وَمَكةُ لَيْسَ فِيهَا بئرٌ، وَمَكَّةُ لَيْسَ فِيهَا نَهرٌ! وَكَانَت هاجر تَطَلبُ الْمَاء وَتَجرِي مِنَ الصَفَا إلى المَرْوَةِ وِمنَ المَروة إلى الصَفَا.

اسماعیل کو ایک مرتبہ پیاس لگی۔ ان کی والدہ نے ان کے لئے پانی لانے کا ارادہ کیا لیکن پانی کہاں تھا؟ مکہ میں کوئی کنواں نہ تھا اور نہ ہی کوئی دریا۔ ہاجرہ پانی کی طلب میں صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا سے گھومتی رہیں۔

وَنَصَرَ الله هَاجرَ ونَصَرَ إسْماعيلَ فَخَلَقَ لَهُمَا مَاءً. وخرج الْماءُ من الأرضِ وشَرِبَ إسْماعيلُ وشَرِبَتْ هَاجرُ. وبَقِيَ الْماءُ فكان بِئْرُ زَمْزَمَ، فَبَارَكَ اللهُ فِي زَمزَمَ وهذه هِي البئرُ التِي يَشرِبُ منها الناس فِي الْحَجِّ ويأتُونَ بِماءِ زمزم إلى بلدِهم. هَلْ شَرِبْتَ مَاء زَمْزَمَ؟

اللہ نے ہاجرہ اور اسماعیل کی مدد کی اور ان کے لئے پانی تخلیق کیا۔ پانی زمین میں سے نکلا اور اسماعیل اور ہاجرہ نے پانی پیا۔ جو پانی باقی رہ گیا وہ زمزم کا کنواں کہلاتا ہے۔ اللہ نے زمزم میں برکت دی۔ یہی وہ کنواں ہے جہاں حج کے دوران لوگ پانی پیتے ہیں اور یہاں سے پانی اپنے شہروں کو لے جاتے ہیں۔ کیا آپ نے زمزم کا پانی پیا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَشبٌ	گھاس، سبزہ	أ تتركني	کیا آپ مجھے چھوڑ دیں گے؟	تَطلبُ	اس نے خواہش کی
شَجَرٌ	درخت	مَاء	پانی	تَجْرِي	وہ دوڑیں
بئرٌ	کنواں	يُضِيعُنَا	وہ ہمیں ضائع کر دے گا	شَرِبَ	اس نے پیا
نَهَرٌ	دریا، نہر	عَطِشَ	پیاس	شَرِبَتْ	اس خاتون نے پیا
حَيَوَانٌ	جانور، حیوان	مَرَّةً	بار، مرتبہ	يَشرِبُ	وہ پیتا ہے یا پیئے گا
بَشَرٌ	انسان	أمه	اس کی ماں	شَرِبْتَ	تم نے پانی پیا
يَا سَيِدِي	اے میرے آقا	أن تسقِيَهُ	کہ وہ اسے پانی پلائے		

وَعَادَ إبرَاهِيمُ إلى مَكّةَ بَعْدَ مُدَّةٍ. ولَقيَ إسْماعِيلَ ولقيَ هَاجرَ، وفَرِح إبْرَاهيمُ بِوَلَدِهِ إسْماعِيلَ. وكَانَ إسْماعِيل ولداً صَغِيراً، يَجْرِي ويَلعَب وَيَخرج مَعَ والِدِهِ. وكَانَ إبرَاهِيمُ يُحِبُّ إسْماعِيلَ جِدًّا.

ابراہیم کچھ عرصے کے بعد مکہ واپس آئے اور اسماعیل اور ہاجرہ سے ملے۔ ابراہیم اپنے بیٹے اسماعیل کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اسماعیل چھوٹے بچے تھے۔ وہ دوڑتے اور کھیلتے تھے اور اپنے والد کے ساتھ باہر جاتے تھے۔ ابراہیم، اسماعیل سے بڑی محبت کرتے تھے۔

وذَاتَ ليلةٍ رأَى إبْرَاهيمُ في المنَامِ أَنَهُ يَذبَحُ إسْماعيلَ. وكان إبْراهيمُ نَبِيًّا صَادقاً، وكَان مَنَامُهُ منامًا صادقا. وكان إبراهيمُ خَلِيلَ اللهِ، فَأَرادَ أن يفعَلَ ما أمَرَهُ الله فِي الْمنامِ . وقال إبْرَاهِيمُ: 'إنَي أَرى في المَنَامِ أنّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ ماذا ترى؟' قال: 'يَا أَبتِ! افْعَلْ مَا تؤمَرُ سَتَجِدُنِي إنْ شَاءَ اللهُ مِنَ الصابرين.'

رات کو ابراہیم نے خواب میں دیکھا کہ وہ اسماعیل کو ذبح کر رہے ہیں۔ ابراہیم ایک سچے نبی تھے۔ ان کا خواب ایک سچا خواب تھا۔ ابراہیم اللہ کے دوست تھے۔ انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ کر گزریں جس کا اللہ نے انہیں خواب میں حکم دیا ہے۔ ابراہیم نے کہا: 'میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔ اب بتاؤ تمہاری رائے کیا ہے؟' انہوں نے کہا: 'ابا جان! آپ وہ کر گزریے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔'

وأَخَذَ إبْراهيمُ إسْماعيلَ مَعَهُ وأَخَذَ سِكِّيناً. ولَمَا بلَغَ إبراهيمُ مِنًى، أرادَ أن يذبحَ إسْماعيلَ. واضْطَجَعَ إسْماعِيلَ عَلَى الأرْضِ. وأرَادَ إبْرَاهيمُ أن يَذْبَحَ فَوَضعَ السكّيْنَ عَلَى حلقُوم إسْماعيلَ.

ابراہیم نے اسماعیل کو اپنے ساتھ لیا اور ایک چھری بھی لے لی۔ جب ابراہیم منیٰ پہنچے تو انہوں نے اسماعیل کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اسماعیل کو زمین پر منہ کے بل لٹایا۔ ابراہیم نے ذبح کے ارادے سے چھری کو اسماعیل کے حلق پر رکھ دیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَارَكَ	اس نے برکت دی	يُحِبُّ	وہ محبت کرتا ہے	تؤمَرُ	آپ کو حکم دیا گیا ہے
عَادَ	وہ واپس لوٹے	المنَامِ	نیند، خواب	سَتَجِدني	جلد ہی آپ مجھے پائیں گے
مُدَّةٌ	مدت، عرصہ	يَذبَح	وہ ذبح کرتا ہے	سِكيناً	چھری
لَقيَ	اس نے ملاقات کی	صَادقاً	سچا	بلَغَ	وہ پہنچا
فَرِحَ	وہ خوش ہوا	أَرى	میں نے دیکھا	اضْطَجَعَ	اس نے منہ کے بل لٹایا
يَجْرِي	وہ دوڑتا ہے	أَذْبَحُكَ	میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں	وَضعَ	اس نے رکھا
يَلعَبُ	وہ کھیلتا ہے	ماذا تَرَى	تمہاری رائے کیا ہے؟	حُلقُومُ	گلے کا اگلا حصہ

ولكنَّ اللهَ يُحِبُّ أن يَرَى هَل يَفعَل خَلِيلُهُ مَا يأمرُهُ. وهل يُحِبُّ اللهَ أَكثَرُ أَوْ يُحِبُّ ابْنَهُ أَكثَرُ. وَنَجَحَ إبراهِيمُ في الامتحَانِ. فأَرسل اللهُ جِبْرِيلَ بِكَبْشٍ مِنَ الْجَنَّةِ وقَالَ 'اذبح هذا ولاَ تَذْبَحْ إسْماعِيلَ.' وأحَبَّ اللهُ عَمَلَ إبرَاهِيمَ، فأمَرَ الْمسْلِمِيْنَ بِالذَبْحَ فِي عِيدِ الأضْحَى.

لیکن اللہ کو بس یہی دیکھنا پسند تھا کہ کیا اس کے خلیل کو جو حکم دیا گیا ہے، وہ اس پر عمل کرتے ہیں؟ کیا وہ اللہ سے زیادہ محبت کرتے ہیں یا اپنے بیٹے سے؟ ابراہیم امتحان میں کامیاب ہو گئے۔ اللہ نے جبریل کو جنت کے ایک دنبے کے ساتھ بھیجا اور کہا: 'اسے ذبح کیجیے نہ کہ اسماعیل کو۔' اللہ نے ابراہیم کے عمل کو پسند کیا، اور مسلمانوں کو عید قرباں پر ذبح کرنے کا حکم دیا۔

صَلَى اللهُ عَلَى إبراهيمَ الخَليلِ وسلَّمَ. و صَلَّى اللهُ عَلَى ابْنهِ إسْماعِيلَ وسلَّمَ.

اللہ ابراہیم خلیل پر درود و سلام بھیجے اور ان کے بیٹے اسماعیل پر بھی درود و سلام بھیجے۔

وَذَهَبَ إبْراهيمُ وَعَادَ بَعدَ ذلِكَ، وَأرادَ أَنْ يَبْنِيَ بَيْتاً لله وَكَانَتِ البُيُوْتُ كَثِيْرَةً. وما كَانَ بيتٌ للهِ يَعْبُدُوْنَ فِيْهِ اللهَ. وَأَرَادَ إسْماعِيلُ أَن يَبْنِيَ بَيْتاً للهِ مع والِدِهِ. وَنَقَلَ إبْرَاهِيمُ وَإسْماعِيلُ الحِجَارَةَ من الجِبَالِ.

ابراہیم اس کے بعد چلے گئے اور پھر واپس آئے۔ انہوں نے اللہ کے لئے ایک گھر بنانے کا ارادہ کیا کیونکہ عبادت خانے تو بہت سے تھے مگر اللہ کا گھر نہ تھا جس میں اللہ کی عبادت کی جائے۔ اسماعیل نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے والد کے ساتھ اللہ کا گھر بنائیں۔ ابراہیم اور اسماعیل نے پہاڑوں سے پتھر منتقل کئے۔

وَكَانَ إبرَاهِيمُ يَبنِي الْكَعبَةَ بِيَدِهِ وَكَانَ إسْماعِيلُ يَبْنِي الْكعبة بِيَدِهِ. وَكَان إبرَاهِيمُ يذكُر اللهَ وَيَدْعُو. وكان إسماعِيل يَذكُر اللهَ وَيدعُو. 'ربنا! تَقَبَّلْ مِنَّا إنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعَ العَلِيْمُ.'

ابراہیم اور اسماعیل اپنے ہاتھ کعبہ کی تعمیر کر رہے تھے۔ ابراہیم اور اسماعیل دونوں اللہ کو یاد کر رہے تھے اور دعا کر رہے تھے:
'ہمارے رب! اسے ہماری جانب سے قبول فرما۔ یقیناً تو ہی سننے اور جاننے والا ہے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَجَحَ	وہ کامیاب ہوا	لاَ تَذْبَحْ	ذبح نہ کرو!	الْجِبَالِ	پہاڑ، جبل کی جمع
الامتحَانِ	امتحان، آزمائش	أحَبَّ	پسندیدہ	يَبنِي	وہ بناتا ہے
أَرسل	اس نے بھیجا	عِيد الأضحى	عید قربان	يذكُر	وہ یاد کرتا ہے
كَبشٌ	دنبہ	أَنْ يَبْنِي	کہ وہ بنائے	أيضًا	بھی
اذبَحْ	ذبح کرو!	نَقَل	اس نے نقل کیا	تَقَبَّلْ مِنَّا	ہماری طرف سے قبول فرما

وَتَقَبَّلَ اللهُ مِنْ إِبْرَاهِيمَ وإِسْمَاعيلَ وبَارَكَ فِي الكَعْبَةِ. نحن نتوجه إلى الكعبة في كل صَلاَةٍ. ويُسَافِر المسلمون إلى الْكَعبةِ في أَيَامِ الْحَجِّ. ويطُوفُونَ بِالْكَعْبَةِ وَيُصلّون عِنْدَهَا. بَارك الله فِي الكعبةِ وتقَبّلَ مِن إبراهِيمَ وإسْماعيل. صَلَّى الله على إبرَاهِيمَ وسَلَّمَ. صَلِّى الله على إسمَاعِيْل وسلَّم. و صلى الله على محمد و سلم.
اللہ نے ابراہیم اور اسماعیل (کی کاوش) کو قبول فرمایا اور کعبہ میں برکت رکھ دی۔ ہم ہر نماز میں کعبہ کی طرف رخ کرتے ہیں۔ مسلمان کعبے کی طرف ایام حج میں سفر کرتے ہیں۔ وہ کعبے کا طواف کرتے ہیں اور اس کے پاس نماز ادا کرتے ہیں۔ اللہ کعبہ میں مزید برکت دے اور ابراہیم و اسماعیل کی کاوش کو قبول فرمائے۔ اللہ ابراہیم پر درود و سلام بھیجے۔ اللہ اسماعیل پر درود و سلام بھیجے۔ اللہ محمد پر درود و سلام بھیجے۔
وَكَان لإبراهيم زَوجٌ أُخرَى، اِسْمهَا سَارَة. وَكَان لإبْراهيم وَلَدٌ آخَر مِنْ سَارَةَ اسْمُهُ إسحاقُ. وَسَكنَ إبرَاهِيمُ فيِ الشَّامِ، وسكَنَ إسحاقُ. وبنَى إسحاق بيتا لله في الشام ، كما بنى أبُوه وأَخوه بَيْتاً فيِ مَكَّةَ....
ابراہیم کی ایک اور زوجہ بھی تھیں جن کا نام سارہ تھا۔ سارہ سے ابراہیم کے ایک اور بیٹے بھی تھے جن کا نام اسحاق تھا۔ ابراہیم اور اسحاق شام میں رہتے تھے۔ اسحاق نے اللہ کے لئے ایک گھر شام میں بنایا جیسا کہ ان کے والد اور بھائی نے ایک گھر مکہ میں بنایا تھا۔
وبَارَكَ اللهُ في أَولاَدِ إِسحاق كَمَا بَارَكَ في أَولاَدِ إِسماعِيلَ، وَكَانَ فِيهمْ أَنبِيَاءُ و مُلُوكٌ.
اللہ نے اسماعیل کی طرح اسحاق کی اولاد میں بھی برکت دی۔ ان میں بہت سے نبی اور بادشاہ گزرے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے قبائل ایک دوسرے کے خلاف محاذ آراء رہا کرتے تھے۔ اپنے جنگجوؤں کو جنگ کے لئے آمادہ کرنے اور ان کا حوصلہ بڑھانے کے لئے ان کی خاص نظمیں ہوا کرتی تھیں جو کہ 'رجز' کہلاتی ہیں۔

مطالعہ کیجیے! وحی اور عقل کا باہمی تعلق کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0007-Revelation.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقَبَّلَ	اس نے قبول کیا	يُصلّونَ	وہ نماز پڑھتے ہیں	سَكَنَ	اس نے رہائش اختیار کی
نَتَوَجَّهُ	ہم رخ کرتے ہیں	زَوجٌ	خاوند	المُلُوكُ	بادشاہ، ملک کی جمع
يَطُوفُونَ	ہم طواف کرتے ہیں	أُخرَى	دیگر	يَبصُرُ	وہ دیکھتا ہے

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ: آپ کی یہ نظم اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں ہے۔ آپ عہد رسالت میں عرب کے ایک عظیم شاعر تھے۔ آپ کی نعتیہ شاعری بہت مشہور ہے۔

أغَرَّ عليه للنَبُوَّةِ خَاتَمٌ : من اللهِ مشهُودٌ يَلوحُ و يَشهَدُ

اللہ نے آپ پر نبوت کو ختم کر دیا۔ آپ کی ایک مہر نبوت ہے جو کہ اللہ جانب سے ہے اور دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ چمکتی ہے اور گواہی دیتی ہے۔ (یہاں سیدنا حسان رضی اللہ عنہ اس مہر نبوت کا ذکر کر رہے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت مبارک پر تھی۔)

و ضَمَّ الإلهُ اسمَ النَبِيِّ مَعَ اسْمِهُ : اذا قال في الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنِ اشْهَدُ

اللہ نے نبی کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا لیا جب پانچ مرتبہ اذان کے وقت موذن کہتا ہے: اشھد (ان لا الہ الا اللہ، اشھد ان محمدا رسول اللہ۔)

و شَقَّ لَهُ مِن اسْمِهِ لِيَجْعَلَهُ : فذُو العَرشِ مَحمُودٌ و هذا مُحَمَّدُ

اس نے آپ کے نام کو بنانے کے لئے اپنے نام سے نکالا۔ تو ذو العرش تو محمود ہے اور یہ محمد ہیں۔ (یعنی محمود کا ایک لفظ حذف کر کے اسے محمد بنا دیا۔)

نَبِيٌّ اتَانَا بَعدَ يَأسٍ و فَتْرَةٍ : مِنَ الرُسُلِ و الاوثانِ فِي الأرضِ تُعبَدُ

ایک شاندار نبی جو ہمارے پاس ناامیدی اور رسولوں کے ایک طویل وقفے کے بعد آئے جبکہ زمین میں بتوں کی پوجا کی جاتی تھی۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے نبی سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کے مابین تقریباً ۶۰۰ برس کا عرصہ ہے۔)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أغَرَّ	اس نے ختم کر دی	الْمُؤَذِّنِ	اذان دینے والا	مُحَمَّدُ	قابل تعریف
خَاتَمٌ	مہر، انگوٹھی	اشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں	اتَانَا	وہ ہم تک آئے
مشهُودٌ	جانا پہنچانا، دیکھا بھالا	شَقَّ	اس نے شق کیا	يَأسٍ	ناامیدی
يَلوحُ	وہ چمکتا ہے	لِيَجْعَلَهُ	تاکہ وہ اسے بنائے	فَتْرَةٍ	طویل وقفہ
يَشهَدُ	وہ گواہی دیتا ہے	ذُو العَرشِ	صاحب عرش	الاوثانِ	بت، وثن کی جمع
ضَمَّ	اس نے ضم کر لیا	مَحمُودٌ	قابل تعریف		

فأمسَى سِراجًا مُستنِيرًا و هَادِيًا : يَلُوحُ كَمَا لاحَ الصَقِيلُ الْمُهَنَّدُ
آپ روشنی دینے والا چراغ اور ہدایت بن گئے۔ آپ اس طرح چمکے جیسا کہ ہندوستانی تلوار چمکتی ہے۔(اس دور میں ہندوستانی تلوار کی کوالٹی بہت شاندار ہوتی تھی۔)
وأنذَرْنَا نَارًا و بَشَّرَ جَنَّةً : و عَلِمْنَا الإسلامَ فالله نَحْمَدُ
آپ نے ہمیں آگ سے خبردار کیا اور جنت کی بشارت دی تو ہم نے اسلام کو جانا۔ اس پر ہم اللہ کی حمد بیان کرتے ہیں۔
و أنتَ إلَهُ الْخَلْقِ ربِّي و خَالِقِي : بِذَلِكَ مَا عَمَرْتُ فِي النَّاسِ أشْهَدُ
تو ہی مخلوق کا خدا ہے میرے رب اور میرے خالق! میں گواہی دیتا ہوں کہ اسی کے ساتھ میں لوگوں میں رہا ہوں۔
تَعَالَيتَ ربَّ الناسِ عن قَولِ مَنْ دَعَا : سِوَاكَ إلَهًا ، أنتَ أعلَى و أمْجَدُ
اے لوگوں کے رب! تو اس کی بات سے بہت بلند ہے جس نے تیرے علاوہ کسی اور دیوتا کو پکارا۔ تو ہی بلند ترین اور بزرگ ترین ہے۔
لك الْخَلْقُ و النَعْمَاءُ و الأمْرُ كُلّهُ : فإيَّاكَ نَستَهْدِي و إيَّاكَ نَعْبُدُ
تخلیق، نعمتیں اور احکام تیرے ہی لئے ہیں۔ ہم تجھ ہی سے ہدایت کے طلب گار ہیں اور صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أمسَى	آپ ہو گئے	الصَقِيلُ	پالش کی ہوئی	تَعَالَيتَ	تو بلند ہے
سِراجًا	چراغ	الْمُهَنَّدُ	ہندوستان کی	سَوَاكَ	تیرے سوا
مُستَنِيرًا	روشنی دینے والا	عَمَرْتُ	میں رہا	أعلَى	بلند ترین
هَادِيًا	ہدایت دینے والے	أنذَرْنَا	آپ نے ہمیں خبردار کیا	أمْجَدُ	بزرگ ترین
يَلُوحُ	آپ چمکتے ہیں	بَشَّرَ	آپ نے ہمیں بشارت دی	النِعمَّاءُ	نعمتیں
لاحَ	وہ چمکا	نَحْمَدُ	ہم تعریف کرتے ہیں	نَستَهْدِي	ہم ہدایت مانگتے ہیں

الاعشاء: یہ اعشاء کی ایک نظم کے چند شعر ہیں۔ یہ دور جاہلیت کا ایک شاعر ہے۔ اس کا نام میمون بن قیس تھا۔ یہ عہد رسالت میں زندہ تھا۔ اس کا ارادہ ہوا کہ یہ اسلام لائے مگر قریش کے لوگوں نے اسے مال و دولت دے کر ایسا کرنے سے روک دیا۔ اس کا شمار عہد جاہلیت کے بہترین شاعروں میں ہوتا ہے۔
أجِدُكَ لَمْ تَسْمَعْ وُصَاةَ مُحَمَّدٍ : نَبِيُّ الألَهِ حِينَ أوصَى و أشْهَدَا
میں نے تمہیں اس حال میں پایا ہے کہ تم محمد کی نصیحت کو نہیں سنتے۔ وہ خدا کے نبی ہیں جب وہ نصیحت کرتے اور گواہی دیتے ہیں۔
اذا أنتَ لَمِ تَرَحُلُ بِزَادٍ مِنَ التُّقَى : و لاقَيتَ بَعدَ الْموتِ مَنْ قَدْ تَزَوَّدَا
کیا وجہ ہے کہ تم تقوی کے زادراہ کے لئے سفر نہیں کرتے؟ جو زادراہ تم لوگے، اسے تم موت کے بعد پاؤ گے۔
نَدِمْتُ على أن لا تَكُونَ كَمِثْلِهِ : فَتُرْصِدُ لِلأمرِ الذي كان أرْصَدَا
مجھے ندامت ہے کہ میں آپ کی طرح نہ ہو سکا۔ تو اس معاملے (آخرت) میں تمہیں سامان تیار رکھنا چاہیے جو معاملہ پہلے ہی تیار ہے۔

چیلنج! سابقہ اسباق کی روشنی میں عربی میں سوالیہ الفاظ کی فہرست تیار کیجیے۔

آج کا اصول: کسی جملے کو سوالیہ بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے کوئی سوالیہ لفظ جیسے ھل یا أ لگا دیا جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أجِدُكَ	میں نے آپ کو پایا	لَم تَرَحَّلُ	تم سفر کیوں نہیں کرتے	لا تَكُونَ	یہ نہیں ہے
لَمْ تَسْمَعْ	تم نے نہیں سنا	زَادٍ	زادراہ	مِثْلِهِ	اس کی مثل
وُصَاةٌ	نصیحت، وصیت	التَّقَى	تقوی، خداخوفی	تُرْصِدُ	تم سامان تیار رکھو
حِينَ	اس وقت جب	لاقَيتَ	تم ملے	أرْصَدَا	وہ پہلے ہی تیار ہے
أوصَى	آپ نے نصیحت کی	تَزَوَّدَا	اس نے زادراہ لیا		
أشْهَدَ	آپ نے گواہی دی	نَدَمْتُ	میں شرمندہ ہوا		

ورقہ بن نوفل الاسدی رضی اللہ عنہ: آپ کا تعلق مکہ سے تھا۔ آپ ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کے کزن تھے۔ آپ اہل مکہ کی مشرکانہ رسومات سے مطمئن نہ تھے۔ اس وجہ سے آپ نے عیسائی مذہب اختیار کر لیا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کا اعلان فرمایا تو یہ مسلمان ہو گئے۔ اس پر انہوں نے یہ نظم کہی۔

لَقَدْ نَصَحْتُ لأقوَامٍ و قُلْتُ لَهُم : أنا النَّذِيرُ فلا يَغْرِرْكُمْ أحَدُ

میں نے قوموں کو نصیحت کی اور ان سے کہا: میں ایک خبردار کرنے والا ہوں، تم میں سے کوئی دھوکے میں نہ رہے۔

لا تَعْبُدْنَ إلَهًا غَيْرَ خَالِقِكُمْ : فَأنْ دُعِيتُمْ فَقُولُوا دونَهُ حَدَدُ

اپنے خالق کے علاوہ کسی دیوتا کی پرستش نہ کرو۔ اگر تمہیں اس کی دعوت دی جائے تو کہو: 'اس (اللہ) کے علاوہ (کسی کی عبادت کرنا) حد سے تجاوز کرنا ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْعَرشِ لا شَيءَ يُعَادِلُهُ : رَبُّ البَرِيَّةِ فَرْدٌ وَاحِدٌ صَمَدُ

وہ صاحب عرش پاک ہے، کوئی چیز اس کے برابر نہیں ہو سکتی۔ وہ انسانیت کا رب ہے۔ وہ اکیلا اور بے نیاز ہے۔

سُبْحَانَهُ ثُمَّ سُبْحَانًا نَعُوذُ بِهِ : و قَبْلَنَا سَبَّحَ الْجُودِيُّ و الْجَمَدُ

وہ پاک ہے، وہ مزید پاک ہے۔ ہم اس سے پناہ مانگتے ہیں۔ ہم سے پہلے جودی اور جمد جیسے پہاڑوں نے اس کی تسبیح کی ہے۔ (جودی ترکی اور ایران کی سرحد پر واقع ایک پہاڑ ہے جس پر سیدنا نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہری تھی۔ جمد اس کے قریب ایک اور پہاڑ ہے۔)

مُسَخَّرٌ كُلُّ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ لَهُ : لا يَنْبَغِي أنْ يَنَاوِي مُلْكُهُ أحَدُ

جو کچھ آسمان کے نیچے ہے، وہ اس کے کنٹرول میں ہے۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ اس کی ملکیت کوئی چیز اس کے خلاف مزاحمت کر سکے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَصَحْتُ	میں نے خیر خواہی کی	يُعَادِلُهُ	یہ اس کے برابر ہوا	الْجُودِيُّ	ترکی میں نوح کا پہاڑ
النَّذِيرُ	خبردار کرنے والا	البَرِيَّةِ	انسانیت	الْجَمَدُ	جودی کے پاس ایک پہاڑ
يَغْرِرْكُمْ	تمہیں دھوکے میں رکھے	فَرْدٌ	فرد، ایک شخص	مُسَخَّرٌ	مسخر، کنٹرول کیا ہوا
لا تَعْبُدْنَ	عبادت نہ کرو	صَمَدُ	بے نیاز	لا يَنْبَغِي	یہ ممکن نہیں ہے
دُعِيتُمْ	تمہیں بلایا گیا	نَعُوذُ	ہم پناہ مانگتے ہیں	أنْ يَنَاوِي	کہ کوئی مزاحمت کرے
حَدَدُ	حد	سَبَّحَ	اس نے تسبیح کی	مُلْكُهُ	اس کی بادشاہت

لا شَيءَ مِمَّا تَرَي تَبْقِي بَشَاشَتُهُ : يَبْقَى الإلَهُ و يُوَدِّي الْمَالَ و الوَلَدَ
(دنیا میں) کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کی تروتازگی باقی رہے۔ صرف اللہ باقی رہنے والا ہے اور وہی مال و اولاد عطا فرماتا ہے۔ (قدیم عرب معاشرے میں زیادہ اولاد انسان کے معاشرے میں مقام کی ضمانت تھی)
لَمْ تُغْنِ عن هُرمُزَ يَومًا خَزَائِنُهُ : و الْخُلْدُ قَدْ حَاوَلَتْ عَادٌ فَمَا خَلَدُوا
(اس دنیا میں) ہرمز اور اس کے خزانے تمہیں مطمئن نہیں کر سکتے۔ جہاں تک ہمیشہ زندہ رہنے کا تعلق ہے تو قوم عاد نے (اس سے پہلے زندہ رہنے کی) کوشش کی مگر ناکام رہے۔
حَوضٌ هُنَالِكَ مَورُودٌ بِلا كَذِبٍ : لابُدَّ مِن وَرْدِهِ يَومًا كَمَا وَرَدُوا
ان کا پانی کا تالاب، بغیر کسی جھوٹ کے، گلاب کے پھولوں سے بھرا ہوا تھا۔ جیسے ہی وہ گزر گئے تو آج ان کے گلاب کے پھولوں میں سے کچھ بھی باقی نہیں بچا۔
و لا سُلَيمَانَ إذْ دَانَ الشُعُوبُ لَهُ : و الْجِنُّ و الإنْسُ تَجْرِي بَينَهَا الْبَرْدُ
سیدنا سلیمان علیہ السلام کے سامنے قومیں، جنات اور انسان سرافگندہ ہو گئے تھے۔ اب ان (کے شہروں میں) ٹھنڈ ہی پڑتی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَرَي	تم نے دیکھا	خَزَائِنُهُ	اس کے خزانے	لابُدَّ	یقیناً
تَبْقِي	تم باقی رہتے ہو	الْخُلْدِ	ہمیشہ رہنے والے	وَرْدِهِ	اس کا گلاب
بَشَاشَتُهُ	تازگی	حَاوَلَتْ	انہوں نے کوشش کی	وَرَدُوا	وہ آئے
يَبْقِي	وہ باقی رہتا ہے	عَادٌ	قوم عاد	دَانَ	اس نے سر جھکایا
يُودِي	وہ ادا کرتا ہے	خَلَدُوا	وہ ہمیشہ رہے	الشُعُوبُ	قومیں، شعب کی جمع
الْمَالُ	مال و دولت	حَوضٌ	تالاب	الْجِنُّ	جنات
الوَلَدُ	بچہ	هُنَالِكَ	وہاں	الإنْسُ	انسان
لَمْ تُغْنِ	تم خود کفیل نہیں ہو	مَورُودٌ	گلاب کے پھول سے بھرا	الْبَرْدُ	سردی
هُرمُزَ	ایران کا بادشاہ	لا كَذِبْ	یہ جھوٹ نہیں ہے		

سبق 3: عربی شاعری

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (م ۲۴ھ): آپ اسلام کی مشہور ترین شخصیات میں سے ایک ہیں۔ آپ دوسرے خلیفہ راشد تھے۔ آپ سے منسوب چند اشعار یہ ہیں:
أرَى رِجَالاً بِأدْنَى الدِّينِ قَدْ قَنَعُوا : و لا أرَاهُمْ رَضُوا فِي العَيشِ بِالدُّونِ
میں نے دیکھا کہ لوگ دین کے معاملے میں کم سے کم پر راضی ہو جاتے ہیں مگر میں انہیں دنیاوی معاملات میں وہ کسی چیز پر مطمئن نہیں ہوتے۔
فَاستَغْنِ بِالدِّينِ عنْ دُنْيَا الْمُلُوكِ كَمَا : اسْتَغْنَى الْمُلُوكُ بِدُنْيَاهِمْ عن الدينِ
بادشاہوں کی دنیا سے ایسے بے نیاز ہو جاؤ جیسے بادشاہ اپنی دنیاداری کی وجہ سے دین سے بے نیاز ہو جاتے ہیں۔
عَجَبْتُ لِمُبْتَاعِ الضَلالَةِ بَالْهُدَى : ومَن يَشتَرِي دُنْيَاهُ بِالدينِ أعْجَبُ
مجھے حیرت ہے کہ اس شخص پر جو گمراہی کو ہدایت کے بدلے خریدتا ہے۔ اور وہ جو دنیا کو دین کے بدلے خریدتا ہے، مجھے اس پر حیرت ہے۔
وأعْجَبُ مِنْ هَذَينِ مَنْ بَاعَ دِينَهُ : بِدُنْيَا سَواهُ فَهُوَ مِنْ دِينٍ أعجَبُ
میں حیران ہوں ان دونوں پر جنہوں نے اپنے دین کو دنیا کے بدلے بیچ ڈالا۔ مجھے حیرت ہے کہ اس کے لئے دین و دنیا برابر ہیں!

کیا آپ جانتے ہیں؟

جب مسلمانوں نے دنیا کے مختلف ممالک فتح کیے تو بہت سے ممالک کے لوگوں نے اپنی زبانوں کو برقرار رکھتے ہوئے عربی زبان کو بھی اختیار کیا۔ عربی نے نہ صرف اپنی شناخت برقرار رکھی بلکہ اس کے بہت سے الفاظ مقامی زبانوں میں شامل ہو گئے کیونکہ یہ مذہب کی زبان تھی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أرَى	میں دیکھتا ہوں	الدُّونِ	کمتر	عَجَبْتُ	میں حیران ہوا
أدْنَى	گھٹیا، کمزور	استَغْنِ	خواہش نہیں ہے	مُبْتَاعِ	خریدار
قَنَعُوا	انہوں نے قناعت کی	دُنْيَا	دنیا	الضَلالَةِ	گمراہی
رَضُوا	وہ راضی ہوئے	اسْتَغْنَى	اسے خواہش نہ رہی	يَشتَرِي	اس نے خریدی
العَيشِ	زندگی	الْمُلُوكُ	بادشاہ	أعْجَبُ	میں حیران ہوتا ہوں

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ (م ۴۰ھ): آپ بھی اسلام کی مشہور ترین شخصیات میں سے ایک ہیں۔ آپ چوتھے خلیفہ راشد ہیں۔ آپ سے منسوب چند اشعار یہ ہیں۔
لَيسَ الْجَمَالُ بِأثْوَابٍ نُزَيِّنُنَا : إنّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالأدَبِ
خوبصورتی ان کپڑوں میں نہیں جنہیں ہم بطور فیشن پہنتے ہیں۔ یقیناً خوبصورتی تو علم اور اخلاق کی خوبصورتی ہے۔
لَيسَ اليَتِيمُ قَدْ مَاتَ وَالِدُهُ : إنَّ الْيَتِيمَ يَتِيمُ الْعِلْمِ والْحَسَبِ
یتیم وہ نہیں جس کا باپ مر گیا ہو۔ یقیناً یتیم تو وہ ہے جو علم اور عزت کے معاملے میں یتیم ہے۔
رَضِينَا قِسْمَةُ الْجَبَّارِ فِينَا : لَنَا عِلْمٌ و لِلْجُهَّالِ مَالُ
ہم کائنات کو کنٹرول کرنے والے کی تقسیم پر خوش ہو گئے۔ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال۔
فَإنَّ الْمَالَ يَفْنِي عَنْ قَرِيبٍ : و إنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لا يَزَالُ
یقیناً مال تو عنقریب فنا ہو جائے گا مگر بے شک علم باقی رہے گا، اسے زوال نہیں آ سکتا۔
یہ سبق محمد بن یوسف سورتی کی کتاب 'ازہار العرب' سے ماخوذ ہے۔

مطالعہ کیجیے! کسی قوم کی تعمیر میں کردار کی اہمیت کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0001-Character.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْجَمَالُ	خوبصورتی	مَاتَ	وہ مر گیا	فِينَا	ہمارے درمیان
أثْوَابٍ	کپڑے	الْحَسَبِ	عزت	الْجُهَّالِ	جاہل لوگ
نَزينُنَا	ہم زینت کرتے ہیں	رَضِينَا	ہم راضی ہوئے	يَفْنِي	یہ فنا ہو جائے گا
الأدَبِ	ادب و اخلاق	قِسْمَةُ	تقسیم	بَاقٍ	باقی رہنے والا
اليَتِيمُ	یتیم	الْجَبَّارِ	اللہ تعالیٰ، صاحب قوت	لا يَزَالُ	یہ زائل نہ ہو گا

عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ (م ۱۰۲ھ): آپ بنو امیہ کے مشہور خلیفہ ہیں۔ اپنے عدل کی وجہ سے آپ کو پانچواں خلیفہ راشد بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اشعار آپ سے منسوب ہیں۔

ولا خَيْرَ فِي عَيشِ أمْرِئ لَمْ يَكُنْ لَهُ : مَعَ اللهِ فِي دَارِ الْقَرارِ نَصِيبٌ

کسی شخص کے لئے زندگی میں کوئی خوبی نہیں ہے اگر اللہ کے ہاں سکون کی جگہ (جنت) میں اس کا کوئی حصہ نہ ہو۔

فَإنْ تَعَجَّبَ الدُّنْيا أُنَاسًا فإنَّها : مَتَاعٌ قَلِيلٌ و الزَّوَالُ قَرِيبٌ

اگر تم دنیا سے محبت کرو تو یہ عجیب بات ہے کیونکہ یہ قلیل سامان ہے اور اس کا زوال بھی قریب ہے۔

محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۰۴ھ): آپ مسلم دنیا کے ایک جلیل القدر فقیہ ہیں۔ یہ اشعار آپ سے منسوب ہیں:

إنْ كُنْتُ فِي البَيتِ كانَ الْعِلْمُ فيه مَعِي : أو كُنْتُ فِي السُّوقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوقِ

اگر میں گھر میں ہوتا ہوں تو علم یہاں میرے ساتھ ہوتا ہے۔ جب میں بازار میں ہوتا ہوں تو علم بازار میں ہوتا ہے۔

أخِي لَنْ تَنَالَ الْعِلمَ إلا بِستَّةٍ : سَأنَّبِّيكَ عَنْ تَفْصِيلِهَا بَيَانٌ

میرے بھائی! تم علم کو چھ چیزوں کے بغیر حاصل نہیں کر سکتے۔ میں تمہیں اس کی تفصیل بتاتا ہوں۔

ذَكَاءُ و حِرْصٌ و اجْتِهَادٌ و بَلَغَةٌ : وارْشَادُ اسْتَاذِ و طُولُ زَمَانٍ

تیز ذہن، علم کا شوق، محنت، پہنچنے کی کوشش، استاذ کی راہنمائی اور طویل مدت (تک مطالعہ)۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید اگرچہ شاعری کی کتاب نہیں ہے مگر اس کی آیات میں ایک مخصوص شعریت پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے اسے حفظ کرنا بہت آسان ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَيشِ	زندگی	الزَّوَالُ	زوال	ذَكَاءُ	تیز ذہن
أمْرِئ	ایک شخص	السُّوق	بازار	حِرْصٌ	علم کا لالچ، شدید خواہش
دَارِ الْقَرارِ	رہنے کی جگہ (آخرت)	لَنْ تَنَالَ	تم نہیں پہنچو گے	اجْتِهَادُ	محنت
نَصِيبٌ	حصہ	سَأنَّبِّيكَ	میں تمہیں بتاؤں گا	بَلَغَةٌ	پہنچنا
تَعَجَّبَ	وہ حیران ہوا	تَفْصِيلِهَا	اس کی تفصیل	ارْشَادُ	راہنمائی
أُنَاسًا	محبت	بَيَان	قوت ابلاغ	اسْتَاذِ	استاذ

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

وَلا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ.
مشرک خواتین سے شادی نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ یقیناً ایک مومن لونڈی مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں پسند ہو، جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئے۔ ایک مومن غلام آزاد مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں پسند ہو۔ وہ سب آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔ وہ اپنی آیات لوگوں کے لئے واضح کرتا ہے تاکہ وہ یاددہانی حاصل کریں۔
وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ.
وہ آپ سے ایام ماہواری کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ فرمایئے: 'یہ اذیت ہے، دوران ماہواری خواتین سے علیحدہ رہو۔ ان سے (جنسی) قربت اختیار نہ کرو جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں۔ جب وہ پاک ہو جائیں تو پھر ان کے پاس (ازدواجی تعلق کے لئے) وہاں سے آؤ جہاں سے آنے کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلاقُوهُ وَبَشِّرْ الْمُؤْمِنِينَ.
تمہاری خواتین تمہارے لئے کھیت کی مانند ہیں۔ اپنے کھیت میں جس طریقے سے چاہو، آؤ اور اپنے لئے (نیک اعمال) آگے بھیجو۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے۔ اہل ایمان کو بشارت دے دیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا تَنكِحُوا	شادی نہ کرو!	يَتَذَكَّرُونَ	وہ یاد کرتے ہیں	آتُوهُنَّ	تم ان کے پاس آؤ
الْمُشْرِكَاتِ	مشرک عورتیں	الْمَحِيضِ	حیض کا وقت	حَيْثُ	جہاں سے
أَمَةٌ	لونڈی	أَذًى	اذیت، تکلیف	الْمُتَطَهِّرِينَ	پاک لوگ
أَعْجَبَتْكُمْ	وہ تمہیں پسند آئے	اعْتَزِلُوا	تم سب دور رہو!	حَرْثٌ	کھیتی
يَدْعُونَ	وہ بلاتے ہیں	تَقْرَبُوهُنَّ	تم ان کے قریب جاؤ!	شِئْتُمْ	تم نے چاہا
يَدْعُو	وہ بلاتا ہے	يَطْهُرْنَ	وہ حیض سے پاک ہو جائیں	قَدِّمُوا	تم آگے بھیجو
يُبَيِّنُ	وہ واضح کرتا ہے	تَطَهَّرْنَ	وہ حیض سے پاک ہو جائیں	مُلاقُو	ملنے والے

وَلا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. لا يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ. وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ.

اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنالو کہ تم نیکی نہ کرو گے، تقوی اختیار نہ کرو گے اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کرواؤ گے۔ اللہ بہت سننے اور جاننے والا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ازدواجی تعلق قائم نہ کرنے کی قسم کھالیں، ان کی خواتین کو چار ماہ انتظار کرنا چاہیے۔ اگر وہ (نادم ہو کر) واپس آجائیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (ورنہ خود بخود طلاق واقع ہو جائے گی)۔ اللہ تم سے بے معنی قسموں پر مواخذہ تو نہیں کرے گا مگر جو تمہارے دلوں نے پکا ارادہ کیا، اس پر تمہارا مواخذہ ضرور کرے گا کیونکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر وہ طلاق کا ارادہ کرلیں تو یقیناً اللہ سننے اور جاننے والا ہے (وہ ہر کسی کو اس کی زیادتی کا بدلہ دے گا۔)

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاثَةَ قُرُوءٍ وَلا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلاحاً وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ.

طلاق یافتہ خواتین کو اپنے آپ کو تین حیض تک روکنا چاہیے۔ ان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے ان کی پیٹ میں جو تخلیق کیا ہے اسے چھپالیں، اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں۔ اس معاملے میں ان کے خاوند انہیں واپس لوٹانے کے زیادہ حقدار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں۔ معاشرے کے رواج کے مطابق ان کے لئے ویسے ہی حقوق ہیں جیسا کہ خاوندوں کا ان پر حق ہے۔ ہاں مردوں کو ان پر ایک درجہ (قوامیت) حاصل ہے۔ اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربوں میں رواج تھا کہ کسی خاندانی جھگڑے کے بعد اپنی بیویوں کو تنگ کرنے کے لئے ان سے ازدواجی تعلق نہ رکھنے کی قسم کھالیا کرتے تھے۔ اسے 'ایلاء' کہا جاتا ہے۔ قرآن نے خواتین کے تحفظ کے لئے حکم دیا کہ اگر وہ اپنی قسم نہ توڑیں تو بیوی خود بخود چار ماہ بعد آزاد ہو جائے گی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُرْضَةً	نشانہ	اللَّغْوِ	لغو، بے مقصد	أَرْحَامِهِنَّ	ان کے پیٹ
أَيْمَانِكُمْ	تمہاری قسمیں	كَسَبَتْ	اس نے کمایا	كُنَّ	وہ ہوں
أَنْ تَبَرُّوا	کہ تم نیکی کرو	عَزَمُوا	انہوں نے ارادہ کیا	بُعُولَتُهُنَّ	ان کے خاوند
تُصْلِحُوا	تم اصلاح کرو	الطَّلاقَ	طلاق	أَحَقُّ	زیادہ حق دار
يُؤْلُونَ	وہ ایلاء کرتے ہیں	الْمُطَلَّقَاتُ	طلاق یافتہ خواتین	رَدِّهِنَّ	انہیں لوٹانا
تَرَبُّصُ	وہ انتظار کریں	يَتَرَبَّصْنَ	وہ انتظار کریں	أَرَادُوا	وہ ارادہ کریں
أَشْهُرٍ	مہینے	قُرُوءٍ	حیض کا وقت	إِصْلاحاً	اصلاح احوال
فَاءُوا	وہ واپس آجائیں	لا يَحِلُّ	یہ حلال نہیں ہے	الْمَعْرُوفِ	سوسائٹی کا اچھا رواج
يُؤَاخِذُكُمْ	وہ تمہارا مواخذہ کرتا ہے	أَنْ يَكْتُمْنَ	کہ وہ چھپائیں	دَرَجَةٌ	درجہ

الطَّلاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئاً إِلاَّ أَنْ يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الظَّالِمُونَ.

طلاق محض دو مرتبہ تک ہے اس کے بعد اچھے طریقے روکنا یا احسان کے ساتھ رخصت کر دینا ہے۔ (اے مردو!) تمہارے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ تم نے انہیں جو کچھ دیا ہو، اس میں سے کوئی چیز واپس لو سوائے اس کے کہ ان دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ (خاندانی جھگڑوں کا فیصلہ کرانے والو!) اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو پھر ان دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں ہے اگر وہ خاتون فدیہ دے کر جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں، ان سے تجاوز نہ کرو۔ جس نے اللہ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کیا، وہی لوگ ظالم ہیں۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ.

پھر اگر وہ اس خاتون کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لئے اس سے شادی کرنا جائز نہ ہو گا جب تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے شادی نہ کر لے۔ پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) بھی اسے طلاق دے دے، تو ان دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں کہ وہ واپس لوٹ آئیں، اگر انہیں غالب گمان ہو کہ وہ اللہ کی قائم کردہ حدود کی پابندی کریں گے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، وہ انہیں اس قوم کے سامنے واضح کرتا ہے تاکہ وہ جان جائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

طلاق کے بعد تین ماہ تک خواتین کو انتظار کرنے کے حکم کی وجہ یہ تھی کہ میاں بیوی دونوں کو اس عرصے میں اپنے معاملات میں غور و فکر کا موقع مل جائے۔ ایسے معاملات میں زیادہ امکان یہی ہوتا ہے کہ اچھی طرح سوچنے کے نتیجے میں خاندان قائم رہتا ہے اور بچوں کے لئے مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔ اگر اس مدت کے بعد بھی وہ دونوں اپنے فیصلے پر قائم رہیں تو پھر ان میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اگر یہ طلاق پہلی یا دوسری مرتبہ ہے تو پھر بھی ان دونوں کو دوبارہ شادی کرنے کا حق حاصل رہتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَرَّتَانِ	دو مرتبہ	آتَيْتُمُوهُنَّ	تم نے انہیں دیا	لا جُنَاحَ	کوئی حرج نہیں
إِمْسَاكٌ	روکنا	أَنْ يَخَافَا	کہ وہ دونوں ڈریں	افْتَدَتْ	خاتون فدیہ دے
تَسْرِيحٌ	چھوڑ دینا	يُقِيمَا	وہ دونوں قائم رکھیں	لا تَعْتَدُوهَا	حدیں نہ پھلانگو
إِحْسَانٍ	احسان، نیکی	حُدُودَ	حدود	يَتَعَدَّ	وہ حد پھلانگے گا
أَنْ تَأْخُذُوا	کہ تم واپس لو	خِفْتُمْ	تمہیں خوف ہو	يَتَرَاجَعَا	وہ دونوں رجوع کریں

وَإِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَاراً لِتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُواً وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ.

اگر تم خواتین کو طلاق دے دو اور ان کی مدت پوری ہو جائے تو انہیں اچھے طریقے سے روک لو یا پھر اچھے انداز میں انہیں رخصت کر دو۔ انہیں سرکشی کے ساتھ نقصان پہنچانے کے لئے مت روکو۔ جس نے ایسا کیا تو اس نے اپنے آپ پر ہی ظلم کیا (کیونکہ اسے اس کی سزا ملے گی)۔ اللہ کی آیات کو مذاق نہ بنالو۔ اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ اس نے تم پر قانون و حکمت نازل کیا ہے۔ اللہ تمہیں اس کی نصیحت کرتا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربوں میں یہ رواج تھا کہ اپنی بیویوں کو تنگ کرنے کے لئے انہیں طلاق دیتے، پھر تین ماہ پورے ہونے سے پہلے ان سے رجوع کر لیتے۔ یہ سلسلہ لامتناہی مدت تک جاری رہتا اور خاتون لٹکی رہتی۔ اس مسئلے کے حل کے قرآن مجید نے دو مرتبہ سے زائد طلاق کی صورت میں علیحدگی کا حکم جاری کر دیا تاکہ کوئی اپنی بیوی پر ظلم نہ کر سکے۔

افسوس کہ جو حکم خواتین کی حفاظت کے لئے دیا گیا تھا، اسے ہمارے معاشرے میں خواتین پر ظلم کا ذریعہ بنالیا گیا اور طلاق کی صورت میں حلالہ کی غلیظ رسم ایجاد کی گئی۔ اسلام کی نظر میں شادی وہ ہے، جو عمر بھر کے لئے ہو۔ اگر کسی جوڑے میں تین مرتبہ طلاق ہو جائے تو پھر ان میں ہمیشہ کے لئے علیحدگی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد وہ خاتون اگر کسی اور خاوند سے عمر بھر کے لئے شادی کرتی ہے اور اتفاقی طور پر اس خاوند سے علیحدگی ہو جاتی ہے یا وہ فوت ہو جاتا ہے تو پھر اس صورت میں اگر وہ چاہے تو دوبارہ پہلے خاوند سے شادی کر سکتی ہے۔ حلالے کا کوئی تصور اسلام میں موجود نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے والے کو کرائے کے سانڈ سے تشبیہ دی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ ان آیات میں بار بار 'معروف' کا لفظ آ رہا ہے۔ اس کے دو معانی ہیں: ایک تو وہ اچھے کام جن کا اچھے ہونے پر تمام انسانوں کا اتفاق ہے جیسے عدل، احسان، نیکی، تقوی، کمزوروں کی مدد وغیرہ۔ دوسرا معنی ہے معاشرے کا رواج یا قانون۔ بعض معاملات کو قرآن مجید نے معاشرے کے قانون یا رواج پر چھوڑ دیا ہے کہ وہ اپنا معروف خود مقرر کر لیں۔ حق مہر کی مقدار کیا ہو؟ مرد اپنی بیوی کو ماہانہ کتنا خرچ دے؟ مرد و خاتون گھر کے کاموں کو آپس میں کیسے تقسیم کریں؟ یہ وہ معاملات ہیں جن کے بارے میں کوئی دائمی قانون نہیں بنایا جا سکتا۔ اس وجہ سے انہیں معاشرے کے رواج پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان آیات میں یہ دونوں معانی استعمال ہوئے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَلَّقْتُمْ	تم نے طلاق دی	سَرِّحُوهُنَّ	انہیں چھوڑ دو	هُزُواً	مذاق
بَلَغْنَ	وہ پہنچیں	لا تُمْسِكُوهُنَّ	انہیں نہ روکو	يَعِظُكُمْ	وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے
أَجَلَهُنَّ	اپنی مدت کو	ضِرَاراً	نقصان پہنچانا		
أَمْسِكُوهُنَّ	انہیں روکو	لا تَتَّخِذُوا	نہ بناؤ		

وَإِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لا تَعْلَمُونَ.

جب تم خواتین کو طلاق دو اور ان کی مدت پوری ہو جائے تو انہیں اپنے خاوندوں سے دوبارہ نکاح کرنے سے نہ روکو اگر وہ اچھے طریقے سے آپس میں صلح کر لیں۔ اس کی نصیحت کی جاتی ہے، اسے جو تم میں سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لئے اخلاقی اعتبار سے زیادہ اچھا اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ اللہ اسے جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلادَكُمْ فَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ.

(طلاق کی صورت میں) دودھ پلانے والی مائیں اپنی اولادوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں۔ یہ اس کے لئے ہے جو رضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے۔ جس کی اولاد ہے، اس پر معاشرے کے رواج کے مطابق خاتون کی ضروریات زندگی اور کپڑوں کا اہتمام کرنا ہے۔ کسی شخص پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہ لادا جائے۔ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اپنے بچے کے سبب۔ (باپ کی عدم موجودگی جیسے وفات کی صورت میں اس کے) وارثوں پر اسی کی طرح ذمہ داری ہے۔ اگر وہ دونوں باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کر لیں تو ان دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر تم اپنی اولاد کو کسی دایہ سے دودھ پلانے کا ارادہ کرو تو بھی تمہارے لئے کوئی حرج نہیں بشرطیکہ تم معاشرے کے رواج کے مطابق جو رقم طے کرو، وہ اسے ادا کر دو۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا تَعْضُلُوهُنَّ	ان کے لئے مشکل نہ کھڑی کرو	حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	پورے دو سال	الْوَارِثِ	وارث
يَنكِحْنَ	وہ نکاح کریں	أَنْ يُتِمَّ	کہ وہ مکمل کرے	أَرَادَا	وہ دونوں ارادہ کریں
تَرَاضَوْا	وہ راضی ہو جائیں	الرَّضَاعَةَ	رضاعت	فِصَالاً	دودھ چھڑانا
يُوعَظُ	اسے نصیحت کی جاتی ہے	الْمَوْلُودِ لَهُ	باپ، جس کا بچہ ہے	تَرَاضٍ	رضامندی
أَزْكَى	زیادہ پاک	رِزْقُهُنَّ	ان کی ضروریات زندگی	تَشَاوُرٍ	باہمی مشورہ
أَطْهَرُ	زیادہ پاک	كِسْوَتُهُنَّ	ان کے کپڑے	أَرَدْتُمْ	تم نے ارادہ کیا
الْوَالِدَاتُ	مائیں، والدہ کی جمع	لا تُكَلَّفُ	اس پر بوجھ نہیں ڈالا جائے	تَسْتَرْضِعُوا	تم دایہ سے دودھ پلواؤ
يُرْضِعْنَ	وہ دودھ پلائیں	وُسْعَهَا	اس کی طاقت	سَلَّمْتُمْ	تم باقی رکھو
أَوْلادَهُنَّ	اپنی اولاد	لا تُضَارَّ	اس نقصان نہ پہنچایا جائے	آتَيْتُمْ	تم نے دیا

سبق 4: اسلام کا عائلی قانون

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ.
تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو ان بیویوں کو چار ماہ اور دس دن تک انتظار کرنا چاہیے۔ جب ان کی مدت پوری ہو جائے تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اپنے معاملے میں اچھے طریقے سے جو چاہے کریں۔ اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کر رہے ہو۔
وَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرّاً إِلاَّ أَنْ تَقُولُوا قَوْلاً مَعْرُوفاً وَلا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ.
تمہارے لئے حرج نہیں ہے کہ تم (مطلقہ یا بیوہ) خواتین کو نکاح کا پیغام بھیجو یا اسے اپنے دل میں چھپائے رکھو، اللہ تو جانتا ہے کہ تم ان سے عنقریب اس کا ذکر کر دو گے۔ ان سے خفیہ وعدے نہ کرو سوائے اس کے کہ تم ان سے اچھی بات کہو۔ نکاح کا اس وقت تک پکا معاملہ نہ کر لو جب تک کہ قانون کی مدت پوری نہ ہو جائے۔ جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، وہ اللہ جانتا ہے۔ اس سے خبر دار رہو اور جان رکھو کہ اللہ بہت مغفرت کرنے والا بردبار ہے۔
لا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعاً بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُحْسِنِينَ.
تم پر کوئی الزام نہیں ہے اگر تم خواتین سے ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے یا ان کا حق مہر مقرر کرنے سے پہلے (کسی وجہ سے) ان سے علیحدگی اختیار کر لو۔ (ایسی صورت میں) صاحب وسعت اپنی استطاعت کے مطابق اور غریب اپنی استطاعت کے مطابق انہیں معاشرے کے رواج کے مطابق کچھ سامان دے۔ یہ نیک لوگوں کے ذمے ایک حق ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُتَوَفَّوْنَ	وہ مر جائیں	تَذْكُرُونَهُنَّ	تم ان سے ذکر کرو	تَمَسُّوهُنَّ	تم انہیں چھوو
يَذَرُونَ	وہ چھوڑ جائیں	تُوَاعِدُوهُنَّ	تم ان سے وعدہ کرو	تَفْرِضُوا	تم لازم کر لو
يَتَرَبَّصْنَ	وہ انتظار کریں	سِرّاً	خفیہ	فَرِيضَةً	فرض
فَعَلْنَ	وہ کریں	لا تَعْزِمُوا	پکا معاملہ نہ کرو	مَتِّعُوهُنَّ	انہیں دو
عَرَّضْتُمْ	تم نے پیش کیا	عُقْدَةَ	گرہ	الْمُوسِعِ	صاحب وسعت، امیر
خِطْبَةِ	شادی کی آفر	يَبْلُغَ	وہ پہنچے	قَدَرُهُ	اس کی استطاعت
أَكْنَنتُمْ	تم نے چھپایا	احْذَرُوهُ	اس سے خبر دار رہو	الْمُقْتِرِ	غریب

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلا تَنسَوْا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ.

اگر ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے تم انہیں طلاق دو اور تم نے حق مہر مقرر کر لیا ہو تو پھر اس مقرر کردہ حق مہر کا نصف ادا کرنا ضروری ہو گا سوائے اس کے کہ وہ (خواتین) معاف کر دیں یا وہ معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا معاملہ ہے (جیسے خاتون کا باپ وغیرہ)۔ اگر تم معاف کر دو (اور پورا حق مہر ادا کرو) تو یہ تقوی کے زیادہ قریب ہے۔ اپنے مابین مروت کو نہ بھولو یقیناً تم جو کرتے ہو، اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ. فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَاناً فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ.

اپنی نمازوں، خاص طور پر درمیانی نماز کی حفاظت کرو اور اللہ کے لئے جھکے دل کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔ اگر تمہیں کوئی خطرہ ہو تو پھر پیدل یا سوار جیسے بھی ممکن ہو، نماز پڑھو۔ جب تم حالت امن میں ہو تو پھر اللہ کو ایسے یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں سکھایا ہے جبکہ تم اسے نہیں جانتے تھے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ. كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ. (البقرة 2:221-242)

اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں، انہیں چاہیے کہ وہ اپنی بیویوں کے لئے ایک سال کا سامان اور گھر سے نہ نکالے جانے کی وصیت کر جائیں۔ اگر وہ خود نکل جائیں تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اچھے طریقے سے اپنے بارے میں جو چاہے کریں۔ اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔ طلاق یافتہ خواتین کے لئے بھی متقی لوگوں پر معاشرے کے قانون کے مطابق ذمہ داری ہے۔ اللہ اسی طرح اپنی آیات کو تمہارے لئے واضح کرتا ہے تا کہ تم عقل کرو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَرَضْتُمْ	تم نے لازم کر لیا	الْوُسْطَى	درمیانی، بلند مرتبہ	وَصِيَّةً	وصیت، نصیحت
أَنْ يَعْفُونَ	کہ وہ معاف کریں	قُومُوا	کھڑے ہو جاؤ	إِخْرَاجٍ	نکالنا
أَنْ تَعْفُوا	کہ تم معاف کرو	قَانِتِينَ	فرمانبردار	خَرَجْنَ	وہ نکلیں
أَقْرَبُ	قریب ترین	رِجَالاً	پیدل	يُبَيِّنُ	وہ واضح کرتا ہے
لا تَنسَوْا	نہ بھول جاؤ	رُكْبَاناً	سوار		
حَافِظُوا	حفاظت کرو	أَمِنتُمْ	تم امن پا جاؤ		

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

قال ابنُ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما: كان النبيُّ صلى الله عليه وسلم إذا قام مِن اللَّيلِ يَتَهَجَّدُ قال: 'اللَّهُمَّ لك الْحمدُ، أنتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ والأرضِ ومَن فيهِنَّ، ولك الحمد أنت نُورُ السموات والأرض، ولك الحمدُ، أنت مَلِكُ السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد، أنت الْحَقُّ، ووَعدُكَ الْحَقُّ، ولِقَاؤكَ حقٌّ، وقَولُك حقٌّ، والْجَنَّةُ حق، والنَّارُ حق، والنَبِيُّونَ حق، ومُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم حق، والسَّاعَةُ حق.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے: 'اے اللہ! تعریف بس تیرے ہی لئے ہے۔ تو ہی آسمانوں، زمین اور جو ان کے درمیان ہے انہیں قائم رکھنے والا ہے۔ تعریف صرف تیرے لئے ہے۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ تعریف بس تیرے ہی لئے ہے۔ تو ہی آسمانوں، زمین اور جو ان میں ہے، اس کا بادشاہ ہے۔ تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تجھ سے ملاقات حق ہے، تیری بات حق ہے، جنت حق ہے، آگ (جہنم) حق ہے، نبی حق ہیں، محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے۔'

اللهم لك أسلَمتُ، وبك آمنتُ، وعليك تَوَكَّلْتُ، وإليك أَنَبْتُ، وبك خَاصَمْتُ، وإليك حَاكَمْتُ، فَاغْفِر لِي ما قَدَّمتُ وما أخَّرتُ، وما أسرَرْتُ وما أعْلَنْتُ، أنت الْمُقَدِّمُ، وأنتَ الْمُؤَخِّرُ، لا إلَهَ إلا أنتَ، أو: لا إله غَيرُكَ.' (بخاري، كتاب التهجد)

اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوں، تجھ پر ایمان لایا ہوں، میں نے تجھ پر توکل کیا ہے، تیری طرف رجوع کیا ہے، تیری خاطر میں نے (منکرین سے) بحث کی ہے، اور تیرے دربار ہی میں اپنا مقدمہ لے کر آیا ہوں، مجھے معاف فرما دے جو میں نے آگے بھیجا اور جو بعد میں بھیجوں گا، جو میں نے چھپایا اور جو ظاہر کیا۔ تو ہی (لوگوں کو) آگے لانے والا ہے اور (انہیں) پیچھے لانے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَهَجَّدُ	وہ تہجد ادا کرتے ہیں	أسلَمتُ	میں نے فرمانبرداری کی	قَدَّمتُ	میں نے پہلے بھیجا
قَيِّمُ	قائم رکھنے والا	آمنتُ	میں ایمان لایا	أخَّرتُ	میں نے موخر کیا
نُورُ	روشنی، نور	تَوَكَّلْتُ	میں نے توکل کیا	أسرَرْتُ	میں نے چھپایا
لِقَاؤكَ	تیری ملاقات	أَنَبْتُ	میں نے معاملہ چھوڑ دیا	أعْلَنْتُ	میں نے ظاہر کیا
السَّاعَةُ	قیامت	خَاصَمْتُ	میں نے بحث کی	الْمُقَدِّمُ	پہلے رکھنے والا
		حَاكَمْتُ	میں نے مقدمہ پیش کیا	الْمُؤَخِّرُ	تاخیر کرنے والا
		اغْفِر	معاف کر دے!	غَيرُكَ	تیرے علاوہ

عن مَسرُوقٍ قال: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رضي الله عنها، عَنِ صَلاةِ رَسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِالليلِ، فقَالَت: سَبْعٌ وتِسْعٌ وإحدَى عَشرَةَ، وسَوَى ركعَتَيِ الْفَجرِ. (بخاري، كتاب التهجد)

مسروق سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: یہ فجر کی دو رکعت کے علاوہ سات یا نو یا گیارہ رکعت ہوا کرتی تھیں۔

سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ رضي الله عنه يقولُ: إن كان النبيُ صلى الله عليه وسلم لَيَقُومُ أو لَيُصَلِّي حتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ، أو سَاقَاهُ. فَيُقَالُ لَه، فيقول: 'أَفَلا أَكُونُ عَبدًا شَكُورًا؟' (بخاري، كتاب التهجد)

میں نے سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا: جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو آپ کے دونوں پاؤں یا پنڈلیوں پر ورم آ جاتا۔ آپ سے (اس کے بارے میں) کہا گیا تو آپ نے فرمایا: 'کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟'

عن عائشة أم المؤمنين رضي الله عنها: أنَّ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى ذَاتَ لَيلَةٍ فِي الْمَسجِدِ، فَصلَّى بِصَلاتِهِ نَاسٌ، ثُم صلى مِنَ القَابِلَةِ، فَكَثُرَ الناسُ، ثُم اجْتَمَعُوا مِن الليلَةِ الثَّالِثَةِ أوِ الرَّابِعَةِ، فَلم يَخرُجْ إليهم رسولُ الله صلى الله عليه وسلم، فلمَّا أصْبَحَ قال: 'قَد رَأيتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ، ولَم يَمنَعْنِي مِن الْخُرُوجِ إليكم إلا أنِّي خَشِيتُ أنْ تُفرَضَ عَليكُمْ.' وذَلِكَ فِي رَمَضَانَ. (بخاري، كتاب التهجد)

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے وقت مسجد میں نماز پڑھی۔ آپ کی نماز کے ساتھ لوگوں نے بھی نماز پڑھ لی۔ اس کے بعد اگلی رات آپ نے پھر نماز پڑھی تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہو گئی۔ اس کے بعد وہ سب تیسری یا چوتھی رات پھر جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل کر ان کے پاس نہ آئے۔ جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: 'جو تم کر رہے تھے، میں دیکھ رہا تھا مگر مجھے نکلنے سے سوائے اس چیز کے کسی نے نہیں روکا کہ مجھے خطرہ تھا کہ یہ تم پر فرض نہ ہو جائے۔' یہ رمضان کا واقعہ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مشرکین عرب قرآن کو خدا کی کتاب تو نہیں مانتے تھے البتہ اسے عربی ادب کا ایسا شہ پارہ ضرور سمجھتے تھے جس کی مثال پیش کرنا انسان کے بس کا روگ نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَوَى	علاوہ	شَكُورًا	شکر گزار	صَنَعْتُمْ	تم نے کیا
تَرِمَ	وہ سوج جاتے ہیں	القَابِلَةِ	اگلا	يَمنَعْنِي	وہ مجھے منع کرتا ہے
قَدَمَاهُ	آپ کے دونوں پاؤں	كَثُرَ	وہ زیادہ ہوا	خَشِيتُ	مجھے خطرہ محسوس ہوا
سَاقَاهُ	آپ کی دونوں پنڈلیاں	اجْتَمَعُوا	وہ اکٹھے ہوئے	تُفرَضَ	یہ فرض کر دیا جائے گا

عن عائشةَ رضي الله عنها قالت: إنْ كان رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَيَدَعُ العَمَلَ وهُو يُحِبُّ أنْ يَعمَلَ بِهِ، خَشيَةً أنْ يَعمَلَ بِهِ الناسُ فيُفرَضُ عَلَيهم، ومَا سَبَّحَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم سُبحَةَ الضُّحَى قِطُّ، وإنِّي لأُسَبِّحُهَا. (بخاري، كتاب التهجد)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی عمل کو پسند کرتے ہوئے بھی اسے چھوڑ دیا کرتے تھے، محض اس خوف سے کہ کہیں لوگ اس پر عمل کرنے لگیں اور یہ کہیں ان پر فرض نہ ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی چاشت کی نماز (باقاعدگی سے) نہیں پڑھی جبکہ میں اسے پڑھتی ہوں۔

عن أبِي هريرةَ رضي الله عنه: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: 'يَعقُدُ الشَّيطَانُ على قَافِيَةِ رَأسِ أَحَدِكُمْ إذا هُو نَامَ ثَلاثَ عُقَدٍ، يَضرِبُ على مَكَانٍ كلَّ عُقدَةٍ: عَلَيكَ لَيلٌ طَوِيلٌ فَارْقَدْ. فَإنِ اسْتَيقَظَ فَذَكَرَ اللهَ انْحَلَّتْ عُقدَةٌ، فإنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عقدةٌ، فإن صَلَّى انْحلت عقدةٌ، فَأَصبَحَ نَشِيطًا طَيِّبُ النَّفسِ، و إلا أصبَحَ خَبِيثَ النفسِ كَسلانَ.' (بخاري، كتاب التهجد)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'شیطان تم میں سے کسی کے سر کے پچھلے حصے پر اس وقت تین گرہیں لگا دیتا ہے جب وہ سو رہا ہوتا ہے۔ ہر گرہ لگانے کی جگہ وہ مار کر کہتا ہے: رات لمبی ہے، پڑے رہو۔ جب وہ بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو (پہلی) گرہ کھل جاتی ہے۔ جب وہ وضو کرتا ہے تو (دوسری) گرہ کھل جاتی ہے۔ اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے۔ اب وہ صبح کو توانائی سے بھرپور اور اچھی حالت میں اٹھتا ہے۔ (اگر ایسا نہ کرے تو) وہ سست رو اور پریشان حال اٹھے۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّه عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسلَّمَ قال: 'لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لأَخِيهِ ما يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.' (متفق عليه).

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'تم میں سے کوئی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَدَعُ	وہ چھوڑ دیتا ہے	قَافِيَةِ رَأسِ	سر کا پچھلا حصہ	عقدةٌ	گرہ
يُفرَضُ	یہ فرض کر دیا جائے گا	نَامَ	وہ سویا	نَشِيطًا	توانائی سے بھرپور
سَبَّحَ	اس نے تسبیح کی	عُقَدٍ	گرہ	طَيِّبُ النَّفسِ	اچھی شخصیت
سَبحَةَ	تسبیح کرنا	طَوِيلٌ	طویل	خَبِيثُ النفسِ	منتشر شخصیت
الضُّحَى	طلوع آفتاب کے بعد	ارْقَدْ	سوتے رہو!	كَسلانَ	سست
قَطُّ	کبھی	اسْتَيقَظَ	وہ سو کر اٹھا	لا يُؤْمِنُ	وہ ایمان نہیں رکھتا
أُسَبِّحُهَا	میں اس کی تسبیح کرتا ہوں	انْحَلَّتْ	یہ کھل گئی	لأَخِيهِ	اپنے بھائی کے لئے
يَعقُدُ	وہ گرہ لگاتا ہے	تَوَضَّأَ	اس نے وضو کیا	لِنَفْسِهِ	اپنی جان کے لئے

عن أبِي هريرةَ رضي الله عنه: أنَّ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قال: 'يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وتَعَالَى كلَّ لَيلَةٍ إِلَى السَّماءِ الدُّنيَا، حِين يَبقِى ثُلُثُ اللَّيلِ الآخِرُ، يقولُ: مَن يَدعُونِي فَأستَجِيبَ له، مَن يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَه، من يَستَغفِرنِي فَأَغْفِرَ لَهُ.' (بخاري، كتاب التهجد)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'ہمارا رب، جو کہ بابرکت اور بلند ہے، ہر رات دنیا کے آسمان پر اس وقت نازل ہوتا ہے جب اس کا ایک تہائی باقی رہ جاتا ہے اور فرماتا ہے: کون ہے جو مجھے پکارے، میں اسے جواب دوں گا۔ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے، میں اسے عطا کروں گا۔ کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے، میں اسے معاف کروں گا۔'

عن أنسِ بنُ مالكٍ رضي الله عنه قال: دَخَلَ النبيُ صلى الله عليه وسلم، فَإذَا حَبْلٌ مَمدُودٌ بَينَ السَّارِيَتين، فقالَ: 'ما هذا الْحَبْلُ؟' قالوا: 'هَذَا حَبلٌ لِزَينَب، فإذَا فَتَرتْ تَعَلَّقَتْ.' فقال النبيُ صلى الله عليه وسلم: 'لا حُلُّوهُ، لِيُصَلِّ أحدُكُم نَشَاطَهُ، فإذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ. (بخاري، كتاب التهجد)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (گھر میں) داخل ہوئے تو دو ستونوں کے درمیان آپ نے ایک رسی لٹکی دیکھی۔ آپ نے فرمایا: 'یہ رسی کیا ہے؟' وہ بولے: 'یہ زینب کی رسی ہے، جب وہ (نماز پڑھتے ہوئے) تھک جاتی ہیں تو اسے کا سہارا لے لیتی ہیں۔' نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'نہیں، اسے کھول دو۔ تم میں سے کسی کو نماز چستی کی حالت میں پڑھنی چاہیے۔ جب وہ تھک جائے تو بیٹھ جائے۔'

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضي اللّه عَنْهُمَا قال: قال رسولُ اللّه صلى الله عليه وسلم: 'بُنِيَ الإسْلاَمُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لا إِلهَ إلاَّ اللّهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّهِ، و إقَام الصَّلاة، وَإِيتَاءِ الزَّكَاة، والْحَجِّ، وَصْومِ رَمَضَانَ.' (رواه البخاري).

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'اسلام کی عمارت پانچ چیزوں پر قائم ہے: گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور محمد اس کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا۔ زکوۃ دینا۔ حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَسلانَ	سست	أغفِر	مغفرت فرما	لِيُصَلِّ	تاکہ وہ نماز پڑھیں
يَنْزِلُ	وہ اترتا ہے	دَخَلَ	وہ داخل ہوا	نَشَاطَهُ	اس کے جسم کا ایکٹو ہونا
يَبقِى	وہ باقی رہتا ہے	حَبْلٌ	رسی	فَتَرَ	وہ تھک گیا
يَدعُونِي	اس نے مجھے پکارا	مَمدُودٌ	لٹکی ہوئی	لِيَقْعُدْ	تاکہ وہ بیٹھے
أستَجِيبُ	میں جواب دوں گا	السَّارِيَتين	دوستون	بُنِيَ	عمارت بنائی گئی
يَسْأَلُنِي	اس نے مجھ سے مانگا	فَتَرَتْ	وہ تھک گئیں	شَهَادَةِ	گواہی
أعطِيهِ	میں اسے دوں گا	تَعَلَّقَتْ	انہوں نے لٹکائی	إِيتَاءِ	دینا
يَستَغفِرنِي	اس نے مجھ سے مغفرت مانگی	حُلُّوهُ	اسے کھول دو	صَوم	روزہ

عن جَابِرِ بنِ عَبدِاللهِ؛ أنَّ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بالسُّوقِ، دَاخِلاً مِن بَعضِ الْعَالِيَةِ، والنَّاسُ كَنَفَتَهُ. فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٌ. فَتَنَاوَلَهُ فأخذَ بِأُذُنِهِ. ثُم قال 'أَيُّكُم يُحِبُّ أن هَذَا له بِدِرْهَمٍ؟' فقالوا: 'ما نُحبُّ أنَّهُ لَنَا بِشَيءٍ. وما نَصنَعُ بِه؟' قال 'أتُحِبُّونَ أنه لكم؟' قالوا: 'واللهِ! لو كان حَيًّا، كان عَيبًا فِيه، لأنه أسَكُّ. فكيف وهُو ميتٌ؟' فقال 'فواللهِ! لَلدُّنيَا أهوَنُ على اللهِ، مِن هذا عَلَيكم.' (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 2956)

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بازار سے گزرے۔ آپ اس کے کسی اوپر والے علاقے سے داخل ہوئے اور لوگ آپ کی سائیڈ پر تھے۔ آپ ایک ایسی مردہ بکری کے پاس سے گزرے جس کے کان چھوٹے تھے۔ آپ نے اسے اس کے کان سے پکڑ کر فرمایا: 'کیا تم میں سے کوئی اسے ایک درہم میں لینا پسند کرے گا؟' لوگ بولے: 'ہم تو اسے مفت لینا بھی پسند نہ کریں۔ ہم اس کا کیا کریں گے؟' فرمایا: 'کیا تمہیں پسند نہیں ہے کہ یہ تمہاری ہوتی؟' وہ بولے: 'اللہ کی قسم! اگرچہ یہ زندہ بھی ہوتی تو اس میں یہ خامی تھی کہ اس کے کان چھوٹے تھے۔ اب یہ مردہ ہے تو پھر ہم کیسے لے لیں؟' فرمایا: 'اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑھ کر کمتر ہے جتنی یہ تمہارے لئے ہے۔'

قَال الْمَعرُورُ بنُ سُوَيدٍ: رَأيتُ أبَا ذَرَّ الغَفَّارِيَّ رضي الله عنه، وعَلَيهِ حُلَّةٌ، وعلى غُلامِهِ حُلَّةٌ، فَسَألنَاهُ عَن ذَلِك، فقال: إنِي سَابَبْتُ رَجُلا، فشكانِي إلَى النبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فقال لِي النبيُ صلى الله عليه وسلم: 'أعَيَّرتَهُ بأُمِّهِ.' ثُم قال: 'إنَّ إخوَانَكُم خَوَلَكُم، جَعَلَهُمُ اللهُ تَحتَ أيدِيكُم، فَمَن كان أخُوهُ تَحتَ يَدِهِ، فَلْيُطعِمْهُ مِمَّا يَأكُلُ، ولِيُلبِسْهُ مِما يَلبَسُ، ولا تُكَلِّفُوهُم ما يَغلِبُهُمْ، فإنْ كَلَّفتُمُوهُم مَا يَغلِبُهُم فَأعِينُوهُم.' (بخاري، كتاب العتق، 2545)

معرور بن سوید نے کہا: میں نے سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ایک حلہ پہنا ہوا تھا اور آپ نے غلام نے بھی حلہ پہنا ہوا تھا۔ ہم نے اس کے بارے میں ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے ایک شخص (اپنے غلام) کو گالی دے دی۔ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شکایت کر دی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'کیا تم نے اسے ماں سے غیرت دلائی ہے؟' پھر فرمایا: 'یقیناً یہ غلام تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ نے انہیں تمہارے کنٹرول میں کر دیا ہے۔ جس کے تحت اس کا کوئی بھائی ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو وہ خود کھاتا ہے اور اسے وہ لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے۔ ان پر اتنی ذمہ داری کا بوجھ نہ لادو جو ان پر غالب آ جائے۔ اگر تم ایسی کوئی ذمہ داری ان پر لادو تو پھر ان کی مدد بھی کرو۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَرَّ	وہ گزرا	أخذَ	اس نے پکڑا	أهوَنُ	کمترین
سُوقِ	بازار	أُذُنِهِ	اس کا کان	حُلَّةٌ	حلہ، جبہ، ایک لباس
دَاخِلاً	داخل ہوتے ہوئے	دِرْهَمٍ	درہم، چاندی کا سکہ	غُلامِهِ	اس کا غلام
بَعضِ الْعَالِيَةِ	اس کی کسی بلندی	نُحبُّ	ہم پسند کریں گے	سَألنَاهُ	ہم نے اس سے پوچھا
كَنَفَتَهُ	وہ آپ کی سائیڈ پر تھے	شَيءٍ	چیز	سَابَبْتُ	میں نے گالی دی
جَدْيٍ	بکری	نَصنَعُ	ہم کریں گے	شكانِي	اس نے میری شکایت کی
أسَكَّ	چھوٹے کانوں والی	تُحِبُّونَ	تم پسند کرتے ہو	عَيَّرتَهُ	تم نے عار دلائی
مَيِّتٌ	مردار	حَيًّا	زندہ	خَوَلَكُم	تمہارے بھائی
تَنَاوَلَهُ	اسے لینا	عَيبًا	عیب	جَعَلَهُمُ	اس نے انہیں بنایا

عن عَدِي قال: أخَذَ عَدِي عِقَالاً أبيَضَ وعِقَالاً أسوَدَ، حَتَّى كان بَعْضُ اللَّيلِ نَظَرَ، فلَمْ يَستَبِيْنَا، فلَمَّا أصْبَحَ قالَ: 'يَا رَسُولَ اللهِ، جَعَلْتُ تَحْتَ وِسَادَتِيْ.' قال: 'إنَّ وِسَادَكَ إذًا لَعَرِيضٌ، أنْ كان الْخَيطُ الأبيَضُ والأسوَدُ تَحتَ وِسَادَتِكَ'. (بخاري، كتاب التفسير، 4240)

سیدنا عدی (بن حاتم طائی) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ایک سفید اور ایک سیاہ دھاگہ لیا اور رات کے وقت اس کی طرف دیکھا۔ یہ واضح نہ ہوئے۔ جب صبح ہوئی تو میں نے عرض کیا: 'یا رسول اللہ! میں نے اپنے تکیے کے نیچے سیاہ و سفید دھاگے رکھ لئے۔' آپ نے فرمایا: 'پھر تو تمہارا تکیہ بڑا چوڑا ہے کہ اس کے نیچے سفید دھاگہ (دن) اور سیاہ دھاگہ (رات) آ گئے۔'

عن أبِي هُرَيرَةَ. قال: خَطَبَنَا رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فقال 'أيها الناس! قَدْ فَرَضَ اللهُ عليكُم الْحَجَّ فَحُجُّوا.' فَقَال رَجُلٌ: 'أ كُلَّ عَامٍ ؟ يَا رسولَ اللهِ!' فَسَكَتَ. حتى قالَها ثَلاثًا. فَقَالَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: 'لو قُلتُ: نَعَم. لَوَجَبَتْ. ولَمَا استَطَعتُمْ.' ثُم قال: 'ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ. فإنَّمَا هَلَكَ مِن كَانَ قَبلَكُم بِكَثرَةِ سؤَالِهِم واختِلافِهِمْ عَلى أنبِيَائِهِمْ. فَإذَا أمَرْتُكم بِشَيءٍ فَأتُوا مِنهُ مَا استَطَعتُم. وإذَا نَهيتُكم عن شَيءٍ فَدَعُوهُ.' (مسلم، كتاب الحج، 1337)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا: 'اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے تو حج کرو۔' ایک شخص بولا: 'کیا ہر سال، یا رسول اللہ!' آپ خاموش رہے۔ اس نے تین بار یہی بات کہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اگر میں کہتا کہ ہاں تو یہ ضروری ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔' پھر فرمایا: 'جو میں تمہارے لئے چھوڑ دوں، تم بھی اس معاملے میں مجھے چھوڑ دو۔ یقیناً تم سے پہلے لوگ کثرت سے ایسے سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کے باعث ہلاک ہوئے۔ جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اسے اپنی استطاعت کے مطابق لے لو اور جب کسی چیز سے منع کروں تو پھر اسے چھوڑ دو۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَحتَ	نیچے	أسوَدَ	سیاہ	لَوَجَبَتْ	ضرور واجب ہو جاتا
أيدِيكُم	تمہارے ہاتھ	نَظَرَ	اس نے دیکھا	استَطَعتُمْ	تم طاقت رکھتے ہو
لِيُطعِمْهُ	اسے کھلانا چاہیے	يَستَبِيْنَا	یہ دونوں واضح ہوئے	ذَرُونِي	مجھے چھوڑ دو
يَأكُلُ	وہ کھاتا ہے	جَعَلْتُ	میں نے رکھا	تَرَكْتُكُمْ	میں نے تمہیں چھوڑا
لِيُلبِسْهُ	اسے پہنانا چاہیے	وِسَادَتِي	میرا تکیہ	هَلَكَ	وہ ہلاک ہو گیا
يَلبِسُ	وہ لباس پہنتا ہے	وِسَادَ	تکیہ	سؤَالِهِم	ان کے سوالات
تُكَلِّفُوهُم	تم ان پر کام کا بوجھ لادو	لَعَرِيضٌ	بہت چوڑا	اختِلافِهِمْ	ان کا اختلاف
يَغلِبُهُمْ	وہ ان پر غالب آ جائے	الْخَيطُ	دھاگہ	أمَرْتُكُم	میں تمہیں حکم دوں
كَلَّفتُمُوهُم	تم ان پر کام کا بوجھ لادو	فَرَضَ	یہ لازم ہوا	فَأتُوا	تو تم لے لو
أعِينُوهُم	ان کی مدد کرو	حُجُّوا	حج کرو	نَهِيتُكُم	میں تمہیں روکوں
عِقَالاً	دھاگہ	عَامٍ	سال	دَعُوهُ	اسے چھوڑ دو
أبيَضَ	سفید	سَكَتَ	وہ خاموش ہوا		

عن أبِي هُريرة قال: بَينَمَا النبِيُ صلى الله عليه وسلم فِي مَجلِسٍ يُحَدِّثُ القَومَ، جَاءَهُ أعْرَابِيٌّ فقال: 'مَتَى السَّاعَةُ؟' فَمَضَى رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يُحدثُ، فقال بَعْضُ القومِ: 'سَمِعَ مَا قال فَكَرِهَ مَا قَالَ.' وقال بعضُهم: 'بل لَمْ يَسمَعْ.' حتى إذا قَضَى حَدِيثَهُ قال: 'أينَ أرَاهُ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ.' قال: 'هَا أنَا يا رسول اللهِّ' قال: 'فإذا ضُيِّعَتْ الأمَانَةُ فانتَظِرِ السَّاعَةَ.' قال: 'كَيف إضَاعَتُهَا؟' قال: 'إذا وُسِّدَ الأمرُ إلَى غَيْرُ أهلِهِ فَانتَظِرْ السَّاعَةَ.' (بخاري، كتاب العلم، 59)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس میں موجود تھے اور لوگوں سے باتیں کر رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: 'قیامت کب آئے گی؟' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باتیں کرتے رہے۔ بعض لوگوں نے کہا: 'جو کچھ اس نے کہا، آپ نے سن لیا مگر اسے ناپسند فرمایا ہے۔' کچھ اور لوگوں نے کہا: 'نہیں، بلکہ شاید آپ نے سنا ہی نہیں۔' جب آپ نے اپنی بات ختم کی تو فرمایا: 'وہ قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے۔' اس نے کہا: 'جی! میں یہاں ہوں یا رسول اللہ!' آپ نے فرمایا: 'جب دیانت داری ضائع ہو جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔' اس نے کہا: 'یہ کیسے ضائع ہو گی؟' فرمایا: 'جب معاملات کو نااہل لوگوں کے سپرد کیا جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔'

عن عَبدِاللهِ بْنِ مَسعُودٍ، عَنِ النبِيِّ صلى الله عليه وسلم قال: 'لا يَدخُلُ الْجَنَّةَ مَن كان فِي قَلبِهِ مِثقَالَ ذَرَّةٍ مِن كِبْرٍ.' قال رَجُلٌ: 'إنَّ الرَّجُلَ يُحبُ أنْ يَكونَ ثَوبُهُ حَسنًا ونَعلُهُ حَسَنَةً.' قال: 'إنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحب الْجَمَالَ. الكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وغَمْطُ النَّاسِ.' (مسلم، كتاب الإيمان، 147)

سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: 'جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔' ایک شخص نے کہا: 'یقیناً ایک آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کا کپڑا اور جوتے اچھے ہوں۔' فرمایا: 'اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ تکبر تو حق کو جھٹلانے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَجلِسٍ	بیٹھنے کی جگہ، مجلس	ضُيِّعَتْ	یہ ضائع کی جائے	كِبْرٍ	تکبر
يُحَدِّثُ	وہ بیان کرتا ہے	الأمَانَةُ	دیانت داری	ثَوبُهُ	اس کا کپڑا
جَاءَهُ	وہ اس کے پاس آیا	انتَظِرِ	تم انتظار کرو	حَسنًا	اچھا
أعْرَابِيٌّ	عرب دیہاتی	إضَاعَتُهَا	اس کا ضائع ہونا	نَعلَهُ	اس کا جوتا
مَضَى	وہ کرتا رہا	وُسِّدَ	یہ سپرد کیا جائے	جَمِيلٌ	خوبصورت
كَرِهَ	اس نے ناپسند کیا	غَيْرُ أهلِهِ	اس کے لئے نااہل	الْجَمَالَ	خوبصورتی
قَضَى	اس نے فصیلہ کیا	لا يَدخُلَ	وہ داخل نہ ہو گا	بَطَرُ الْحَقِّ	حق کو جھٹلانا
أرَاهُ	میں نے اسے دیکھا	مِثقَالَ ذَرَّةٍ	ذرہ برابر	غَمْطُ	حقارت بھرا رویہ

عنِ النَّواسِ بنِ سَمعَانَ الأنصَارِيِّ. قال: سَأَلْتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم عَنِ الْبِرِّ والإِثْمِ؟ فقال 'البِرُّ حُسنُ الْخُلُقِ. والإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيهِ النَّاسُ.' (مسلم، كتاب البر و الصلة، 2553)

سیدنا نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: 'نیکی حسن اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے سینے میں تنگی پیدا کرے اور تم لوگوں کو اس کے بارے میں مطلع کرنا پسند نہ کرو۔'

عن أمِّ سَلمَةَ قَالتْ: استَيقَظَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم مِن الليلِ، وهُوَ يقولُ: 'لا إله إلا اللهِ، مَا ذَا أنزَلَ الليلةَ مِن الفِتْنَةِ، ماذا أنْزَلَ مِن الْخَزَائِنِ، مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ، كَم مِن كَاسِيَةٍ فِي الدُّنيَا عَارِيَةٌ يَومَ القِيَامَةِ.' (بخاري، كتاب اللباس، 5844)

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو یہ کہتے ہوئے بیدار ہوئے۔ 'اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ رات کو کیا کیا فتنے نازل ہوئے ہیں اور کیا کیا خزانے نازل ہوئے ہیں۔ کوئی ہے جو ان حجرے والیوں کو جگا دے۔ کتنے ہی لباس والے یوم قیامت بے لباس ہوں گے۔'

عن عليِّ بنِ أبِي طَالِبٍ، عن رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم؛ أنه كان إذا قَامَ إلَى الصلاةِ قال: 'وَجَّهتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ والأَرضِ حَنِيفًا وما أنَا مِنَ الْمُشرِكِينَ. إنَّ صلاتِي ونُسُكِي ومَحْيَايَ ومَمَاتِي للهِ رَبِّ العَالَمِينَ. لا شَرِيكَ لَهُ وبِذَلِكَ أُمِرْتُ وأنا من الْمُسلِمِينَ.

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو کہتے: 'میں نے بالکل یکسو ہو کر اپنا رخ اس کی جانب کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا آغاز فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، قربانی، جینا، مرنا سب اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبردار ہوں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْبِرِّ	نیکی	أنزَلَ	اس نے نازل کیا	وَجَّهتُ	میں نے رخ کیا
الإِثْمِ	گناہ	الفِتْنَةِ	فتنہ، آزمائش	وَجْهِيَ	اپنا چہرہ
حُسنُ الْخُلُقِ	حسن اخلاق	الْخَزَائِنِ	خزانے	فَطَرَ	اس نے بنانے کا آغاز کیا
حَاكَ	وہ تنگ کر دے	يُوقِظُ	وہ اٹھائے	حَنِيفًا	یکسو
صَدْرِكَ	تمہارا سینہ	صَوَاحِبَ	صاحب کی جمع	نُسُكِي	میری قربانی
كَرِهْتَ	تم نفرت کرو	الْحُجُرَاتِ	چھوٹے کمرے	مَحْيَايَ	میری زندگی
أنْ يَطَّلِعَ	کہ اسے اطلاع ملے	كَاسِيَةٍ	کپڑے پہنے ہوئے	مَمَاتِي	میری موت
استَيقَظَ	وہ سو کر اٹھا	عَارِيَةٍ	ننگے	أُمِرْتُ	مجھے حکم دیا گیا ہے

اللهم! أنت الْمَلِكُ لا إلَهَ إلا أنت. ظَلَمتُ نَفْسِي واعْتَرَفْتُ بِذَنبِي فاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إنَّہٗ لا يَغفِرُ الذُّنُوبَ إلا أنت وَاهْدِنِي لأَحسَنِ الأخلاقِ. لا يَهدِي لأحسَنِهَا إلا أنتَ. واصرِفْ عنِّي سَيِّئَهَا. لا يَصرِفُ عنِّي سَيِّئَهَا إلا أنت. لَبَّيكَ! وسَعدَيكَ! والْخَيرُ كُلُّهُ فِي يَدَيكَ. والشَّرُّ لَيسَ إلَيكَ. أنَا بِكَ وإلَيك. تَبَارَكْتَ وتَعَالَيتَ. أستَغفِرُكَ وأتُوبُ إليك.'

اے اللہ! توہی بادشاہ ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ میں اپنی کوتاہیوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ میری تمام خطائیں معاف فرمادے بے شک تیرے علاوہ کوئی بھی کوتاہیاں معاف نہیں کرتا۔ مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دے۔ انہیں اچھا کرنے کے لئے تیرے سوا کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ مجھ سے برے اخلاق دور فرمادے۔ ان برے اخلاق کو تیرے علاوہ کوئی دور نہیں کر سکتا۔ میں حاضر ہوں! میں تیرا فرمانبردار ہوں! سب کی سب بہتری تیرے ہاتھ میں ہے۔ برائی کی نسبت تیری جانب نہیں کی جاسکتی۔ میں تیرے لئے ہوں اور تیری طرف جانے والا ہوں۔ تو بابرکت اور بلند ہے۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری جانب توبہ کرتا ہوں۔

وإذَا رَكَعَ قال 'اللهم! لَكَ رَكَعْتُ. وبِكَ آمَنْتُ. ولك أسلَمْتُ. خَشَعَ لَكَ سَمعِي وبَصَرِي. ومُخِّي وعَظْمِي وعَصَبِيَ.'

جب آپ نے رکوع کیا تو کہا: اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے آگے گردن جھکائی۔ میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے اعصاب تجھ سے ڈرتے ہیں۔

وإذَا رَفَعَ قال 'اللهم! ربَّنَا لك الْحَمدُ مِلءَ السَّمَاوَاتِ ومِلءَ الأرضِ ومِلءَ ما بَينَهُمَا ومِلءَ ما شِئتَ مِن شَيءٍ بَعدُ.'

جب آپ اٹھے تو کہا: ہمارے رب، تیرے لئے حمد ہے، آسمانوں کی پیمائش کے برابر، زمین کی پیمائش کے برابر، ان دونوں کے درمیانی جگہ کی پیمائش کے برابر اور اس کے علاوہ جو چیز تو چاہے، اس کی پیمائش کے برابر۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ظَلَمتُ	میں نے ظلم کیا	سَعدَيكَ	میں تیرا فرمانبردار ہوں	خَشَعَ	وہ ڈرا
اعْتَرَفْتُ	میں نے اعتراف کیا	الشَّرُّ	برائی	سَمعِي	میری سماعت
ذَنبِي	میرا گناہ	تَبَارَكْتَ	تو بابرکت ہے	بَصَرِي	میری بصارت
ذُنُوبِي	میرے گناہ	تَعَالَيتَ	تو بلند ہے	مُخِّي	میرا دماغ
يَغفِرُ	وہ معاف کرتا ہے	أستَغفِرُكَ	میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں	عَظْمِي	میری ہڈیاں
أَحسَن	بہترین	أتُوبُ	میں توبہ کرتا ہوں	عَصَبِيَ	میرے اعصاب
يَهدِي	وہ ہدایت دیتا ہے	رَكَعَ	اس نے رکوع کیا	رَفَعَ	اس نے بلند کیا
اصرِفْ عنِّي	مجھ سے دور کردے	رَكَعْتُ	میں نے رکوع کیا	مِلءَ	جو چیز بھری ہوئی ہو
سَيِّئَهَا	اس کی برائی	آمَنْتُ	میں ایمان لایا	شِئتَ	تو نے چاہا
لا يَصرِفُ	وہ دور نہیں کرتا ہے	أسلَمْتُ	میں فرمانبردار ہوا		

وإذا سَجَدَ قال 'اللهم! لك سَجَدْتُ. وبِكَ آمَنتُ. ولك أسلَمْتُ. سَجَدَ وَجهِيَ للذي خَلَقَهُ وصَوَّرَهُ، وشَقَّ سَمْعَهُ وبَصَرَهُ. تبارك الله أحسَنُ الْخالقين.'

جب آپ نے سجدہ کیا تو کہا: اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے آگے گردن جھکائی۔ میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جس نے اسے تخلیق کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس میں سے کان اور آنکھیں نکالیں۔ بابرکت ہے وہ اللہ جو سب بنانے والوں سے بڑھ کر اچھا خالق ہے۔

ثُم يَكُونُ مِن آخِرِ مَا يَقُولُ بَينَ التَّشَهُّدِ والتَّسلِيمِ 'اللهم! اغْفِر لِي مَا قَدَّمتُ ومَا أخَّرتُ. وما أسْرَرتُ ومَا أعلَنتُ. ومَا أسْرَفتُ. وما أنْتَ أعلَمُ بِهِ مِنِّي. أنتَ الْمُقَدِّمُ وأنتَ الْمُؤَخِّرُ. لا إلَهَ إلا أنتَ.' (مسلم، کتاب الصلوۃ، 771)

پھر تشہد اور سلام کے درمیان جو کہا جاتا ہے اس کے آخر میں آپ نے کہا: اے اللہ! اسے معاف کر دے جو میں پہلے کر چکا اور جو بعد میں کروں گا، جو میں نے چھپایا اور جو ظاہر کیا اور جو میں نے حد پھلانگی۔ تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔ تو ہی پہلے اور آخر میں کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔

نوٹ: اوپر بیان کردہ تکیے والی حدیث میں اس آیت کی طرف اشارہ ہے جس میں کہا گیا ہے کہ روزے کے لئے اس وقت تک کھاؤ پیو یہاں تک کہ رات کا سیاہ دھاگہ دن کے سفید دھاگے سے ممتاز ہو جائے۔ اس میں عرب محاورے کے مطابق دن و رات کو سفید و سیاہ دھاگوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ عدی رضی اللہ عنہ نے غلطی سے اسے حقیقی معنی میں لے لیا اور سچ مچ دھاگے رکھ لئے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطور مزاح فرمایا کہ تمہارا تکیہ تو بہت چوڑا ہوا کہ اس کے نیچے دن و رات آ گئے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعوت پھیلانے کے لئے عرب میلوں میں تشریف لے جا کر وہاں قرآن سنایا کرتے تھے۔

مطالعہ کیجیے! وجودزن کے مصنوعی رنگ۔ سادگی اور وقار زیادہ بہتر ہے یا نمود و نمائش؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0011-Glamor.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَجَدَ	اس نے سجدہ کیا	أحسن الْخالقين	سب سے بہتر خالق	التَّسلِيمِ	سلام کرنا
سَجَدْتُ	میں نے سجدہ کیا	يَكُونُ	وہ ہوتا ہے یا ہو گا	أسْرَفتُ	میں نے حد پھلانگی
خَلَقَهُ	اس نے اسے بنایا	التَّشَهُّدِ	التحیات پڑھنا، گواہی دینا		
صَوَّرَهُ	اس نے اس کی صورت بنائی		شَقَّ	اس نے شق کر کے نکالا	

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر پیراگراف کے 10 نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور 80 فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

وكَان لإسحاقِ ولَدٌ اسْمهُ يُعْقُوبُ وكَانَ نَبِيًا. وكان يَعقوبُ له اثنا عشر ولدًا، مِنهُم يُوسُفُ بْنُ يعقوبَ. ويوسف له قِصَّةٌ عَجِيبَةٌ فِي القُرآن. و إليكَ هَذه القصة!.
سیدنا اسحاق علیہ الصلوۃ والسلام کے ایک بیٹے تھے جن کا نام یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام تھا۔ وہ بھی نبی تھے۔ سیدنا یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے۔ ان میں سیدنا یوسف بن یعقوب علیہما الصلوۃ والسلام بھی تھے۔ یوسف علیہ السلام کا ایک عجیب قصہ قرآن مجید میں بیان ہوا ہے۔ یہ قصہ آپ کے لئے بیان کیا جا رہا ہے۔
كانَ يوسف وَلَداً صغيرا ، وَكانَ لَهُ أَحَدَ عَشَرَ أخا. وَكان يوسفُ غُلاما جمِيلاً، وَكَانَ يُوْسُف غُلاَماً ذكياً. وَكَان أبُوه يعقُوبُ يُحِبهُ أَكْثَرَ من جميع اخوته. ذات ليلَةٍ رأى يوسف رؤيَا عَجيبَةً. رَأى أَحدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَرأى الشَمْسَ وَالقمَرَ كُلٌ يَسْجُد لهُ.
یوسف ایک چھوٹے بچے تھے۔ ان کے گیارہ بھائی تھے۔ یوسف ایک نہایت ہی پیارے بچے تھے۔ آپ ایک نہایت ہی ذہین بچے تھے۔ آپ کے والد سیدنا یعقوب علیہ السلام تمام بھائیوں سے بڑھ کر آپ سے پیار کرتے تھے۔ ایک رات، یوسف علیہ السلام نے ایک عجیب خواب دیکھا۔ انہوں نے دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند سب کے سب انہیں سجدہ کر رہے ہیں۔
تَعَجَّبَ يُوسف الصغيرُ كَثيراً ! وَمَا فَهِمَ هذِهِ الرؤْيا كَيْف تَسْجُدُ الكَوَاكِبُ والشَّمسُ والقَمَرُ لِرَجُلٍ؟ ذَهَبَ يوسفُ الصَّغِيْرُ إلى أبيهِ يعقُوبَ. وحكى له هذه الرؤيَا العَجِيبَة. 'يا أَبَتِ إنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كوكبا وَالشمْس وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ.'
ننھے یوسف بہت حیران ہوئے۔ انہیں یہ خواب سمجھ میں نہ آیا کہ ستارے، سورج اور چاند ایک انسان کے سامنے کیسے سجدہ ریز ہو سکتے ہیں۔ ننھے یوسف اپنے والد سیدنا یعقوب علیہ السلام کے پاس گئے اور ان سے یہ عجیب خواب بیان کیا: 'ابا جان! میں نے دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند میرے لئے سجدہ کرنے والے تھے۔'

آج کا اصول: لفظ 'ما' بعض حروف جر کے ساتھ مل کر نئے معانی بناتا ہے:

- بِ + ما = بِمَا (کس کے ساتھ؟)
- لِ + ما = لِمَا (کس لئے)
- مِنْ + ما = مِمَّا (کس میں سے)
- عَنْ + ما = عمَّا (کس کے بارے میں؟)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قصة	قصہ، کہانی	جميع	سب کے سب	رَأَيْتُهُمْ	میں نے انہیں دیکھا
عجيبة	عجیب، شاندار	رؤيَا	خواب	سَاجِدِينَ	سجدہ کرنے والے
ذَكياً	ذہین	كَوْكَبًا	ستارہ	فَهِمَ	وہ سمجھ گیا

وكانَ أبُوهُ يَعْقوب نَبِيًّا. فَرِح يعْقُوب بهذهَ الرُّؤيَا كَثِيراً. وَقَالَ 'بارَك الله لَك يَا يوسُف، فَسَيَكون لَك شأن. هذهِ الرؤيا بشارةٌ بِعِلْم ونبوة. و قَد أنْعَمَ الله عَلَى جَدِّك إِسْحاقَ وَقَدْ أَنعَمَ الله على جدِّكَ إبرَاهِيمَ. وَإِنه يُنْعِمُ عَليكَ وينْعِمُ على آل يَعْقُوبَ.'

ان کے والد سیدنا یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام نبی تھے۔ وہ یہ خواب سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا: 'یوسف! اللہ تمہیں برکت دے۔ جلد ہی تمہارا یہ معاملہ ہو گیا۔ یہ خواب علم اور نبوت کی بشارت ہے۔ اللہ تمہارے دادا سیدنا اسحاق علیہ الصلوۃ والسلام اور پردادا سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام پر پہلے انعام کر چکا ہے۔ یقیناً وہ تم پر اور آل یعقوب پر انعام فرمائے گا۔'

وَكانَ يَعْقوبُ شَيْخاً كَبِيراً ، وَكَانَ يَعْرِفُ طَبَائِعَ النَّاسِ. وَكانَ يَعْرِفُ كَيْفَ يَغلِبُ الشَيْطَان، وَكَيفَ يَلْعَبُ الشيطانُ بالإِنْسَانِ. فَقَالَ 'يَا وَلَدي، لاَ تُخبرْ بهذِهِ الرُّؤْيَا أَحَداً مِنْ اخوتك فإِنَّهم يحسدونكَ وَيَكُونُونَ لَكَ عَدوًّا.'

سیدنا یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام بڑے بزرگ تھے اور آپ لوگوں کے مزاج کو سمجھتے تھے۔ آپ جانتے تھے کہ شیطان کیسے غالب آ کر انسان سے کھیلتا ہے۔ آپ نے فرمایا: 'میرے بچے! اس خواب کے بارے میں اپنے بھائیوں میں سے کسی کو نہ بتانا۔ وہ لازماً تم سے حسد کریں گے اور تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔'

آج کا اصول: عربی زبان میں کسی شخص یا چیز کی تعریف کے لئے لفظ 'نعم' استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا معنی ہوتا ہے 'کیا ہی اچھا!!!' جیسے نِعمَ الْمَولَى (کیا ہی اچھا آقا)۔ اس کے برعکس برائی بیان کرنے کے لئے لفظ 'بئس' استعمال ہوتا ہے۔ اس کا معنی ہے 'کیا ہی برا!!!' جیسے بِئْسَ الْمَصِيرُ (کیا ہی برا ٹھکانہ)۔ مونث اسماء کے لئے الفاظ نِعْمَتْ اور بِئسَتْ استعمال کیے جاتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَرِح	وہ خوش ہوا	شَيْخاً	بزرگ، بوڑھا آدمی	لاَ تُخبِرْ	اسے خبر نہیں ہے
بشارةٌ	بشارت، خوشخبری	يَعْرِفُ	وہ جانتا ہے	يحسدونكَ	وہ تم سے حسد کرتے ہیں
أنْعَمَ	اس نے انعام کیا	طَبَائِعَ	طبیعت کی جمع، فطرت	يَكُونُونَ	وہ ہو جائیں گے
جَدَّك	تمہارا دادا	يَغلِبُ	وہ غلبہ پا لیتا ہے	عَدوًّا	دشمن
يُنْعِمُ	وہ انعام کرے گا	يَلْعَبُ	وہ کھیلتا ہے		

وَكَانَ يُوْسُف له أخ آخر من أمه اسْمُهُ بِنيَامِيْنُ. وَكَانَ يَعْقُوْبُ يُحِبُّهما حُبًّا شَدِيدا ، وكان لا يُحِبُّ مثلها أحدا. وَكَانَ الإِخوة يحسدونَ يوسف وَبِنيامينَ وَيغْضَبون كانوا يَقُولون: 'لِماذَا يُحِبُّ أبونَا يوسفَ وَبِنيَامِينَ أَكثرَ؟ وَلِماَذَا يُحِبُّ أَبُونا يُوسفَ و بنيامين وَهُما صَغِيرَان ضَعِيفَان. لِماذَا لاَ يُحِبنا مِثْلَ يُوسُفَ و بنيامين نَحنُ شباب أَقوِياءُ، هذَا أمْر عَجيب!'

یوسف کی والدہ سے ان کے ایک اور بھائی بھی تھے جن کا نام بنیامین تھا۔ سیدنا یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام ان دونوں سے شدید محبت فرماتے تھے اور ان کی طرح کسی اور سے محبت نہیں کرتے تھے۔ بھائی یوسف اور بنیامین سے حسد اور غصہ کرتے اور کہا کرتے: 'ہمارے والد یوسف اور بنیامین کو زیادہ پسند کیوں کرتے ہیں؟ ہمارے والد یوسف اور بنیامین سے زیادہ محبت کیوں کرتے ہیں جبکہ وہ دونوں کمزور اور چھوٹے ہیں۔ وہ ہم سے یوسف اور بنیامین جیسی محبت کیوں نہیں کرتے جبکہ ہم جوان اور طاقتور ہیں۔ یہ عجیب معاملہ ہے۔'

وَكَانَ يوسُفُ وَلَدا صَغيراً، فَحَكَى الرُؤيا لاخوته وَغَضِبَ الاخوة جِدًّا لَمَّا سمِعُوا الرَؤيا وَأشتدَّ حَسَدُهُم. وَاجتَمَعَ الاخوة يَوْماً وَقَالُوا 'اقْتُلوا يوسف أو اطْرَحُوا أرضًا بَعِيدَةً. حينئذ يكون أبُوكُم لكم خالصًا، ويكون حُبُّهُ لكم خالصا.' قَال أحَدهم: 'لا بَلْ ألقُوهُ في بِئرٍ في طريق يأخذْهُ بَعض الْمُسَافِرين.' وَوافَقَ عليهِ جَمِيعُ الاخوة.

یوسف چھوٹے بچے تھے۔ انہوں نے اپنے بھائیوں سے یہ خواب بیان کر دیا۔ بھائی بہت غصے میں آ گئے جب انہوں نے خواب سنا۔ ان کا حسد شدید ہو گیا۔ ایک دن یہ بھائی اکٹھے ہوئے اور بولے: 'یوسف کو یا تو قتل کر دو یا پھر کسی دور زمین میں پھینک آؤ۔ تب تمہارے والد خالص تمہارے ہو جائیں گے اور خالصتاً تم سے پیار کرنے لگیں گے۔' ان میں سے ایک نے کہا: 'نہیں۔ بلکہ اسے راستے کے کسی کنویں میں ڈال دو۔ بعض مسافر اسے لے جائیں گے۔' اس پر سب بھائیوں نے اتفاق کر لیا۔

آج کا اصول: مرکب جاری دو الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔ ایک حرف جر اور دوسرا وہ اسم جو اس کے بعد آئے۔ اسے مجرور کہتے ہیں۔ مجرور ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَغِيرَان	دو چھوٹے	أَشْتَدَّ	وہ شدت اختیار کر گیا	ألقُوهُ	اسے ڈال دو
ضَعِيفَان	دو کمزور	اجتَمَعَ	وہ اکٹھے ہوئے	بِئرٍ	کنواں
لِماذَا	کیوں	اطْرَحُوا	تم سب پھینکو	طَرِيقٍ	راستہ
شَبَابٌ	جوان	بَعِيدَةً	دور	المُسَافِرين	مسافر کی جمع
أَقوِياءُ	طاقتور، قوی کی جمع	حينئذ	تب، اس وقت	وافَقَ	وہ متفق ہو گئے
حَكَى	اس نے کہانی بیان کی	خالصً	خالص		

سبق 6: احسن القصص

وَلَمَّا اتَّفَقُوا عَلَى هذا الرأي جَاؤوا إلى يَعْقوبَ. وَكَانَ يعقوبُ يَخَافُ عَلَى يُوسُفَ كَثِيرا، وَكَانَ يعرف أنَّ الاخوة يحْسدونه وَلاَ يُحبونهُ. وَكَانَ يَعْقُوبُ لاَ يُرْسلُ يُوسفَ معَ الإخوةِ. وَكَانَ يُوسُفُ يَلْعَب مِعَ أَخيهِ وَلاَ يَذهَبُ بَعِيداً، وكَان الإخوةُ يَعْرِفُونَ ذلِكَ، وَلكنهمْ عَزَمُوا عَلَى الشرِّ.

جب وہ اس رائے پر متفق ہو گئے تو وہ سیدنا یعقوب علیہ السلام کے پاس آئے۔ یعقوب علیہ السلام یوسف کے معاملے میں بہت خائف رہا کرتے تھے۔ آپ جانتے تھے کہ یوسف کے بھائی ان سے حسد کرتے ہیں اور محبت نہیں کرتے۔ یعقوب علیہ السلام یوسف کو ان بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا کرتے تھے۔ یوسف اپنے بھائی (بنیامین) کے ساتھ کھیلتے مگر دور نہ جایا کرتے تھے۔ بھائی یہ بات جانتے تھے لیکن ان نے برائی کا عزم کر لیا۔

قَالُوا 'يَا أَبَانَا لِماذَا لا ترسل مَعَنا يوسف؟ ماذَا تَخَاف! هُوَ أخونَا العَزِيزُ، وَأخُوْنا الصَّغيرُ، وَنَحنُ أبنَاءُ أبٍ. والاخوة دَائماً يلعَبُون جَمِيعاً، فلماذا لاَ نَذهَبُ نَحنُ وَنَلْعبُ جَمِيعا؟ أرسِلْهُ مَعَنَا غَدَاً يَرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَإنَّا لَهُ لَحافِظون.' وَكَان يَعْقُوبُ شيخا كَبِيرا، وَكَان يَعقُوب عَاقِلا حلِيما.

وہ بولے: 'ابا جان! آپ یوسف کو ہمارے ساتھ کیوں نہیں بھیجتے؟ آپ کو کس بات کا ڈر ہے؟ وہ ہمارا پیارا اور چھوٹا بھائی ہے۔ ہم ایک باپ کی اولاد ہیں۔ بھائی تو سب مل کر کھیلتے ہیں۔ تو ہم سب کیوں نہ جائیں اور مل کر کھیلیں؟ کل آپ ہمارے ساتھ اسے بھیجیں۔ وہ انجوائے کرے گا اور کھیلے گا۔ ہم اس کی حفاظت کریں گے۔' یعقوب علیہ السلام بڑے بزرگ تھے اور بڑے عقل مند اور بردبار تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اتَّفَقُوا	انہوں نے اتفاق کر لیا	يَعْرِفُونَ	وہ جانتے ہیں	دَائماً	ہمیشہ
الرأي	رائے	عَزَمُوا	انہوں نے عزم کیا	نَذهَبُ	ہم جائیں گے
جَاؤوا	وہ گئے	ترسل	آپ بھیجتے ہیں	نَلْعب	ہم کھیلیں گے
يَخَافُ	وہ خوف رکھتا ہے	ما ذا	کیا	أرسله	اسے بھیجیے!
يُرْسلُ	وہ بھیجتا ہے	تَخَاف	آپ خوف رکھتے ہیں	غداً	کل
يَلْعَب	وہ کھیلتا ہے	العَزِيزُ	زبردست، پیارا	يرْتع	وہ لطف اندوز ہو گا
يَذهَبُ	وہ جاتا ہے	أبنَاء	بیٹے، ابن کی جمع	حافِظون	حفاظت کرنے والے

وكان يعقُوب لاَ يحبّ أَنْ يَبْعُدَ مِنهُ يوسفُ.وَكَانَ يَخاف عَلَى يوسُفَ كثيراً. 'أخاف أن يأكله الذِئبُ وأنتُمْ عَنهُ غافِلُونَ.' قالوا: 'أبَداً كيف يَأكُله الذِئب و نَحن حَاضِرونَ؟ وَكيفَ يَأكُله، وَنَحن شَبَّانٌ أَقوِيَّاء؟' وَأَذِنَ يَعْقوبُ لِيُوسُفَ.

یعقوب علیہ السلام پسند نہ کرتے تھے کہ یوسف ان سے دور جائیں۔ آپ کو ان کے معاملے میں بہت خوف تھا۔ 'مجھے ڈر ہے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے گا اور تم غافل رہ جاؤ گے۔' وہ بولے: 'کبھی نہیں۔ اسے بھیڑیا کیسے کھا جائے گا جبکہ ہم اس پر نظر رکھ رہے ہوں گے۔ وہ اسے کیسے کھائے گا جبکہ ہم طاقتور جوان ہیں؟' یعقوب نے یوسف کے لئے اجازت دے دی۔

وفَرِح الاخوة كَثيرا لِما أذن يَعقُوبُ ليوسفَ. وَذهَبوا إلى غَابَة وَألقوا يوسفَ في بِئر في الغَابَةِ وَلَمْ يَرحَموا يُوسفَ الصَّغيْرَ، وَلمْ يَرْحَمُوا يَعْقوبَ الشَيخَ الكبِيْرَ. وَكَانَ يُوسفُ وَلَداً صَغيراً، وَكَانَ قَلبهُ صَغِيرا. وكانَتِ البِئرُ عَمِيقةً، وَكَانَتِ البئر مظلمةً وَكَانَ يوسفُ وَحِيداً. وَلكن اللهُ بَشَّرَ يوسفَ وقال له : 'لا تَحْزَنْ ولا تَخَفْ. إنّ الله معك، وسيكون لك شأنٌ. سَيَحضُرُ إليك الإِخوَةُ وتُخبِرُهُمْ بِمَا فَعَلُوهُ.'

جب سیدنا یعقوب علیہ السلام نے یوسف کے لئے اجازت دے دی تو بھائی بڑے خوش ہوئے۔ وہ ایک ویرانے میں گئے اور یوسف کو اس ویرانے کے ایک کنویں میں ڈال دیا۔ انہوں نے ننھے یوسف پر رحم نہ کیا اور نہ ہی اپنے بڑے بوڑھے باپ یعقوب پر۔ یوسف ایک چھوٹے بچے تھے۔ ان کا دل بھی چھوٹا تھا۔ کنواں گہرا تھا اور تاریک تھا جبکہ یوسف اس میں اکیلے تھے۔ لیکن اللہ نے یوسف کو بشارت دی اور فرمایا: 'غم اور خوف نہ کرو۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ عنقریب تمہاری شان یہ ہو گی کہ تمہارے بھائی تمہارے پاس حاضر ہوں گے اور انہوں نے جو کیا، تم انہیں اس کی خبر دو گے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنْ يَبْعُدَ	کہ وہ دور جائے	حَاضِرُونَ	موجود، حاضر	مُظلِمَةً	تاریک
أخاف	مجھے خوف ہے	شَبَّانٌ	نوجوان	وَحِيداً	اکیلا
أن يأكله	کہ اسے کھا جائے	أذِنَ	اس نے اجازت دی	بَشَّرَ	اس نے بشارت دی
الذئب	بھیڑیا	غَابَة	جنگل	لا تَحْزَنْ	غمگین نہ ہونا
غافِلون	غافل کی جمع	لَمْ يَرحَمُوا	انہوں نے رحم نہ کیا	لا تَخَفْ	خوف نہ کرنا
أبَداً	کبھی بھی	عَمِيقة	گہرا	سَيَحضُرُ	جلد ہی وہ حاضر ہو گا

ولَمَّا فَرَغُوا مِن شأنِهِم وألقَوا يوسفَ فِي البئرِ اجْتَمَعُوا وقالوا: 'ماذا نَقُولُ لأبِينَا؟' قال بَعضُهُم: 'كان أبُونا يَقولُ أخافُ أن يأكلَهُ الذئب فَنَقُولُه صَدَّقْتَ يَا أبانَا قَد أكَلَه الذئبُ.' وَافَقَ الاخوةُ على ذلك، و قالوا 'نَعَم نَقُولُ له أكَلَهُ الذِّئبُ.'

جب وہ اپنے معاملے سے فارغ ہوئے اور یوسف کو انہوں نے کنویں میں ڈال دیا تو وہ اکٹھے ہوئے بولے: 'اب ہم اپنے والد سے کیا کہیں؟' ان میں سے چند ایک نے کہا: 'ابا جان کہہ رہے تھے کہ مجھے ڈر ہے کہ اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔ تو ہم ان سے کہتے ہیں کہ ابا جان! آپ نے سچ کہا تھا۔ اسے بھیڑیا کھا گیا۔' بھائیوں نے اس پر اتفاق کر لیا اور بولے: 'ہاں ہم کہیں گے کہ اسے بھیڑیا کھا گیا۔'

قال بَعضُ الإخوانُ: 'ولَكِنَّ ما آيةُ ذَلِكَ؟' قالوا: 'آيةُ ذلكَ الدمُ.' وأخَذَ الاخوةُ كَبْشاً وذَبَحُوهُ. وَأخذُوا قَميصَ يوسفَ وصَبَّغُوهُ. وفَرح الاخوة جدًا وقالوا 'الآن يُصَدِّقُ أبُونَا.' وجاءوا أباهم عِشاءً يَبْكونَ. قالوا 'يا أبانا إنَّا ذَهَبنَا نَستَبِقُ وتَرَكنَا يُوسُفَ عند مَتَاعِنَا فأكَلَهُ الذئبُ.' وجَاءُوا عَلَى قميصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ. وقالوا 'هذا دَمُ يوسفَ!'

بعض بھائیوں نے کہا: 'لیکن اس کی نشانی کیا ہو گی؟' وہ بولے: 'اس کی نشانی ہے خون۔' ان بھائیوں نے ایک دنبہ لیا اور اسے ذبح کر لیا۔ انہوں نے یوسف کی قمیص لے لی اور اسے (خون میں) رنگ دیا۔ اب بھائی بڑے خوش ہوئے اور بولے: 'اب ہمارے والد بھی ہماری تصدیق کریں گے۔' وہ رات کے وقت اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آئے اور بولے: 'ابا جان! ہم تو ریس لگانے چلے گئے تھے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے تھے۔ تو اسے بھیڑیے نے کھا لیا۔' وہ ان کی قمیص پر جھوٹا خون لگا لائے۔ اور بولے: 'یہ یوسف کا خون ہے۔'

وَكَانَ أبو هم يعقوب نَبيًّا، وَكَانَ شيخا كَبِيراً. وَكَانَ أعقَل مِنْ أولادِهِ. وكَانَ يَعْقُوب يعرف أن الذئب إذا أكل إنسَانًا جَرَحَهُ وشَقَّ قميصَهُ. وكَانَ قميصُ يوسفَ سَالِمًا. وكانَ مَصْبوغاً في الدّم فَعَرَفَ يَعقوبُ أنه دَمٌ كَذِبٌ وأن قصةَ الذِئبِ قصةٌ مَوضوعَة.

ان کے والد سیدنا یعقوب علیہ السلام نبی اور بڑے بزرگ تھے۔ آپ اپنی اولاد سے زیادہ عقل رکھتے تھے۔ آپ جانتے تھے کہ جب بھیڑیا انسان کو کھاتا ہے تو اسے زخمی کرتا ہے اور اس کی قمیص پھٹ جاتی ہے مگر یوسف کی قمیص تو صحیح وسالم تھی اور خون میں رنگی ہوئی تھی۔ یعقوب جان گئے کہ خون جھوٹا ہے اور بھیڑیے کا قصہ گھڑا ہوا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُخبِرُهُمْ	تم ان کے بارے میں خبر دو گے	ذَهَبنَا	ہم چلے گئے	جَرَحَهُ	اس نے اسے زخمی کیا
فَرَغُوا	وہ فارغ ہوئے	نَستَبِقُ	ہم ریس لگا رہے تھے	شَقَّ	اس نے اسے پھاڑ دیا
صَدَّقْتَ	تم نے سچ کہا	تَرَكنَا	ہم نے چھوڑ دیا	سَالِمًا	صحیح و سالم
كَبْشاً	دنبہ	مَتَاعَنَا	ہمارا سامان	مَصْبوغاً	رنگی ہوئی
صَبَغُوهُ	اسے رنگ دو	أعقَل	زیادہ عقل مند	مَوضوعَة	جھوٹا، گھڑا ہوا
تَبْكونَ	وہ رو رہے تھے	آية	نشانی	الدم	خون

فقَال لأولادِه: بَلْ هذِهِ قِصَّةٌ وَضَعْتَمُوها. فَصبْرٌ جَمِيلٌ. ' وَحَزِنَ يَعْقوب عَلَى يوسف حُزنًا شَديدًا ولكنه صَبَرَ صَبْرًا جميلاً. ورَجَعَ الاخوةُ إلَى البيتِ، وتَرَكُوا يُوسُفَ فِي البئرِ وأكل الاخوَةُ الطَّعَامَ ، ونَامُوا عَلَى الفِرَاشِ. ويُوسفُ فِي البِئرِ، ولا فِرَاشَ ولا طَعَامَ. ونَسِيَ الإخوانُ يوسفَ، ونامُوا. وما نَامَ يوسفُ، وما نَسِيَ أحدًا.

تو آپ نے اپنی اولاد سے کہا: نہیں بلکہ یہ قصہ تو تم نے گھڑا ہے۔ تو میرے لئے خوبصورت انداز میں صبر کرنا ہے۔ یعقوب علیہ السلام کو یوسف کے بارے میں شدید دکھ ہوا مگر انہوں نے خوبصورت انداز میں صبر کیا۔ بھائی گھر میں واپس آئے۔ انہوں نے یوسف کو کنویں میں چھوڑ دیا۔ انہوں نے کھانا کھایا اور بستر پر سو گئے۔ یوسف کنویں میں تھے جہاں نہ بستر نا کھانا۔ بھائی یوسف کو بھول گئے اور سو گئے مگر یوسف نہ سوئے اور نہ کسی کو بھولے۔

وبَقِيَ يعقوبُ يَذكُرُ يوسفَ ، وبقي يوسفُ يذكر يعقوبَ. وكان يوسفُ فِي البئر، وكَانَتِ البئرُ عميقة. وكَانَتِ البئر فِي الغَابَةِ، وكَانت الغَابةُ مُوحِشَةً. وكان ذلك فِي اللَّيلِ، وكان الليلُ مُظلِمً.

سیدنا یعقوب علیہ السلام یوسف کا ذکر کرتے رہ گئے اور یوسف یعقوب علیہ السلام کا۔ یوسف کنویں میں تھے، کنواں گہرا تھا اور جنگل میں تھا اور جنگل وحشت زدہ تھا۔ رات کا وقت تھا اور رات بھی تاریک تھی۔

وكانت جَمَاعَةٌ تُسَافِرُ فِي هذهِ الغابةِ. وعَطِشُوا فِي الطَّرِيقِ، وبَحَثُوا عَن بئرٍ. ورَأوا بِئرًا، فأرسَلُوا إليها رَجُلا لِيَأتِي لَهُم بِالْمَاءِ. جَاءَ الرجلُ إلَى البئر ، وأدلَى دَلوَهُ . ونَزَعَ الدَّلْوَ ، فإذا الدلْوُ ثَقِيلَةٌ! وأخْرَجَهَا فإذا فِي الدلوِ غُلامٌ! دَهِشَ الرجلُ ونَادَى . 'يَا بُشْرَى هَذَا غُلامٌ!!!'

ایک گروہ اس جنگل میں سفر کر رہا تھا۔ انہیں راستے میں پیاس لگی اور وہ کنویں میں تلاش میں نکلے۔ انہوں نے ایک کنواں دیکھا تو ایک مرد کو اپنے لئے پانی لانے کے لئے بھیجا۔ وہ شخص کنویں کے پاس آیا اور ڈول ڈالا۔ اس نے ڈول کھینچا مگر وہ بھاری تھا! اس نے اسے نکالا تو ڈول میں ایک لڑکا تھا۔ وہ شخص دنگ رہ گیا اور پکارا اٹھا: 'کیا خوشخبری ہے! یہ ایک لڑکا ہے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَضَعْتَمُوها	تم نے اسے گھڑا ہے	نَسِيَ	وہ بھول گئے	بَحثُوا	انہوں نے تلاش کیا
حَزِنَ	وہ غمگین ہوا	نَامَ	وہ سو گیا	رَأوا	انہوں نے دیکھا
حُزنًا	غم، دکھ	مُوحِشَةً	وحشت زدہ	لِيَأتِي	تاکہ وہ لائے
تَرَكُوا	انہوں نے چھوڑ دیا	جَمَاعَةٌ	گروہ	أدلَى	اس نے ڈول پھینکا
نَامُوا	وہ سو گئے	تُسَافِرُ	وہ سفر کرتے ہیں	نَزَعَ	اس نے کھینچا
الفِرَاشِ	بستر	عَطِشُوا	انہیں پیاس لگی	الدَّلْوَ	ڈول، بالٹی

وَفَرِح الناسُ جدا وَأَخْفَوْه. وَوَصَلوا إِلَى مِصْرَ، وَقاموا فِي السُّوقِ وَنَادَوا : منْ يَشترِي هذا الغلامَ؟ مَن يشتري هذا الغلامَ؟ اِشتَرَى العَزِيزُ يوسُفَ بِدَرَاهِمَ مَعْدودَةٍ .وَبَاعَهُ التُّجارُ وَمَا عَرَفُوا يوسفَ. وَذَهَبَ بِهِ الْعَزِيزُ إِلى قَصْرِهِ، وَقالَ لِامرَأَتِهِ: 'أَكرِمِي يُوسُفَ، إِنَهُ وَلَدٌ رشيدٌ.'

یہ لوگ بڑے خوش ہوئے اور انہوں نے انہیں چھپالیا۔ وہ مصر پہنچے اور (بردہ فروشی کے) بازار میں کھڑے ہو کر انہوں نے آواز لگائی: 'اس لڑکے کو کون خریدے گا؟' اس لڑکے کو کون خریدے گا۔' وزیر اعظم (عزیز مصر) نے یوسف کو گنتی کے چند دراہم کے بدلے خرید لیا۔ تاجروں نے انہیں بیچ ڈالا مگر وہ یوسف کو جانتے تھے۔ عزیز انہیں اپنے محل میں لے گیا اور اپنی بیوی سے کہا: 'یوسف سے احترام سے پیش آنا۔ یہ بڑا سلجھا ہوا بچہ ہے۔'

وَرَاوَدَتْ امرأةُ العَزيزِ يوسف عَلَى الْخَيَانَةِ. ولكن يوسف أبَى، وقال: 'كَلاَّ ! أَنَا لا أَخُونُ سَيِّدِي، انَّه أَحْسَنَ إِلَيَّ وَأَكرمَنِي. إِنِّي أَخَافُ اللهَ.' وَغَضِبَتْ امرأَةُ العَزِيزِ وشَكَت إلى زَوْجِهَا. وَعرِفَ العَزِيزُ أَنَّ الْمَرْأَة كَاذِبَة. وَعَرَفَ أن يوسُفَ أَمِيْنٌ. فقَال لِزَوْجِهِ: 'إِنكِ كُنْتِ مِنَ الْخاطِئِينَ.'

وزیر اعظم کی بیوی نے یوسف کو (بدکاری کے ذریعے) خیانت پر اکسایا مگر یوسف نے انکار کر دیا اور فرمایا: 'ہر گز نہیں! میں کبھی اپنے آقا سے خیانت نہ کروں گا۔ انہوں نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے اور مجھے احترام دیا ہے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔' عزیز کی بیوی کو بڑا غصہ آیا اور اس نے اپنی خاوند سے شکایت کر دی۔ عزیز جانتا تھا کہ اس کی بیوی جھوٹی ہے اور یوسف دیانت دار ہیں۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا: 'یقیناً تم ہی خطا کار ہو۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ثَقِيلَةٌ	بھاری	بَاعَهُ	اس نے اسے بیچا	لا أَخُونُ	میں خیانت نہ کروں گا
يا بُشرَى	کیا خوشخبری ہے!	أَكرِمِيْ	اس کا احترام کرو!	سَيِّدِي	میرا آقا
أَخْفَوْه	انہوں نے اسے چھپالیا	رشيدٌ	ہدایت یافتہ، تربیت یافتہ	أَكرَمَنِي	اس نے مجھے عزت دی
نَادَوا	انہوں نے آواز دی	رَاوَدَتْ	اس نے جنسی عمل کے لئے تیار کیا	غَضِبَتْ	وہ غصہ میں آگئی
يَشترِي	وہ خریدتا ہے	امرأةُ	عورت، بیوی	شَكَت	اس نے شکایت کی
اِشتَرَى	اس نے خریدا	الْخَيَانَةِ	خیانت، بدعہدی، بددیانتی	كَاذِبَة	جھوٹی
العَزِيزُ	مصر کا وزیر اعظم	أَبَىَ	اس نے انکار کیا	أَمِينٌ	امانت دار
مَعْدودَةٍ	گنتی کے چند	كَلاَّ	خبردار! ہر گز نہیں!	الْخاطِئِينَ	خطا کرنے والے

وعُرِفَ يُوسفُ في مصْرَ بِجَمَالِهِ، وَإذا رآه أحدٌ قالَ: 'مَا هذَا بَشَرا، إنْ هذَا إلاَّ مَلَكٌ كريمٌ .' وَأشتدَّ غَضبُ المرأَةِ وَقَالَتْ لِيوسُفَ: 'إذَنْ تَذهَبُ إلَى السِّجْنِ!' قالَ يوسف 'السجنُ أحَبُّ إلَيَّ.' وبَعدَ أيامٍ رأى العزيزُ أن يُرْسِلَ يُوسُفَ إلَى السِجْنِ . وكان العزيزُ يعرف أنَّ يوسف بَرِيءٌ. وَدَخَلَ يُوْسُفُ السِّجْنَ.

یوسف اپنے حسن کے باعث مصر میں مشہور ہو گئے۔ جب بھی انہیں کوئی دیکھتا تو کہتا: 'یہ انسان نہیں ہے، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔' اس عورت کا غصہ شدت اختیار کر گیا اور اس نے یوسف سے کہا: 'اب تم جیل ہی جاؤ گے۔' یوسف نے فرمایا: 'جیل میرے لئے زیادہ پسندیدہ ہے۔' کچھ دن بعد عزیز نے بھی رائے قائم کر لی کہ وہ یوسف کو جیل بھیج دے۔ عزیز جانتا تھا کہ یوسف بری ہیں۔ بہر حال یوسف جیل میں داخل ہو گئے۔

وَدخَلَ يُوسف السِّجنَ، وعَرَفَ أهْلُ السجْنِ جَميعاً أن يوسُف شَابٌّ كَرِيْمٌ. وأنّ يُوسف عِندَه عِلْمٌ عَظِيم. وَأنَّ يوسُفَ فِي صدرِهِ قلبٌ رَحيمٌ. وَأَحب أهْلُ السِّجْنِ يُوسفَ وَأَكرَموهُ. وَفرِح النَّاسُ بيوسفَ وَعَظَّموهُ.

یوسف جیل میں داخل ہوئے تو سب قیدی جان گئے کہ یوسف ایک معزز نوجوان ہیں۔ یوسف کے پاس ایک عظیم علم تھا اور ان کے سینے میں ایک درد مند دل تھا۔ قیدی یوسف سے محبت کرنے لگے اور ان کا احترام کرنے لگے۔ لوگ یوسف سے خوش ہو گئے اور انہیں تعظیم دینے لگے۔

ودخَلَ مَعَهُ السِّجنَ رَجُلاَنِ وَقصَّا عليه رؤياهُما وَقَالَ أَحَدُهُما 'إنِّي أَرَانِي أَعْصَرُ خَمرًا.' وقال الآخر 'إني أرانِي أحْمِلُ فَوقَ رأسِي خُبُزًا تَأكُلُ الطَّيْرُ مِنهُ.' وسألا يوسفَ عَن التأوِيل. وَكانَ يُوْسُف عالِماً بتأويل الرُّؤْيَا. وَكَانَ يوسفُ نَبيّا مِنَ الأنْبِيَاءِ. وَكَانَ الناسُ في زمَانِهِ يَعبدونَ غَير الله. ووضعوا أَرْبَاباً كَثِيْرَةً مِن عِنْد أنفُسِهِم.

جیل میں ان کے ساتھ دو مرد داخل ہوئے اور انہوں نے ان سے اپنے خواب کا قصہ بیان کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا: 'میں نے دیکھا کہ میں (انگور کے جوس سے) شراب کشید کر رہا ہوں۔' دوسرے نے کہا: 'میں نے دیکھا ہے کہ میں نے اپنے سر پر روٹیاں اٹھائی ہوئی ہیں اور اس میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔' دونوں نے یوسف سے حقیقت پوچھی۔ یوسف خوابوں کی تعبیر جانتے تھے۔ آپ نبیوں میں سے ایک نبی تھے۔ لوگ اس زمانے میں اللہ کے علاوہ معبودوں کی عبادت کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے پاس سے بہت سے دیوتا گھڑ لیے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُرِفَ	وہ پہچانا گیا	أكرَموهُ	اس کا احترام کرو	خُبُزًا	روٹیاں
مَلَكٌ	بادشاہ	عَظَّموهُ	اسے تعظیم دو	الطَّيْرُ	پرندے
غَضبُ	غصہ	قَصَّا	ان دونوں نے قصہ سنایا	التأوِيل	تشریح، حقیقت
تَذهَبُ	تم جاتے ہو	أَعْصِر	میں جوس بناتا ہوں	زَمَانِهِ	اس کا زمانہ
بَرِيءٌ	الزام سے بری	خَمرًا	شراب	وضَعوا	انہوں نے وضع کیا
شاب	نوجوان	أحْمِلُ	میں اٹھاتا ہوں	أَرْبَاباً	دیوتا، رب کی جمع

وقالوا 'هذا ربُّ البَرِّ، وَهذَا ربُّ البَحرِ، وَهذَا رَبُّ الرزْقِ، وَهذَا رَبُّ الْمَطَرِ.' وَكَانَ يوسُفُ يَرَى كُلَّ ذلكَ وَيضحَكُ. وَكَانَ يوسفُ يَعْلم كلَّ ذلك وَيبكي. وَكَانَ يوسفُ يُرِيدُ أَن يَدعُوَهُمْ إِلَى اللهِ. وقَد أرَادَ الله أَنْ يَكُون ذلك فِي السِّجْنِ. ألاَّ يَستَحِقُّ أهلُ السِجنِ الْمَوعِظَةَ؟ ألا يستحق أهل السجن الرَحْمَةَ ؟ أليس أهل السجن عِبَادَ اللهِ؟ أليس أهل السجن بنِي آدمَ ؟

وہ کہتے تھے: یہ خشکی کا دیوتا ہے، یہ سمندر کا دیوتا ہے، یہ رزق کا دیوتا ہے اور یہ بارش کا دیوتا ہے۔ 'یوسف یہ سب دیکھا کرتے اور (تضحیک آمیز انداز میں) ہنسا کرتے۔ یوسف یہ سب جانتے تھے اور (اس گمراہی پر) رویا کرتے تھے۔ یوسف نے ارادہ کیا کہ وہ انہیں اللہ کی طرف دعوت دیں۔ اللہ نے ارادہ کر لیا تھا کہ یہ سب جیل میں ہو۔ کیا قیدی وعظ و نصیحت کے مستحق نہیں ہیں؟ کیا قیدی رحمت کے مستحق نہیں ہیں؟ کیا قیدی اللہ کے بندے نہیں ہیں؟ کیا قیدی انسان نہیں ہیں؟

كَانَ يُوسف في السِجْن وَلكنه كانَ حُرًا جَرِيئًا. كان يوسُف فَقِيرًا وَلكِنّهُ كانَ جَوَادًا سَخِيًا. إنَّ الأنْبيَاء يَجْهَرُونَ بِالْحَقِّ في كُل مَكان. إن الأنبِياء يَجُودُونَ بِالْخَيرِ في كل زمانٍ. قَالَ يُوسفُ فِي نَفسِهِ: 'إنَّ الْحَاجَةَ سَاقَتِ الرَّجُلَينِ إلَيَّ. وَإنَّ صَاحبَ الْحَاجَةِ يَلِينُ ويَخضَعُ . وإنّ صاحبَ الْحَاجَةِ يُطِيعُ ويَسمَعُ. فلو قُلتُ لَهُمَا شَيئًا لَسَمِعَا.' وسَمِعَ أهل السجنِ ولكنَّ يوسفَ لَم يَستعجِلْ.

یوسف جیل میں تھے مگر آپ ایک بہادر آزاد مرد تھے۔ آپ کے پاس اگرچہ دولت نہ تھی مگر آپ بڑے کھلے دل کے مالک اور سخی تھے۔ یقینا! انبیاء حق کی آواز ہر جگہ بلند کرتے ہیں۔ انبیاء ہر زمانے میں بہتری کرتے ہیں۔ یوسف نے اپنے دل میں کہا: 'یقینا! ضرورت ان دونوں مردوں کو میرے پاس لے آئی ہے۔ ضرورت مند یقیناً نرم اور جھکے دل والا ہوتا ہے۔ ضرورت مند لازما بات کو سنتا اور مانتا ہے۔ اگر میں ان دونوں سے کچھ کہوں گا تو یہ دونوں سنیں گے۔' قیدی سننا چاہتے تھے مگر یوسف نے جلدی نہ کی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البَرِّ	خشکی	فَقِيرًا	غریب	سَاقَتِ	یہ لائی ہے
الْمَطَرِ	بارش	جَوَادًا	سخی، صاحب جود و کرم	يَلِينُ	وہ نرم پڑ گیا ہے
يضحَكُ	وہ ہنستا ہے	سَخِيًا	سخی	يَخضَعُ	اس کا دل جھکا ہوا ہے
يبكي	وہ روتا ہے	يَجْهَرُونَ	وہ اونچا بولتے ہیں	يُطِيعُ	وہ فرمانبردار ہے
يَستَحِقُّ	وہ مستحق ہے	يَجُودُونَ	وہ بہتر کرتے ہیں	سَمِعَا	وہ دونوں سنیں گے
الْمَوعِظَةَ	وعظ و نصیحت	زمانٍ	زمانہ	يَستَعجِلُ	اس نے جلدی کی
حُرًا جَرِيئًا	آزاد اور بہادر	الْحَاجَةَ	ضرورت		

بل قال لَهُما: 'أنا أُخبِرُكَمَا بِتَأوِيلِ الرُؤيَا قبل أنْ يأتِيكُمَا طَعَامُكُمَا.' فَجَلَسَا واطْمَأنَّا ثُمَّ قال لَهُما يوسف : أنا عَالِمٌ بتَأوِيل الرُّؤْيَا، ذَلِكُما مِمَّا علّمَني ربِّي ففَرِحَا واطمأنا. وهُنَا وَجَدَ يُوسُفَ الفرْصةَ فبَدأ مَوْعِظَتَهُ.

آپ نے ان دونوں سے فرمایا: 'میں تمہیں اس خواب کی حقیقت تم دونوں کا کھانا آنے سے پہلے بتادوں گا۔' وہ دونوں بیٹھ گئے اور مطمئن ہو گئے۔ پھر یوسف علیہ السلام نے ان سے فرمایا: "میں خوابوں کی تعبیر کا عالم ہوں۔ یہ دونوں خواب اس میں شامل ہیں جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ وہ دونوں خوش اور مطمئن ہو گئے۔ اب یوسف علیہ الصلوۃ والسلام کو فرصت ملی تو انہوں نے نصیحت کا آغاز کیا۔

'ولكنَّ اللهَ لا يُؤتِي عِلْمَهُ كُلَّ أحَدٍ. إنّ اللهَ لا يؤتِي علمَهُ الْمُشركَ. هَل تَعرفَانِ لِماذا عَلَّمَنِي ربِي؟ لأنَي تَرَكتُ طريقَ أهلِ الشركِ. وَأَتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحاقَ ويعقوب. مَا كَانَ لنا أنْ نُشْرِكَ بِاللهِ من شَيْءٍ.' قال يوسفُ: 'وَهذَا التَّوْحِيدُ لَيسَ لَنَا فَقَطْ. بَل هُوَ لِلناسِ جَمِيعاً. ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَشْكُرُونَ.'

'لیکن اللہ ہر کسی کو اپنا علم نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ اپنا علم کسی مشرک کو نہیں دیتا۔ کیا تم دونوں جانتے ہو کہ میرے رب نے مجھے علم کیوں دیا؟ کیونکہ میں نے اہل شرک کے طریقے کو چھوڑ دیا۔ میں نے اپنے آباؤ اجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کی پیروی کی۔ ہمارے لئے یہ روا نہیں ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں۔' یوسف نے فرمایا: 'یہ توحید صرف ہمارے لئے نہیں ہے بلکہ تمام انسانوں کے لئے ہے۔ یہ ہم پر اللہ کا فضل ہے اور لوگوں پر بھی مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔'

وهُنَا وَقَفَ يوسُفُ وسألَهُمَا . 'تَقُولُونَ ربُّ البَر وَرب الْبَحْرِ وَرَب الرزْقِ وَرَبُّ الْمَطَرِ. ونَحنُ نَقُولُ ربُّ العالَمينَ. أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمْ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ؟'

اب یوسف نے وقفہ لیا اور ان دونوں سے پوچھا: 'تم کہتے ہو، خشکی کا دیوتا، سمندر کا دیوتا، رزق کا دیوتا اور بارش کا دیوتا۔ ہم کہتے ہیں کہ 'تمام جہانوں کا رب'۔ کیا متفرق خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جس کے کنٹرول میں سب کچھ ہے؟'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُخبِرُكَمَا	میں تم دونوں کو خبر دوں گا	لا يُؤتِي	وہ نہیں آئے گا	تَقُولُونَ	تم کہتے ہو
أنْ يأتِي	کہ وہ آئے گا	تَعرفَانِ	تم دونوں جانتے ہو	نَقُولُ	ہم کہتے ہیں
اطْمَأنَّا	وہ دونوں مطمئن ہو گئے	أنْ نُشْرِكَ	کہ ہم شرک کریں	مُتَفَرِّقُونَ	متفرق، بہت سے
الفرْصَةَ	فرصت	أتبّعْتُ	میں پیروی کرتا ہوں	الْقَهَّارُ	کنٹرول کرنے والا
بَدأ	اس نے شروع کیا	فَقَطْ	صرف		
عَلَّمَنِي	اس نے مجھے سکھایا	وَقَف	اس نے وقفہ کیا		

أين ربُّ البَرِّ وربّ البحرِ وربّ الرزق وربّ المطر؟ أرُونِي مَاذا خَلَقُوا مِنَ الأرضِ أم لَهُمْ شِركٌ فِي السَّمَاوَاتِ. انظُرُوا إلى الأرضِ وإلى السماءِ وانظروا إلى الإنسَانِ. هذا خَلْقُ الله فأروني ماذا خَلَقَ الذينَ مِن دُونِهِ. وكيف ربّ البر وربّ البحر وربّ الرزق وربّ المطر؟ أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ. الْحُكمُ للهِ، والْمُلكُ للهِ، الأرضُ للهِ، الأمرُ للهِ أَلاَّ تَعْبُدُوا إلاَّ إيَّاهُ، ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ. وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ.

کہاں ہے خشکی کا دیوتا اور پانی کا دیوتا اور رزق کا دیوتا اور بارش کا دیوتا؟ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا بنایا ہے یا ان کا آسمانوں میں کیا حصہ ہے؟ زمین کی طرف دیکھو، آسمان کی طرف دیکھو، انسان کی طرف دیکھو۔ یہ اللہ کی تخلیق ہے۔ مجھے دکھاؤ کہ اس کے علاوہ جو دیوتا (تم مانتے ہو) انہوں نے کیا تخلیق کیا ہے؟ تو پھر خشکی، پانی، رزق اور بارش کے دیوتا کیسے ہو گئے؟ یہ محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لئے ہیں۔ فیصلہ اللہ کا ہے۔ بادشاہت اللہ کی ہے۔ زمین اللہ کی ہے اور حکم اسی کا چلتا ہے۔ تمہیں صرف اس کی عبادت کرنی چاہیے۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ولَما فَرَغَ يُوسفُ مِن موعظتِهِ أخْبَرَهُمَا بِتأويلِ الرؤيا، قال : أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْراً وَأَمَّا الآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ. وَقَالَ لِلأَوَّلِ اذْكُرنِي عِندَ رَبِّكَ. وَخَرَجَ الرَّجُلاَنِ، فَكَانَ الأَوّل ساقِيًا للمَلِكِ وصُلِبَ الآخَرُ. وَنَسِيَ الساقي أَن يَذْكَرَ يُوسُفَ عِندَ المَلِكِ. وَأَقَامَ يُوسُف فِي السجْن سِنِينَ.

جب سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام اپنی نصیحت سے فارغ ہوئے تو انہوں نے ان دونوں کو خواب کی تعبیر بتائی اور فرمایا: 'تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور جہاں تک دوسرے کا تعلق ہے تو اسے سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کے سر میں سے کھائیں گے۔' پہلے سے آپ نے کہا: 'اپنے آقا سے میرا تذکرہ کرنا۔' دونوں مرد جیل سے نکل گئے۔ پہلا بادشاہ کا ساقی بن گیا اور دوسرے کو سولی دے دی گئی۔ ساقی بادشاہ کے سامنے یوسف علیہ السلام کا تذکرہ کرنا بھول گیا اور یوسف کو کئی سال جیل میں قیام کرنا پڑا۔

آج کا اصول: مرکب عطفی تین الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔ معطوف، حرف عطف اور معطوف الیہ۔ حرف عطف کے بعد والے حرف کو معطوف اور پہلے والے کو معطوف الیہ کہتے ہیں۔ معطوف اور معطوف الیہ حالت (رفع، نصب، جر) کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أرُونِي	مجھے دکھاؤ	الْمُلكُ	ملک، بادشاہی	اذكُرنِي	میرا تذکرہ کرنا
انظُرُوا	دیکھو، غور کرو!	تَعْبُدُوا	تم عبادت کرو	ساقِيًا	ساقی، شراب پلانے والا
شِركٌ	شرک	يَسْقِي	وہ شراب پلائے گا	صُلِبَ	اسے سولی پر چڑھایا گیا
سَمَّيْتُمُوا	تم نے نام رکھ لیے	يُصْلَبُ	اسے سولی پر چڑھایا جائے گا	أَقَامَ	اس نے قیام کیا
الْحُكمُ	حکم، فیصلہ	تَأْكُلُ	وہ کھائیں گے	سِنِين	چند سال

وَرَأَى مَلِكُ مِصرَ رؤيًا عجِيبَةً. رَأىَ فِي الْمَنَامِ سَبعُ بَقَرَاتٍ سَمَانٍ. ويَأكُلُ هَذِهِ البَقَراتِ سَبعُ بَقراتٍ عِجَافٌ. ورأى الْمَلكُ سبعَ سُنبُلاتٍ خُضْرٍ وسبعَ سُنبَلاتٍ يَابِسَاتٍ. تَعَجَّبَ الملكُ من هذهِ الرؤيَا العجيبةِ وسَأَلَ جُلَسَاءَهُ عَنِ التَّأوِيلِ.

مصر کے بادشاہ نے ایک عجیب خواب دیکھا۔ اس نے نیند میں دیکھا کہ سات موٹی گائیں ہیں۔ ان موٹی گائیوں کو سات پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ بادشاہ نے دیکھا کہ سات سبز بالیاں ہیں جنہیں سات سوکھی بالیاں کھا رہی ہیں۔ بادشاہ اس عجیب خواب سے بڑا حیران ہوا اور اس نے اپنے درباریوں سے اس کی تعبیر پوچھی۔

قَالُوا : 'هذَا ليس بِشَيْءٍ، النَّائِمُ يَرَى أشياء كثيرَةً لا حَقِيقَةَ لَهَا.' ولكن قالَ السَّاقي: 'لا، بَلْ أُخبِرُكُمْ بِتأويلِ هذِهِ الرُّؤيَا.' وذَهَبَ الساقي إلَى السِّجْنِ وسأل يوسفَ عَنْ تأوِيلَ رؤيَا الْمَلِكِ. كان يوسُف جَوَاداً كَريماً مُشْفِقًا عَلى خَلقِ الله فأخبَرَهُ بالتأوِيلِ.وَكان يوسفُ جَوَادًا كَرِيما لاَ يَعْرِفُ البُخلَ. فأخبر يوسف بِالتأوِيلِ وَ دلَّ عَلَى التدبِيرِ.

وہ بولے: 'یہ کچھ نہیں ہے۔ سونے والا بہت سی ایسی چیزیں دیکھتا ہے جن کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔' لیکن ساقی کہنے لگا: 'نہیں، بلکہ میں آپ لوگوں کو اس کی تعبیر بتاؤں گا۔' ساقی جیل میں گیا اور سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام سے بادشاہ کے خواب کی تعبیر پوچھی۔ یوسف علیہ السلام تو بڑے کھلے دل کے، کرم کرنے والے اور اللہ کی مخلوق پر شفقت کرنے والے تھے۔ انہوں نے اس کو تعبیر بتا دی۔ یوسف کھلے دل کے بامروت تھے، آپ بخل تو جانتے ہی نہ تھے۔ آپ نے نہ صرف تعبیر بتائی بلکہ تدبیر بھی بتا دی۔

آج کا اصول: اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں جن کا مطالعہ آپ پچھلے اسباق میں کر چکے ہیں۔ (۱) عَلَم یعنی کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام۔ (۲) اسم ضمیر جیسے هو، أنت، أنا۔ (۳) اسم اشارہ جیسے هذا، ذلك، تلك۔ (۴) اسم موصول جیسے الذي، التي، أولئك۔ (۵) وہ تمام اسم جن کے شروع میں 'ال' ہو۔ (۶) وہ اسم جس کا مضاف الیہ کوئی اسم معرفہ ہو جیسے كتابُ حامدٍ، قَلَمُ الْمُدَرِّسِ۔ اگر مضاف الیہ نکرہ ہو تو پھر مضاف بھی نکرہ ہی ہو گا جیسے (کسی طالب علم کی کوئی کتاب) وغیرہ۔ (۷) وہ اسم جسے کسی حرف ندا سے پکارا جائے جیسے یا رَجُلُ، یا وَلِيدَةُ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَقَرَاتٍ	گائیں، بقرہ کی جمع	سُنبُلَة	بالی جس میں دانے ہوں	أُخبِرُكُمْ	میں تمہیں خبر دیتا ہوں
سَمَانٍ	موٹی	يَابِسَاتٍ	خشک	مُشْفِقًا	مہربان
عِجَافٌ	پتلی	تَعَجَّبَ	وہ حیران ہوا	البُخلَ	بخل، کنجوسی
سُنبُلاتٍ	بالیاں، سنبلہ کی جمع	جَلَسَاءَهُ	اپنے شریک مجلس	دلَّ	اس نے تدبیر بتائی
خُضْرٍ	سبز	النَّائمُ	سونے والا	التَدبِيْر	تدبیر، طریقہ

قَال 'تَزْرَعُونَ سَبعُ سِنِينَ، وَاتْرَكُوا ما حَصَدتُم فِي سُنبُلِهِ إلا قليلاً مِمَّا تَأكُلُونَ. وَيَكُونُ بعدَ ذلكَ قَحْطٌ عَامٌ تَأكُلونَ فِيهِ مَا خَزَنْتُمْ إلا قَلِيلاً. وَ يَطُولُ هذا الْقَحْطُ إلى سبعِ سنِينَ . وبَعْدَ ذَلِكَ يَأتِي النَّصْرُ ويَخْصَبُ النَّاسُ. وذَهَبَ الساقِيُّ وأخبرَ الْمِلكَ بِتأوِيلِ رُؤيَاهُ.

آپ نے فرمایا: 'تم سات سال کھیتی باڑی کرو۔ جو فصل تم کاٹو، اسے اس کی بالیوں میں چھوڑ دو سوائے تھوڑی مقدار کے جو تم کھاتے ہو۔ اس کے بعد ایک عام قحط پڑے گا جس میں تم نے تھوڑا سا چھوڑ کر جو اسٹور کیا ہو گا، وہ تم کھاؤ گے۔ یہ قحط سات سال چلے گا۔ اس کے بعد (اللہ کی) مدد آئے گی اور وہ لوگوں کو غنی کر دے گا۔ ساقی چلا گیا اور اس نے بادشاہ کو خواب کی تعبیر بتا دی۔

وَلَمّا سَمِعَ الملِكُ هذَا التأويلَ والتدبيْرَ فَرِحَ جِدًا، وَقالَ: 'مَنْ صَاحِبُ هذا التأويلِ؟' وَقالَ الْملكُ: 'من هذا الرجل الكَرِيْمِ الذي نَصَحَ لَنَا و دَلَّ على التَدبِيْرِ؟' قال الساقِيُ: 'هذا يوسفُ الصِّدِّيقُ وهُوَ الَّذِي أخبرَ أنِّي سَأكُونُ سَاقِيًا لِسَيِّدِي الْمَلَكِ.' واشْتَاقَّ الْملكُ إلَى لِقَاءِ يوسفَ، وأرسَلَ إلَى يوسفَ وقال الْملكُ، 'ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي.'

جب بادشاہ نے یہ تعبیر اور تدبیر سنی تو وہ بڑا خوش ہوا اور بولا: 'یہ تعبیر کرنے والا کون ہے؟' اس نے بادشاہ سے کہا: 'یہ وہ معزز شخص ہے جس نے ہمارے ساتھ خیر خواہی کی ہے اور تدبیر بتائی ہے۔' ساقی بولا: 'یہی وہ سچے یوسف ہیں اور یہی ہیں جنہوں نے خبر دی تھی کہ میں اپنے آقا بادشاہ کا ساقی بنوں گا۔' بادشاہ کو یوسف سے ملاقات کا شوق ہوا اور اس نے ان کی طرف بلاوا بھیجا اور کہا: 'انہیں میرے پاس لاؤ، میں اپنے پاس خاص عہدہ دوں گا۔'

ولَمّا جَاءَ الرَسُولُ إلَى يوسفَ وقال له إنّ الملكَ يَدعُوكَ! ما رَضِيَ يوسفُ أن يَخْرُجَ مِنَ السِّجْنِ هَكَذَا. ويَقُولُ النَّاسُ هَذَا يوسفُ! هذا كان أمْس فِي السِّجنِ ،إنَّهُ خَانَ العَزِيزُ. إنّ يُوسفَ كَانَ كَبِيْرَ النَّفْسِ أبِيًّا، إنّ يوسفَ كَانَ كَبِيْرَ العَقَلِ ذَكِيًا.

جب پیغامبر یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ بادشاہ آپ کو بلا رہا ہے۔ سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام اس طرح جیل سے نکلنے کو تیار نہ تھے۔ لوگ کہتے کہ یہ یوسف ہے جو ابھی کل تک تو جیل میں تھا۔ بد دیانتی عزیز کی تھی۔ یوسف تو یقیناً بڑی شخصیت کے مالک تھے اور بڑے ذہین اور بڑی عقل رکھتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَزْرَعُونَ	تم اگاؤ گے	يَطُول	وہ طویل ہو گا	الصِّدِّيقُ	صدیق، سچا
اتْرَكُوا	تم چھوڑ دو!	يَأتِي	وہ آئے گا	اشْتَاقَّ	اس نے خواہش کی
حَصَدتُم	تم نے فصل کاٹی	النَّصْرَ	مدد	ائْتُونِي	اسے میرے پاس لاؤ
تَأكُلُونَ	تم کھاتے ہو	يَخْصَبَ	وہ غنی کر دے گا	أَسْتَخْلِصُهُ	میں اسے خاص عہدہ دوں
قَحْطٌ عَامٌ	عام قحط	جِدًا	بہت	رضي	وہ راضی ہوا
خَزَنْتُمْ	تم نے اسٹور کیا	نَصَحَ	اس نے خیر خواہی کی	خان	اس نے خیانت کی

وقَالَ لَهُ رَسُولُ الْملكِ 'إنّ الْمَلكَ يَدعُوكَ وينَتظِرُكَ.' لأسْرَعَ هذا الرَّجَلَ إلَى بابِ السِّجنِ وخَرَجَ. ولكنَّ يُوسفَ لَمْ يُسرِعْ. ولكن يوسفَ لَم يَستعجِلْ. بَلْ قال لرسولِ الْملك: 'أنا أُرِيدُ التَفتِيشَ أنا أُرِيدُ البَحثَ عَن قِضيَتِيْ.' وسَأَلَ الْملكُ عَن يوسفَ وعَلِمَ الْملكُ وعلِم الناسُ أنَّ يُوسُفَ بَرِيءٌ. وَخَرَجَ يُوسفُ بَرِيئاً وأَكْرَمَه الْملكُ.

ان سے بادشاہ کے قاصد نے کہا: 'بادشاہ نے آپ کو بلایا ہے اور آپ کا انتظار کر رہا ہے۔' تاکہ یہ شخص جیل کے دروازے کی طرف تیزی سے جائے اور باہر نکلے۔ لیکن یوسف نے جلدی نہ کی۔ انہوں نے عجلت نہ کی بلکہ بادشاہ کے قاصد سے کہا: 'میں چاہتا ہوں کہ میری مقدمے کی تفتیش و تحقیق کی جائے۔' بادشاہ سے یوسف کے بارے میں پوچھا تو وہ بھی جان گیا اور لوگ بھی کہ یوسف بری ہیں۔ اب یوسف جرم سے بری ہو کر نکلے اور بادشاہ نے ان کا احترام کیا۔

وكان يوسفُ يَعلمُ أنّ الأمَانَةَ قَلِيلَةٌ فِي النَّاسِ. وكان يوسفُ يعلم أنّ الْخَيَانَةَ كثيرَةٌ فِي الناسِ. وكان يوسفُ يَرَى أنّ الناسَ يَخُونُونَ فِي أموالِ اللهِ. وكان يرى أن فِي الأرضِ خَزَائِنٌ كثيْرَةٌ و لكنَّهَا ضَائِعَةٌ. إنّها ضائعةٌ لأنّ الأُمَرَاءَ لا يَخافُون اللهَ فِيهَا.

سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام جانتے تھے کہ لوگوں میں دیانت داری کم ہے اور بددیانتی زیادہ ہے۔ آپ دیکھا کرتے تھے کہ لوگ اللہ کے اموال میں بھی خیانت کرتے ہیں۔ آپ دیکھتے تھے کہ زمین میں تو بہت سے خزانے ہیں مگر وہ ضائع ہو جاتے ہیں۔ وہ اس لئے ضائع ہو جاتے ہیں کہ حکمران ان کے معاملے میں اللہ سے نہیں ڈرتے۔

فَتَأكُلُ كُلابُهُمْ ولا يَجِدُ الناسُ مَا يأكُلُونَ. وتَلبِسُ بُيُوتُهُمْ ولا يَجِدُ الناسُ مَا يَلبِسُونَ. وَلا يَنفَعُ الناسُ بِخَزَائِنِ الأرضِ إلا مَن كان حَفِيظًا عَلِيمًا . ومَنْ كانَ حفيظًا وما كان عليمًا لا يَعلمُ أينَ خزائنُ الأرضِ وكيف يُنتَفَعُ بِهَا.

ان کے کتے کھاتے ہیں مگر انسانوں کو کھانے کو کچھ نہیں ملتا۔ ان کے گھروں کو فینسی پردوں سے سجایا جاتا ہے مگر لوگوں کو کچھ پہننے کو نہیں ملتا۔ لوگ زمین کے خزانے سے فائدہ نہ اٹھا سکیں گے سوائے اس کے کہ پر کوئی صاحب علم محافظ بنے۔ جو شخص (دیانت داری سے) حفاظت کرنے والا تو ہو مگر (اموال کا انتظام کرنے کا فن) جاننے والا نہ ہو تو پھر اسے کیا معلوم کہ اللہ کے خزانے ہیں کہاں اور ان سے کیسے نفع اٹھایا جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَنتَظِرُكَ	وہ تمہارا انتظار کرتا ہے	الْخَيَانَةَ	خیانت، بددیانتی	كُلاب	کتے، کلب کی جمع
أَسْرَعَ	اس نے جلدی کی	يَخُونُونَ	وہ خیانت کرتے ہیں	لا يَجِدُ	وہ نہیں پاتے
لَمْ يَسرَعْ	اس نے جلدی نہ کی	أموالِ	مال کی جمع	يَلبِسُونَ	وہ لباس پہنتے ہیں
التَفتِيشَ	تفتیش	خَزَائِنٌ	خزانہ کی جمع	يَنفَعُ	وہ نفع دیتے ہیں
قِضيَتِيْ	میرا مقدمہ	ضَائِعَةٌ	ضائع کرنے والے	يَنتَفِعُ	وہ نفع حاصل کرتے ہیں
الأمَانَةَ	امانت، دیانت داری	يَخافُون	وہ خوف رکھتے ہیں	حَفِيظًا	حفاظت کرنے والا

ومَن كَان عَليمًا وما كان حفيظًا يأكُلُ منها ويَخُونُ فيها. وكان يوسفُ حفيظا عليما. وَكَانَ يوسُفُ لا يُرِيدُ أَنْ يَترُكَ الأمَرَاءَ يَأكُلُونَ أموَالَ الناسِ. وَكَانَ يُوسُفُ لاَ يَقْدِرُ أن يَرَى النَاسَ يَجُوعُونَ ويَمُوتُونَ. وكانَ يوسفُ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ . فَقَالَ لِلْمَلِكِ. 'اِجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الأَرضِ إنّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ.' وهَكَذَا كان يوسفُ أمِينًا لِخزَائِنِ مِصْرَ. واستَرَاحَ النَّاسَ جِدًا وحَمِدُوا اللهَ. وَكَانَ في مِصْرَ والشامِ مَجَاعَةٌ كما أخْبَرَ يوسفُ. وسَمِعَ أهلُ الشامِ وسَمِعَ يَعقوبُ أنّ فِي مِصرَ رَجُلا رحِيما . وأنّ فِي مصرَ جَوَادًا كريْمًا ، وهُوَ على خزائنِ الأرضِ.

جو شخص علم رکھتا ہو مگر دیانت دار نہ ہو تو وہ اس میں سے کھائے اور اس میں خیانت کرے گا۔ یوسف علیہ السلام دیانت دار اور صاحب علم تھے۔ آپ نے ارادہ کیا کہ ان عہدے داروں کو ہٹا دیں جو لوگوں کے مال کھاتے ہیں۔ یوسف یہ نہیں دیکھ سکتے تھے کہ لوگ بھوک سے مر رہے ہوں۔ آپ حق کے بارے میں کوئی شرم نہیں رکھتے تھے۔ آپ نے بادشاہ سے فرمایا: 'آپ مجھے زمین کے خزانوں کی ذمہ داری دے دیں، میں دیانت دار اور صاحب علم ہوں۔' اس طرح یوسف مصر کے خزانوں کے امانت دار بن گئے۔ لوگوں کو بہت آرام ملا اور انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ (سات سال بعد) مصر اور شام میں قحط پڑ گیا جس کی خبر یوسف نے دی تھی۔ اہل شام اور سیدنا یعقوب علیہ السلام نے بھی سنا کہ مصر میں ایک رحم دل، بامروت اور معزز شخص ہے جو کہ زمین کے خزانوں کا انچارج ہے۔

وكان الناسُ يَذهَبُونَ إليهِ ويَأخُذُونَ الطعامَ وأرسَلَ يعقوبُ أبنَاءَهُ إلَى مصرَ بالْمَالِ لِيأتُوا بالطَّعَامِ. وبَقِيَ بنيَامِيْنُ عِندَ والِدِهِ لأنّ يعقوبَ كان يُحِبُّهُ جِدًا وما كان يُرِيدُ أن يَبعُدَ عنه وكان يعقوب يَخَافُ عليه كما كان يَخافُ عَلَى يوسفَ. وتَوَجَّهَ إخوةُ يوسفَ إلى يوسفَ وهُم لا يَعرِفُونَ أنه أخُوهُم يوسفَ. وهم لا يعرفُونَ أنه يوسفَ الَّذِي كان فِي البِئرِ. وهُم يَظُنُّونَ أنّه قَدْ مَاتَ. وكيف لا يَمُوتُ وقد كان فِي البئرِ. كان فِي البئرِ وَكَانَتْ البئرُ عَمِيقَةً. وكانَتْ البئرُ فِي الغَابَةِ وكانت الغابة مُوحِشَةً. وكان ذَلِكَ فِي اللّيلِ ، وكان الليل مُظلِمًا.

لوگ ان کی طرف جاتے اور کھانے پینے کی چیزیں حاصل کرتے۔ یعقوب علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹوں کو مصر بھیجا تا کہ وہ کھانے کی چیزیں لائیں۔ بنیامین اپنے والد کے پاس رہ گئے کیونکہ یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹے سے بہت پیار کرتے تھے اور انہیں دور بھیجنا نہ چاہتے تھے۔ آپ کو ان کے بارے میں ویسا ہی خطرہ تھا جیسا یوسف کے بارے میں تھا۔ یوسف علیہ السلام کے بھائی ان تک پہنچے مگر انہیں معلوم نہ تھا کہ یہ ان کے بھائی یوسف ہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے تھے کیونکہ یوسف تو وہ تھے جو کنویں میں رہ گئے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ وہ فوت ہو گئے ہوں گے۔ وہ کیسے فوت نہ ہوتے جبکہ وہ تو کنویں میں تھے، کنواں گہرا تھا، جنگل میں تھا اور جنگل ویران تھا، رات کا وقت تھا اور رات تاریک تھی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يُرِيدُ	اس نے ارادہ نہ کیا	استَرَاحَ	اس نے آرام کیا	تَوَجَّهَ	اس نے توجہ کی
لاَ يَقْدِرُ	وہ قدرت نہیں رکھتا	مَجَاعَةً	بھوک، قحط	لا يَعرِفُونَ	وہ نہیں جانتے ہیں
يَجُوعُونَ	وہ بھوکے ہیں	يَأخُذُونَ	وہ لیتے ہیں	يَظُنُّونَ	وہ گمان رکھتے ہیں
يَمُوتُونَ	وہ مر رہے ہیں	أرسَلَ	اس نے بھیجا		
يَسْتَحْيِي	وہ شرم کرتا ہے	لِيأتُوا	تا کہ وہ لائیں		

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ. كانُوا مُنكرِينَ ليوسفَ لا يَعرفُونَهُ، ولكن ما أنْكَرَهُمْ يوسفُ بل عَرَفَهُمْ . عَرَفَ يوسفُ أنّ هَؤُلاءِ هُمْ الذينَ ألْقُوهُ فِي البئرِ. وأنّ هؤلاءِ هُم الذينَ كَانُوا يُرِيدُونَ قَتْلَهُ ولكن اللهَ حَفِظَهُ. ولكن يوسفَ لَم يَقُلْ لَهُمْ شيئًا ولَم يَفْضَحُهُمْ. وكَلَّمَهُمْ يوسفُ وقال لَهم : 'من أين أنتم؟' قالوا: 'مِن كنعانَ!'قَالَ: 'مَنْ أَبُوكُم؟'

یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے اور ان (کے دربار میں) داخل ہوئے۔ انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ پہچاننے والے نہ تھے۔ وہ یوسف کے بارے میں بے خبر تھے مگر یوسف ان سے بے خبر نہ تھے بلکہ وہ انہیں پہچان گئے۔ یوسف جان گئے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے انہیں کنویں میں پھینکا تھا۔ یہ وہی ہیں جنہوں نے ان کے قتل کا ارادہ کیا تھا مگر اللہ نے حفاظت فرمائی تھی۔ لیکن یوسف نے ان سے کوئی بات نہ کہی اور نہ انہیں شرمندہ کیا۔ یوسف نے ان سے بات کی اور ان سے فرمایا: 'تم کہاں سے آئے ہو؟' وہ بولے: 'کنعان سے۔' فرمایا: 'تمہارے والد کون ہیں؟'

قَالوا: 'يعقوبُ بنُ إسحاقَ بنُ إبرَاهيمَ (عليهم الصلوات والسلام)' قال : 'هَل لَكُمْ أَخٌ آخَرُ؟' قَالوا: 'نَعَمْ، لنا أخٌ اسْمُهُ بنيامينُ!' قالَ: لِماذَا ما جَاءَ مَعَكُم؟' قالوا: 'لأنّ وَالِدَنَا لا يَتْرُكُه ولا يُحِبُّ أنْ يَبعَدَ عَنهُ.' قال: 'لأيِّ شيءٍ لا يتركُه هَل هُو وَلَدٌ صَغِيْرٌ جدا؟' قالوا : 'لا ولكنّ كان لَه أخٌ اسْمُهُ يوسفُ، ذَهَبَ مَعَنَا مَرّةً، وذهَبنَا نَستَبِقُ وتَرَكنَا يوسفَ عندَ مَتَاعَنَا فأكَلَهُ الذِئبُ.'

وہ بولے: 'یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم الصلوۃ والسلام۔' فرمایا: 'تمہارا اور بھی کوئی بھائی ہے۔' کہنے لگے: 'جی ہاں، ہمارا ایک اور بھائی ہے جس کا نام بنیامین ہے۔' فرمایا: 'وہ تمہارے ساتھ کیوں نہیں آیا؟' بولے: 'کیونکہ ہمارے والد اسے نہیں چھوڑتے اور پسند نہیں کرتے کہ وہ ان سے دور ہو۔' فرمایا: 'وہ اسے کیوں نہیں چھوڑتے، کیا وہ بہت چھوٹا بچہ ہے؟' بولے: 'نہیں بلکہ ہمارا ایک اور بھائی تھا جس کا نام یوسف تھا۔ وہ ایک بار ہمارے ساتھ گیا۔ ہم ریس لگانے لگے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیے نے کھالیا۔'

وضَحِكَ يوسفُ فِي نَفسِهِ ولكنْ لَم يَقُل شيئًا واشتَاقَ يوسفُ إلَى أخيهِ بنيامين. وأراد الله أن يَمتَحِنَ يعقوبَ مَرَّةً ثانِيَةً. فأمر لَهُم يوسفُ بالطَّعَامِ. وقال لَهم: 'ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ. ولا تَجِدُونَ طعامًا إذا لَم تَأتُوا بِهِ.' وأمَرَ يوسفَ بِمَالَهُمْ فَوَضَعَ فِي مَتَاعِهِمْ.

سیدنا یوسف علیہ السلام دل میں ہنس پڑے مگر ان سے کچھ نہ کہا۔ انہیں اپنے بھائی بنیامین سے ملنے کا شوق ہوا۔ اللہ نے یعقوب علیہ السلام کا دوسری مرتبہ امتحان لینے کا ارادہ کیا۔ یوسف نے ان کے لئے غلہ دینے کا حکم جاری کیا اور ان سے فرمایا: 'اپنے بھائی کو اپنے والد سے لے کر آنا۔ اگر اسے نہ لائے تو پھر غلہ نہ مل سکے گا۔' یوسف نے حکم دیا کہ ان کا مال (قیمت) ان کے سامان میں رکھ دی جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنكِرُونَ	انکار کرنے والے	يَفْضَحُ	اس نے واضح کیا	يَمتَحِنَ	اس نے امتحان لیا
ما أنْكَرَ	وہ بے خبر نہ تھا	كَلَّمَ	اس نے بات کی	تَجِدُونَ	تم پاتے ہو
يُرِيدُونَ	وہ ارادہ کرتے تھے	آخَرُ	دیگر	لَم تَأتُوا	تم نہ پاؤ گے
حَفِظَ	اس نے حفاظت کی	مَرّةً	بار، مرتبہ	وَضَعَ	اس نے رکھا
لَم يَقُلْ	اس نے نہ کہا	ضَحِكَ	وہ ہنسا		

وَرجَعُوا إِلى أَبِيهِمْ وَأَخبَروهُ بِالْخبرِ وَقالُوا لَه: 'أَرسِلْ مَعَنا أخانَا، وَإِلاّ لاَ نَجِدُ خَيرًا عِنْدَ العَزِيزِ.' وطَلَبُوا مِن يَعقوبَ بنيامين وَقالُوا: 'إِنَّا لَه لَحافِظُون.' قال يعقوب: 'هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلاَّ كَما أَمِنتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِن قَبْلُ. هَلْ نَسِيتُمْ قِصَةَ يوسفَ؟ أ تَحفَظُونَ بنيامينَ كَما حَفِظْتُمَ يوسفَ. فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ.'

وہ اپنے والد کے پاس واپس آئے اور انہیں یہ خبر سنائی اور ان سے کہا: 'ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیں۔ ہمیں تو عزیز کے پاس خیر کے سوا کچھ نہیں ملا ہے۔' انہوں نے سیدنا یعقوب علیہ السلام سے بنیامین کو لے جانے کی فرمائش کی اور بولے: 'ہم اس کی حفاظت کریں گے۔' یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: 'کیا میں تم پر ایسے یقین کر لوں جیسا کہ اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کر چکا ہوں؟ کیا تم یوسف کا قصہ بھول گئے؟ کیا تم بنیامین کی ایسے حفاظت کرو گے جیسے تم نے یوسف کی کی تھی۔ خیر اللہ ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔'

ووَجَدُوا مالَهُم فِي مَتَاعِهِمْ فقالوا لأَبِيهِم: 'إِنّ العزيزَ رجلٌ كريْمٌ ، قَد رَدَّ مالَنَا ولَم يأخُذْ منَّا ثَمَنًا. أرسِلْ معنا بنيامين نَأخُذْ حَقَّهُ أيضا.' قال لَهم يعقوبُ: 'لَنْ أرسَلَهُ معكُم حتَّى تَعَاهَدُوا اللهَ أنَكُم تَرجِعُونَ بِهِ إِلا أنْ تُغلَبُوا عَلَى أمرِكُم. وَعَاهَدوا الله وَقَال يَعْقوبُ: 'اللهُ عَلى مَا نَقُولُ وكيلٌ.' وَقالَهَ يَعقُوبُ لبَنِيهِ: 'يَا بَنِي لا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفرِّقَةٍ.'

انہوں نے اپنا مال اپنے سامان میں پایا تو اپنے والد سے کہا: 'یہ عزیز تو بڑا ہی بھلا آدمی ہے۔ اس نے ہمارا مال ہمیں واپس کر دیا اور ہم سے قیمت تک نہیں لی۔ ہمارے ساتھ بنیامین کو بھیجیے، ہم اس کا حصہ بھی لائیں گے۔' یعقوب علیہ السلام نے ان سے فرمایا: 'میں اس وقت تک اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک تم اللہ سے وعدہ نہ کرو کہ تم اسے واپس لاؤ گے سوائے اس کے کہ اس معاملے میں تم پر غلبہ پا لیا جائے۔' انہوں نے اللہ سے وعدہ کیا اور یعقوب علیہ السلام سے کہا: 'ہم نے جو کہا ہے، اللہ اس پر مددگار ہے۔' یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا: 'میرے بچو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے اندر جانا۔'

ودَخَلَ الإِخوةُ مِن أبوابٍ مُتَفرقةٍ كما أَمَرَهُمْ أبُوهُم ووَصَلُوا إلى يوسفَ. ولَمَّا رَأَى يوسفَ بنيامينَ فَرِحَ جدًا وأنْزَلَهُ فِي بَيتِهِ. وقال يوسفُ لبنيامينَ: 'إِنِّي أنا أخوك.' واطمَأنَّ بنيامينُ. ولَقِيَ يوسفُ بنيامينَ بَعدَ زَمَنٍ طَوِيلٍ. فَذَكَرَ أمَّهُ وأبَاهُ وذَكَرَ بَيتَهُ وذَكَرَ صِغْرَهُ.

جیسا کہ ان کے والد نے حکم دیا تھا، یہ بھائی مختلف دروازوں سے داخل ہوئے اور یوسف علیہ السلام تک جا پہنچے۔ جب یوسف نے بنیامین کو دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور انہیں اپنے گھر میں ٹھہرایا۔ یوسف نے بنیامین سے کہا: 'میں تمہارا بھائی ہوں۔' بنیامین مطمئن ہو گئے۔ یوسف، بنیامین کو ایک لمبے زمانے کے بعد ملے تھے۔ انہوں نے اپنی والدہ، والد، گھر اور بچپن کو یاد کیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَرسِلْ	بھیجو!	رَدَّ	اس نے رد کیا	وكيلٌ	وکیل، گواہ
لاَ نَجِدُ	ہم نہ پائیں گے!	نَأخُذْ	ہم لیں گے	لَقِيَ	وہ ملا
طَلَبُوا	انہوں نے طلب کیا	تَعَاهَدُوا	تم نے معاہدہ کیا	صِغْرِهِ	اس کا بچپن
نَسِيتُمْ	تم بھول گئے	أنْ تُغلَبُوا	کہ تم پر غلبہ پا لیا جائے		
تَحفَظُونَ	تم حفاظت کرتے ہو	عَاهَدوا	انہوں نے معاہدہ کیا		

وأَرَادَ يوسفُ أن يَبْقَى عِندَهُ بنيامينُ يَرَاهُ كُلَّ يومٍ و يُكَلِّمُهُ و يَسألُهُ عَن بيتِهِ. ولكنَّ كيفَ السَّبِيلُ إلَى ذلكَ، و بنيامينُ رَاجِعٌ غَدًا إلى كنعانَ؟ وكيف السبيلُ إلى ذلك و الإخوةُ عَاهَدُوا اللهَ على أن يَرجِعُوا بِهِ مَعَهُمْ؟

سیدنا یوسف علیہ السلام کی خواہش تھی کہ وہ بنیامین کو اپنے پاس رکھ لیں، ان سے روزانہ ملیں، ان سے باتیں کریں اور اپنے گھر کے بارے میں ان سے پوچھیں۔ لیکن اس کا کیا راستہ ہو سکتا ہے جبکہ بنیامین تو کل کنعان جانے والے تھے؟ اس کی کیا سبیل ہو جبکہ بھائیوں نے اللہ سے انہیں اپنے ساتھ واپس لوٹانے کا وعدہ کر رکھا تھا۔

وكيفَ يَمكِنُ ليوسفَ أنْ يَحبِسَ بنيامينَ عندَهُ كَنعَانِيًّا بغَيْرِ سَبَبٍ، إنّ هَذَا لَظُلْمٌ عَظِيمٌ؟ ولكنّ يوسفَ كان ذَكِيًّا عَاقِلاً . كان عندَ يوسفَ إنَاءً ثَمِينًا، وكانَ يَشرَبُ فِيهِ. ووَضَعَ هَذَا الإناءَ فِي مَتَاعِ بنيامينَ وأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ إنكُم لَسَارِقُونَ. والتَفَّتِ الإخوَةُ، وقالوا 'مَاذَا تَفقُدُونَ؟' قالوا 'نَفقِدُ صَواعَ إناءِ الْمَلِكِ، ولِمَن جَاءَ به حِمْلُ بَعِيْرٍ.'

یوسف کے لئے یہ کیسے ممکن ہو کہ بنیامین کو کنعان جانے سے بغیر کسی وجہ کے روک لیں۔ یہ تو بڑا ظلم ہو گا۔ لیکن یوسف بڑے ذہین اور عقل مند تھے۔ ان کے پاس ایک قیمتی برتن تھا جس میں وہ پانی پیتے تھے۔ انہوں نے یہ برتن بنیامین کے سامان میں رکھوا دیا اور ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ تم چور ہو۔ بھائی متوجہ ہوئے اور بولے: 'تمہاری کیا چیز غائب ہے؟' وہ بولے: 'بادشاہ کی پیمائش کا برتن غائب ہے۔ جو اسے لائے، ہم اسے ایک اونٹ کے برابر وزن (غلے کا) دیں گے۔'

قَالُوا: 'تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ.' قَالُوا: 'فَمَا جزَاؤُهُ إِنْ كُنتُمْ كَاذِبِينَ.'قَالُوا: 'جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ.'

وہ بولے: 'اللہ کی قسم! تم جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں۔' وہ بولے: 'اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو پھر اس کی کیا سزا ہے؟' انہوں نے کہا: 'جس کے سامان میں یہ ملے، اس کی سزا وہ خود ہی ہے (کہ قید کر لیا جائے۔) ہم تو اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُكَلِّمُهُ	وہ اس سے بات کرتا ہے	ثَمِينَ	قیمتی	حِمْلٌ	وزن
السَّبِيلُ	راستہ	أذَّنَ	اس نے اعلان کیا	بَعِيْرٍ	اونٹ
رَاجِعٌ	رجوع کرنے والا	التَفَّتِ	وہ مڑے	لِنُفْسِدَ	تاکہ ہم فساد پھیلائیں
يَمكِنُ	یہ ممکن ہے	تَفقُدُونَ	تم غائب پاتے ہو	سَارِقِينَ	چور، سارق کی جمع
أنْ يَحبِسَ	کہ وہ قید کرے	نَفقِدُ	ہم غائب پاتے ہیں	نَجْزِي	ہم جزا دیں گے
إنَاءً	برتن	صَواعَ	پیمانہ	مُؤَذِّنٌ	اعلان کرنے والا

وخَرَجَ الإناءَ مِن مَتَاعِ بنيامينَ فَخَجِلَ الإخوةُ ولكن قالوا مِن غَيْرِ خَجَلٍ: 'إنْ يَسرِقْ بنيامينُ فَقَد سَرَقَ أخٌ لهُ يوسفُ مِن قَبلُ.' وسَمع يوسفُ هذا البُهتَانَ فَسَكَتَ ولَم يَغضَبْ وكان يوسفُ كريْمًا حَلِيمًا. قَالُوا 'يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ! إِنَّ لَهُ أَباً شَيْخاً كَبِيراً فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ.' قَالَ 'مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلاَّ مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذاً لَظَالِمُونَ.'

برتن بنیامین کے سامان سے نکلا تو بھائی شرمندہ ہو گئے مگر انہوں نے کسی شرمندگی کے بغیر کہا: 'اگر بنیامین نے چوری کی ہے تو اس کے بھائی یوسف نے اس سے پہلے چوری کی تھی۔' جب یوسف علیہ السلام نے یہ بہتان سنی تو خاموش ہو گئے اور غصہ نہ کیا کیونکہ آپ بڑے کرم والے اور بردبار تھے۔ وہ بولے: 'اے عزیز! ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔ اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجیے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ آپ بڑے احسان کرنے والے ہیں۔' آپ نے فرمایا: 'اللہ کی پناہ کہ ہم اس کے سوا کسی اور رکھیں جس کے پاس سے ہمارا سامان ملا ہو۔ تب تو ہم بڑے ظالم ہوں گے۔'

و هَكَذَا بَقِيَ بنيامينُ عِندَ يوسفَ و فَرِحَ الإخوانُ جَميعًا. إنّ يوسفَ كان وَحِيدًا مُنذُ زَمَنٍ طَوِيلٍ لا يَرَى أحدٌ مِن أهلِهِ. و قَد سَاقَ اللهُ إلَيهِ بنيامينَ أفَلا يَحبِسُهُ عِندَهُ يَرَاهُ و يُكَلِّمُهُ. و هَلْ مِنَ الظُّلْمِ أنْ يُقِيمَ أخٌ عند أخِيهِ أبَدًا؟

اس طرح بنیامین یوسف کے پاس رہ گئے اور دونوں بھائی خوش ہو گئے۔ یوسف علیہ السلام ایک لمبے عرصے سے اکیلے تھے۔ انہوں نے اپنے خاندان والوں کو نہ دیکھا تھا۔ اللہ بنیامین کو ان کے پاس لے آیا۔ کیا وہ انہیں اپنے پاس نہ رکھتے تاکہ انہیں دیکھتے اور ان سے بات کرتے۔ کیا یہ ظلم ہے کہ ایک بھائی اپنے بھائی کے پاس ہمیشہ رہ جائے؟

وَتَحَيَّرَ الإخوَةُ كَيفَ يَرجِعُونَ إلَى أبيهِم؟ و فَكُلِّ الإخوَةِ ماذا يَقُولُون لأبيهِم؟ إنّهم فَجَعُوهُ أمسِ فِي يُوسُفَ، أ فَيَفْجَعُونَهُ اليومَ فِي بنيامينَ؟ أمّا كَبِيْرُهُمْ فَأبَى أنْ يَرجِعَ إلَى يعقوبَ و قال لإخْوَتِهِ: ارْجِعُوا إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلاَّ بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حافِظِينَ.

بھائی حیران پریشان تھے کہ اپنے والد کے پاس کیسے پلٹیں؟ سب بھائیں نے کہا کہ ہم اپنے والد کو کیا کہیں گے؟ ابھی کل ہی تو انہوں نے انہیں یوسف کا صدمہ پہنچایا تھا، اب آج بنیامین کا صدمہ کیسے دیں؟ ان کے بڑے نے واپس جانے سے انکار کیا اور اپنے بھائیوں سے کہا: 'تم اپنے والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابا جان! ہمارے بھائی نے چوری کی اور ہم نے نہیں دیکھا سوائے اس کے جو ہمیں معلوم ہوا۔ ہم غیب جاننے والے تو نہیں ہیں۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَجِلَ	وہ شرمندہ ہوا	سَاقَ	اس نے چلایا	أبَى	اس نے انکار کیا
يَسرِقْ	وہ چوری کرتا ہے	يَحبِسُ	اس نے اسے روک لیا	شَهِدْنَا	ہم نے آنکھوں سے دیکھا
سَرَقَ	اس نے چوری کی	أنْ يُقِيمَ	کہ وہ قیام کرے	لِلْغَيْبِ	غیب سے
البُهتَانَ	بہتان، جھوٹا الزام	تَحَيَّرَ	وہ حیران ہوا	وَجَدْنَا	ہم نے پایا
نَرَاكَ	ہم تمہیں دیکھتے ہیں	فَجَعُوهُ	انہوں نے اسے نقصان پہنچایا		
الْمُحْسِنِينَ	احسان کرنے والا	يَفْجَعُونَهُ	وہ اسے نقصان پہنچاتے ہیں		

و لَما سَمِعَ يعقوبُ القِصَّةَ عَلِمَ أنَّ للهِ يَدًا فِي ذَلِكَ. و أنّ اللهَ مُمْتَحِنٌ أمسٍ فَجَعَ فِي يوسفَ و اليومَ يَفجَعُ فِي بنيامينَ إنّ اللهَ لا يَجمَعُ عَلَيهِ مُصَيبَتَيْنِ، إنّ اللهَ لا يَفجَعُهُ فِي ابنَيْنِ. إن الله لا يفجعه في ابنين كيوسفَ و بنيامينَ. إنّ للهِ فِي ذَلِكَ يَدًا خُفْيَةً.

جب سیدنا یعقوب علیہ السلام نے یہ قصہ سنا کہ اس میں اللہ ہی کا ہاتھ ہے اور اللہ امتحان لینے والا ہے۔ کل اس نے یوسف کا صدمہ دیا اور آج وہ بنیامین کا صدمہ دے رہا ہے۔ یقیناً اللہ دو مصیبتیں اکٹھی نہیں کرتا۔ یقیناً اللہ انہیں دو بیٹوں کا صدمہ نہ دے گا اور خاص طور پر یوسف اور بنیامین جیسے دو بیٹوں کا صدمہ نہ دے گا۔ اس میں اللہ کی خفیہ مصلحت ہے۔

إنّ للهِ فِي ذلكَ حِكمَةً مَخفِيَّةً. إنّ اللهَ لَم يَزَلْ يَمْتَحِنُ عِبادَهُ ثُم يَسُرُّهُمْ و يُنعِمُ عَلَيهِم. ثُم إنَّ الإبْنَ الكبِيْرَ بَقِيَ فِي مصرَ أيضًا وأَبَى أنْ يَرجِعَ إِلَى كنعانَ. أ فيفجع فِي الثَّالِثِ أيضا وقَدْ فُجِعَ مِن قبلُ فِي اثنَيْنِ . إنّ هذا لا يَكُونُ. وهُنَا اطمأنَّ يعقوبُ وقال: عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعاً إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ. ولكنَّ يعقوبَ كان بَشَرًا فِي صَدرِهِ قَلبُ بَشَرٍ لا قِطعَةُ حجَرٍ.

یقیناً اس میں اللہ کی خفیہ حکمت ہے۔ اللہ اپنے بندوں کا امتحان لیتا رہتا ہے پھر وہ ان کے لئے آسانی پیدا کرتا ہے اور ان پر انعام فرماتا ہے۔ پھر بڑا بیٹا بھی مصر میں رہ گیا اور اس نے کنعان واپس آنے سے انکار کر دیا ہے۔ کیا وہ تیسرے کا صدمہ بھی دے گا جبکہ وہ دو کا صدمہ دے چکا ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ اب یعقوب کو اطمینان ہو گیا اور وہ بولے: 'امید ہے کہ اللہ ان سب کے اکٹھا کر کے میرے پاس لے آئے گا۔ یقیناً وہ علم و حکمت والا ہے۔ لیکن یعقوب بہر حال انسان ہی تھے۔ ان کے سینے میں انسان کا دل تھا نہ کہ پتھر کا ٹکڑا۔

فَذَكَرَ يوسفُ وتَجَدَّدَ حُزنَهُ وقال: يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ ولأُمِّهِ أبنَاءُهُ.' وقالوا: إنَّك لا تَزَالُ تَذكُرُ يُوسفَ حَتّى تَهلِكَ. قال يعقوبُ: 'إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنْ اللَّهِ مَا لا تَعْلَمُونَ.'

انہوں نے یوسف کو یاد کیا تو ان کا غم تازہ ہو گیا اور وہ بولے: 'افسوس یوسف پر اور اس کی ماں پر کہ اس کے بیٹے چلے گئے۔' وہ بولے: آپ تو یوسف کا ذکر کرتے کرتے فوت ہو جائیں گے۔ یعقوب نے فرمایا: 'میں اپنے دکھ اور غم کی فریاد اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَدًا	دونوں ہاتھ	مَخفِيَّةً	خفیہ	لا تَزَالُ	بغیر کسی وقفے کے
مُمْتَحِنٌ	امتحان لینے والا	لَم يَزَلْ	یقیناً، یہی ہو گا	تَجَدَّدَ	اس نے جدید کر دیا
أمسٍ	کل	يَسِّر	وہ آسان کرے گا	تَهلِكُ	تم مر جاؤ گے
لا يَجمَعُ	وہ جمع نہیں ہوتے	يُنعِمُ	وہ انعام کرے گا	أَشْكُو	میں شکایت کرتا ہوں
مُصَيبَتَيْنِ	دو مصیبتیں	أَنْ يَأْتِيَنِي	کہ وہ مجھے لا کر دے گا	بَثِّي	میرا دکھ
خُفْيَةً	خفیہ، چھپا ہوا	قِطعَةُ	ٹکڑا، قطعہ	حُزْنِي	میرا غم

وكان يعقوبُ يعلم أنَّ اليَأسَ كُفرٌ، وكان يعقوبُ لَه رجَاءٌ كبيْرٌ فِي اللهِ. وأرسَلَ يَعقوبُ أبنَاءَهُ إلَى مصرَ لِيَبحَثُوا عن يوسفَ و بنيامِيْنَ ويَجتَهِدُوا فِي ذَلِكَ. ومَنَعَهُم يعقوبُ مِن أنْ يَقنَطُوا مِن رحْمَةِ اللهِ، وذهب الإخوةُ إلى مصرَ مرَّةً ثَالِثَةً. ودخلوا على يوسف وشَكُوا إليهِ فقرَهُمْ ومُصَيبَتَهُمْ وسَألُوهُ الفَضلَ. وهُنَا هَاجَ الْحُزنَ والْحُبَّ فِي يوسفَ ولَم يَملِكْ نَفسَهُ.

سیدنا یعقوب علیہ السلام جانتے تھے کہ مایوسی کفر ہے۔ آپ کو اللہ سے بڑی امید تھی۔ آپ نے اپنے بیٹوں کو مصر بھیجا تاکہ وہ یوسف و بنیامین کی تلاش کریں اور اس معاملے میں کوشش کریں۔ یعقوب علیہ السلام نے انہیں اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے سے منع فرمایا۔ بھائی تیسری بار مصر گئے اور یوسف علیہ السلام سے اپنی بے چارگی اور مصیبت کا حال بیان کیا اور ان سے مہربانی کی درخواست کی۔ اب یوسف علیہ السلام کے (دل) میں غم اور محبت نے جوش مارا اور وہ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے۔

أبنَاءُ أبِي وأبناءُ الأنبياءِ يَشكُونَ فَقرَهُمْ ومصيبتهم إلى مَلكٍ مِن الْمُلُوك. إلى مَتَى أُخْفِي الأمرَ عَنهُمْ وإلَى متَى أرَى حَالَهُمْ وإلى متَى لا أرَى أبِي؟ لَم يَملكْ يوسفُ وقال لَهُم: 'هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ؟' وَكَانَ الإخوةُ يَعلَمُونَ أنّ هذَا السِّرَّ لا يَعلَمُهُ إلا يوسفُ ونَحنُ. فَعَلِمُوا أنَّه يوسفَ.

میرے والد کے بیٹے اور انبیاء کے بیٹے اپنی بے چارگی اور مصیبت کو بادشاہوں میں سے محض ایک بادشاہ کے سامنے بیان کر رہے ہوں۔ کب تک یہ معاملہ ان سے مخفی رہے گا اور کب تک میں انہیں اس حال میں دیکھوں گا اور کب تک میں اپنے والد کو نہ دیکھوں گا؟ یوسف علیہ السلام خود پر قابو نہ رکھ سکے اور بولے: 'تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا یا اب بھی بے خبر ہو؟' بھائی جانتے تھے کہ یوسف اور ہمارے علاوہ کوئی اس راز سے باخبر نہیں ہے۔ وہ جان گئے کہ یہی یوسف ہیں۔

سُبحَانَ اللهِ! هَل يُوسُفُ حَيٌّ ،امّا مَاتَ فِي البئرِ. يا سَلامُ! هَل يوسفُ هُوَ عَزِيزُ مِصرَ؟ هُوَ الَّذِي كان يَأمُرُ لَنَا بالطَّعَامِ؟ وما بقي عِندَهُم شَكٌ أنّ الذي يُكلمهم هُو يوسفُ بنُ يعقوبَ! قَالُوا 'أَئِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ؟'قَالَ 'أَنَا يُوسُفُ وَهذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ.'

سبحان اللہ! کیا یوسف زندہ ہیں؟ وہ کنویں میں فوت نہیں ہوئے؟ کیا سلامتی کی بات ہے! کیا یوسف ہی مصر کے وزیر اعظم ہیں؟ وہی ہیں جنہوں نے ہمارے لئے غلہ دینے کا حکم دیا؟ اب کوئی شک باقی نہ رہا تھا کہ جس سے وہ بات کر رہے ہیں وہ یوسف بن یعقوب ہی ہیں۔ وہ بولے: 'کیا آپ ہی یوسف ہیں؟ آپ نے فرمایا: 'میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ یقیناً جو اس سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ اچھے کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اليَأسَ	نا امیدی	فَقرَهُمْ	ان کی غربت	السِّرَّ	راز
رِجَاءٌ	امید	هَاجَ	اس سے پیدا ہوا	أَئِنَّكَ	کیا تم
لِيَبحَثُوا	تاکہ وہ تلاش کریں	لَم يَملِكْ	وہ کنٹرول نہ کر سکا	مَنَّ	اس نے احسان کیا
يَجتَهِدُوا	وہ سخت کوشش کریں	يَشكُونَ	وہ شکایت کر رہے تھے	يَتَّقِ	وہ تقوی اختیار کرتا ہے
يَقنَطُوا	وہ نا امید ہو گئے	أخْفِي	میں مخفی رکھوں گا	يُضِيعُ	وہ ضائع کرتا ہے

قالوا 'تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ.' وما لامَهُم يوسفُ على فِعلَتِهِمْ، بل قال 'يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ.' واشتَاقَ يوسفُ إلى لِقاءِ يعقوبَ، وكيف لا يُشتَاقُ إليه وقَد طَالَ الفِرَاقُ. و لِماذا يَصبِرُ الآنَ وقَد ظَهَرَ السِّرّ.

وہ بولے: 'خدا کی قسم! اللہ نے آپ کو ہم پر ترجیح دی اور ہم ہی خطا کار تھے۔' یوسف علیہ السلام نے انہیں ان کے فعل پر کوئی ملامت نہیں کی بلکہ فرمایا: 'اللہ تمہاری مغفرت کرے۔ وہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔' یوسف علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام سے ملاقات کے مشتاق تھے اور وہ کیسے مشتاق نہ ہوتے کہ فراق طویل ہو چکا تھا۔ وہ اب کیسے صبر کرتے کہ راز تو ظاہر ہو چکا تھا۔

وكيف يَطِيبُ له الشَّرَابُ والطَّعَامُ وأبُوهُ لا يَطِيبُ له شَرَابٌ ولاَ طَعَامٌ ولا مَنَامٌ. قَدْ انكَشَفَ السِّرُّ، وقد ظَهَرَ السر، وقد أرَادَ اللهُ أنْ تَقَرَّ عَيْنُ يعقوبَ وكان يعقوبُ قد عَمِيَ من كثرة البُكَاءِ والْحُزْنِ فقَالَ يوسفُ: 'اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيراً وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ. ولمَّا سَارَ الرِّجَالُ بِقَمِيصِ يوسفَ إلَى كنعانَ، أحَسَّ يعقوبُ رَائِحَةَ يوسفَ وقال:

انہیں کھانا اور پینا کیسے پسند آئے جبکہ ان کے والد کو کھانا، پینا اور نیند نہ آ رہی تھی۔ راز منکشف اور ظاہر ہو گیا۔ اللہ نے ارادہ کیا کہ یعقوب کی آنکھوں کو قرار آ جائے۔ یعقوب علیہ السلام رونے اور غم کی شدت سے نابینا ہو چکے تھے۔ یوسف نے کہا: 'یہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پر اسے ڈال دو۔ ان کی بینائی لوٹ آئے گی اور انہیں اور اپنے سب گھر والوں کو لے میرے پاس لے آؤ۔' جب یہ لوگ یوسف کی قمیص لے کر کنعان چلے تو یعقوب علیہ السلام کو یوسف کی خوشبو محسوس ہوئی اور انہوں نے کہا:

'إنِّي لأجِدُ رِيحَ يُوسُفَ.' قَالُوا 'تالله إنَّكَ لَفي ضَلاَلِكَ القدِيمِ.' وَلكِنْ كَانَ يَعقوبُ صَادقًا، فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيراً. قَالَ: 'أَ لَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنْ اللَّهِ مَا لا تَعْلَمُونَ.'

'مجھے یوسف کی خوشبو آتی ہے۔' وہ بولے: 'اللہ کی قسم! آپ تو اپنے پرانے نفسیاتی مرض میں ہیں۔' لیکن یعقوب علیہ السلام سچے تھے۔ جب ان کے پاس بشارت دینے والا آیا اور اسنے ان کے چہرے پر (قمیص) ڈالی تو ان کی بینائی لوٹ آئی۔ آپ نے فرمایا: 'میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آثَرَكَ	اس نے تمہیں ترجیح دی	انكَشَفَ	یہ ظاہر ہوا	ضَلاَلِكَ	آپ کی غلطی
لاَمَهُم	ان کی ماں کے لئے	أنْ تَقَرَّ	کہ قرار پائیں	القدِيم	پرانی
أَرحَمُ	سب سے زیادہ رحم کرنے والا	عَمِيَ	وہ اندھا ہوا	صَادقًا	سچا
لا يُشتَاقُ	اسے شوق نہیں ہے	سَارَ	اس نے سفر کیا	الْبَشِير	بشارت دینے والا
طَالَ	وہ طویل ہوا	أحَسَّ	اس نے محسوس کیا	ارْتَدَّ	وہ لوٹ گیا
الفِرَاقُ	فراق، دوری	رَائِحَة	خوشبو	بَصِيراً	بینا، دیکھنے والا
يَطِيبُ	یہ پسندیدہ ہوا	رِيح	خوشبو، ہوا		

قَالُوا 'يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ.'قَالَ 'سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.' ولَما وَصَلَ يعقوبُ إلى مِصرَ اسْتَقْبَلَهُ يوسفُ ولا تَسألْ عن فَرْحِهِمَا وسُرُورِهِمَا. وكان يَومًا مَشهُودًا فِي مصرَ وكان يومًا مُبارَكًا. و رَفَعَ يُوسُفُ أَبَوَيهِ عَلَى العَرشِ ووَقَعُوا كُلُّهُم سُجَّدًا لِيوسفَ.

وہ بولے: 'ابا جان! ہمارے گناہوں کی مغفرت کی دعا کیجیے۔ ہم ہی خطاوار تھے۔' انہوں نے فرمایا: 'جلد ہی میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔' جب یعقوب علیہ السلام مصر پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے ان کا استقبال کیا۔ ان دونوں کی خوشی اور سرور کا نہ پوچھو۔ وہ مصر میں ایک جانا پہچانا اور مبارک دن تھا۔ یوسف نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور ان سب نے یوسف کے آگے سر جھکا دیا۔

وقال يوسفُ: 'هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقّاً .إنّي رَأيتُ أحَدَ عَشَرَ كَوكَبًا والشَّمسَ والقمرَ رَأيتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ.' وحَمِدَ يوسفُ اللهَ حَمْدًا طَيِّبًا كَثِيرًا. وشَكَرَ يوسفُ على ذَلِكَ شُكرًا عَظِيمًا. وبَقِيَ يعقوبُ وآلُ يَعقوبَ فِي مصرَ زَمنًا طَوِيلاً. ومَاتَ يَعْقوبُ وَزَوْجُهُ فِي مصرَ. ولَم يَشغَلْ يوسفَ هَذا الْمُلكُ العَظِيمُ عَنِ اللهِ ولَم يُغيِّرْهُ. وكان يُوسُفُ يَذكُرُ اللهَ ويَعبُدُهُ ويَخَافُهُ. وكان يوسفُ يَحكُمُ بِحُكمِ اللهِ ويُنفِذُ أوَامِرَ اللهِ.

یوسف علیہ السلام نے فرمایا: 'یہ میرے اس پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ اللہ نے اسے حق بنا دیا۔ میں نے دیکھا تھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند میرے لئے سجدہ کر رہے ہیں۔' یوسف نے اللہ کی بہت پاکیزہ تعریف کی۔ انہوں نے اللہ کا بہت شکر ادا کیا۔ سیدنا یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد مصر میں طویل عرصہ رہے۔ یعقوب علیہ السلام اور ان کی زوجہ نے مصر میں وفات پائی۔ اس عظیم سلطنت نے یوسف علیہ السلام کو اللہ سے غافل نہ کیا اور نہ ہی آپ تبدیل ہوئے۔ آپ اللہ کا ذکر کرتے، اس کی عبادت کرتے اور اس سے ڈرتے۔ آپ اللہ کے حکم کے مطابق فیصلے کرتے اور اس کے احکام کو نافذ کرتے۔

چیلنج!

اب تک آپ نے عربی گرامر کے جتنے قوانین کا مطالعہ کیا ہے، ان کا ایک چارٹ تیار کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اسْتَغْفِرْ	مغفرت مانگو!	مَشهُودًا	جانا پہچانا	لَم يُغيِّرْهُ	وہ نہ بدلا
أَسْتَغْفِرُ	میں مغفرت مانگتا ہوں	مُبارَكًا	مبارک	يَحكُمُ	وہ فیصلہ کرتا ہے
اسْتَقْبَلَ	اس نے استقبال کیا	وَقَعُوا	وہ ہو گئے	يَنفِذُ	وہ نافذ کرتا ہے
لا تَسألْ	نہ پوچھو!	حَقّاً	حق	أوَامِرَ	حکم، امر کی جمع
سُرُورِ	سرور، لطف	لَم يَشغَلْ	وہ مصروف نہ ہوا		

وكان يوسف لا يَرى الْمُلكَ كثيْرًا ولا يَعُدُّهُ شيئًا كبيْرا وكان يوسفُ لا يُحب أنْ يَمُوتَ مَوتَ مَلِكٍ و يَحشَرُ مع الْمُلُوكِ. بَل كان يوسفُ يُحب أن يَموتَ موتَ عبدٍ ويَحشَرُ مع الصَالِحِينَ.
یوسف علیہ السلام سلطنت کو بڑی چیز نہ سمجھتے تھے۔ آپ بادشاہ کی موت مر کر بادشاہوں کے ساتھ اٹھایا جانا نہ چاہتے تھے۔ بلکہ یوسف چاہتے تھے کہ آپ کی وفات ایک بندے کی موت ہو اور آپ کا حشر صالحین کے ساتھ ہو۔
وكان دُعَاءُ يُوسفَ: 'رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنْ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ.' و تَوفَّاهُ اللهُ مُسْلِمًا وَأَلْحَقَهُ بِآبَائِهِ إِبراهيمَ وإسحاقَ ويعقوبَ صَلَّى اللهُ عَليهِم وَعلى نَبِينَا و سلم.
سیدنا یوسف علیہ السلام کی دعا تھی: 'میرے رب! تو نے مجھے بادشاہی عطا کی اور مجھے باتوں کی حقیقت تک پہنچنا سکھایا۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا آغاز کرنے والا ہے۔ تو ہی دنیا اور آخرت میں مددگار ہے۔ مجھے ایک فرمانبردار کی موت دے اور صالحین سے ملا دے۔' اللہ نے انہیں ایک فرمانبردار کی وفات دی اور انہیں ان کے آباؤ اجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے ملا دیا۔ اللہ ان پر درود و سلام بھیجے اور ہمارے نبی پر بھی۔
یہ سبق ابوالحسن علی ندوی کی کتاب 'قصص النبیین' سے ماخوذ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اپنے آسان ڈھانچے کے باعث عربی، سیکھنے کے لئے دنیا کی آسان ترین زبان ہے۔ اس ڈھانچے کی تفصیلات آپ اگلے ماڈیولز میں ملاحظہ کر سکیں گے۔

مطالعہ کیجیے! حسد کیا ہے اور اس کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0012-Jealousy.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لا يَعِدُّهُ	وہ اسے نہیں گنتا	فَاطِر	تخلیق کا آغاز کرنے والا	تَوفَنِي	تو نے مجھے موت دی
يَحشَرُ	وہ اکٹھا کرے گا	دُعَاءُ	دعا، پکار	أَلْحِقنِي	مجھے ملا
أن يَموتَ	کہ وہ مر جائے	آتَيْتَنِي	تو نے مجھے دیا	أَلْحَقَهُ	اس نے اسے ملا دیا